https://ataunnabi.blogspot.com/

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی عالم گیر آفاقی اور ہمہ جہت شخصیت کے 150 پہلوؤں پر
250 معروف شعراء کے کلام سے موضوعاتی انتخاب

ذکرِ میرا وری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک تخلیقی اور تحقیقی شاہکار

ابو المصعب محمد فضل قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذِکرِ خیرُ الوَریٰ ﷺ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

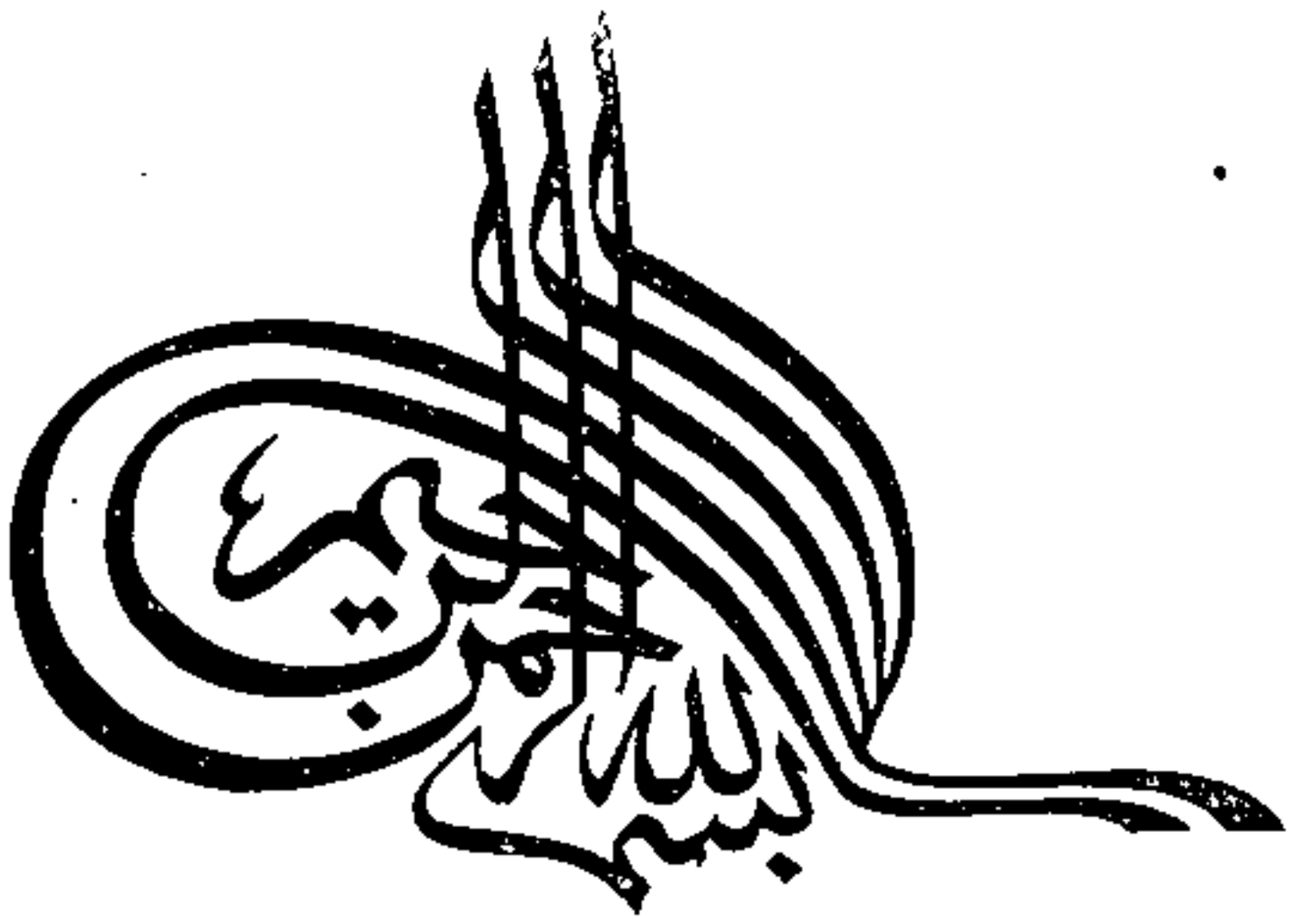

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذکرِ خیرِ الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عالم گیر آفاقی اور ہمہ جہت شخصیت کے
۱۵۰ پہلوؤں پر ۲۵۰ معروف شعراء کے کلام سے موضوعاتی انتخاب

ایک تخلیقی اور تحقیقی شاہکار

ابو المصعب محمد افضل قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور 042-7313885

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

85047

نام کتاب	:	ذِکرِ خیر الوریٰ ﷺ
مرتب	:	ابو المُصعَب محمد افضل قادری
زیرِ اِہتمام	:	اِدارہ فروغِ تحقیق
طابع	:	سید محمد شجاعت رسول شاہ قادری
مطبع	:	اِشتیاق اے۔ مشتاق پرنٹرز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	:	1N123
اِشاعتِ اوّل	:	جون 2000ء (1,100)
اِشاعتِ دُوُم	:	مارچ 2007ء
تعداد	:	1,100
صفحات	:	416
قیمت	:	Rs200

ملنے کے پتہ جات:

لاہور	☆	منہاج القرآن پبلی کیشنز، غزنی اسٹریٹ، اُردو بازار، لاہور.
	☆	منہاج القرآن پبلی کیشنز، 365، ایم بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
اِسلام آباد	☆	مسٹر بکس پرائیویٹ لمیٹڈ، سپر مارکیٹ، اسلام آباد
راول پنڈی	☆	اَحمد بک کارپوریشن، اِقبال چوک، کمیٹی چوک، راول پنڈی
	☆	مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راول پنڈی
کراچی	☆	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، اَنفال سنٹر، اُردو بازار، کراچی

نوریہ رِضویہ پبلی کیشنز، 11، داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون: 042-7313885

مکتبہ نوریہ رِضویہ، بغدادی جامع مسجد، گلبرگ اے، فیصل آباد، فون: 041-2626046

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیغمبرِ اِنقلاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ہر اس امتی کے نام جو

تجدید و اِحیائے دین

کے لئے مصروفِ عمل ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

امتیازاتِ ذکرِ خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم

"ذکرِ خیر الوریٰ" بنیادی طور پر ایک ایسی مفتاح (Key) ہے جس کے ذریعے کوئی بھی مقرر، محرر یا کمپیئر (Compare) چند لمحوں میں سیرتِ طیبہ کے سینکڑوں پہلوؤں پر بے شمار اشعار مع حوالہ جات تلاش (Trace) کر سکتا ہے۔ اس منفرد کتاب کی اہم خصوصیات یہ ہیں۔

- سیرتِ مطہرہ کے 150 موضوعات پر 250 شہرہ آفاق شعراء کے کلام سے انتخاب۔
- اجل اور اکابر ہستیوں مثلاً صحابہؓ، صحابیاتؓ، اہل بیتِ اطہارؓ، تابعین اور تبع تابعین کے کلام سے خصوصی طور پر انتخاب۔
- مستند اور ثقہ شخصیات مثلاً مفسّرین، محدّثین، مؤرخین، سیرت نگاروں کے علاوہ اہلِ صحافت اور سیاستدانوں کے منظوم کلام سے انتخاب۔
- خواتینِ اسلام کے علاوہ معروف غیر مسلم شعراء کے کلام کی بھرپور نمائندگی۔
- 11 معروف علاقائی، قومی اور بین الاقوامی زبانوں کے شعراء کے کلام سے انتخاب۔
- طبقاتِ شعراء مثلاً صحابہ، خواتین اسلام اور غیر مسلم شعراء سب کی الگ الگ فہرستیں۔
- حروفِ تہجی (Alphabetically) کے اعتبار سے تمام شعراء کی ایک مشترکہ فہرست (Collective Index) مع صفحہ نمبر تیار کی گئی ہے جس کی مدد سے آپ کسی بھی شاعر کا کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔
- اکثر مرحوم شعراء کے اسماء کے ساتھ سنِ وصال دیا گیا ہے تاکہ اس کے معاصرین اور زمانے کا اندازہ ہو سکے۔
- اشعار کے ساتھ ساتھ شاعر اور اس کی کتاب کے حوالہ کا بھرپور اہتمام۔
- آخر پر ایک جامع کتابیات (Bibliography) ترتیب دی گئی ہے جس میں 100 سے زائد کتب مع مطبع و سنِ طباعت ذکر کی گئی ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
☆	تحدیثِ نعمت	16
1	حمدِ باری تعالیٰ	19
1	حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغامِ توحید	23
2	ربطِ رسالت	27
1	اطاعت واتباعِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	39
2	ادب و تعظیمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	41
3	نصرت واعانتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	45
4	تصور سراپائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	50
5	شوقِ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	52
6	آرزوئے عہدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	59
7	شان و تکریمِ اسمِ "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم	63
3	عشق و محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	67
1	ہجر و فراقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	78
2	ہجرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں رونا	82
3	محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خواتین	83
4	محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور بچے	84
4	محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ربِ کائنات	87
1	خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	89

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
2	محبوبِ خدا	94
3	مظہرِ نورِ خدا	98
4	قاسمِ نعمتِ الٰہی	101
5	**عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور صحابہ کرامؓ**	103
1	عشقِ مصطفیٰ ﷺ اور خلفائے راشدین	107
2	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	108
3	سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	110
4	سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ	111
5	سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	112
6	سیدنا بلال رضی اللہ عنہ	113
7	عظمت و تکریمِ اہلِ بیت	115
8	سیدہ کائنات فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا	118
9	ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	118
10	حسنین کریمینؓ	119
6	**عظمت و رفعتِ مصطفیٰ ﷺ**	121
1	معرفتِ مقامِ مصطفیٰ ﷺ	130
2	عظمتِ اُمتِ مصطفیٰ ﷺ	131
3	معراجِ سیاحِ لامکاں ﷺ	136
4	شانِ مصطفیٰ ﷺ اور انبیاء سابقین	140

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
5	عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن	144
6	رفعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ملائکہ	148
7	ذکر و نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	151
1	مدحت و ثنائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	153
2	فضیلتِ درود و سلام	159
3	فضیلتِ نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	162
4	عظمتِ ثناخوانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	167
8	میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	169
1	جشنِ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	171
2	وجہِ تخلیقِ کائنات	184
3	نورانیتِ مصطفیٰ ﴿تخلیقِ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نورِ خدا﴾	188
4	بچپنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	191
5	دائی حلیمہؓ کی سعادتِ عظمیٰ	192
9	سیرت و اَخلاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	193
1	جود و سخائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	198
2	تبسمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	201
3	صبر و قناعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	202
4	صداقت و امانتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	203

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
5	توکلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	204
6	عجز و انکساریٔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	205
7	سادگیٔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	206
10	**نبوت و رسالتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم**	207
1	اثباتِ نبوتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	208
2	تحفظِ ناموسِ رسالت	209
3	تحفظِ ختمِ نبوت	211
4	مذمتِ گستاخانِ رسول	215
11	**امتیازاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم**	221
1	اختیاراتِ تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم	224
2	فصاحت و بلاغتِ معلمِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم	226
3	علمِ غیبِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم	228
4	حاضر و ناظر نبی / حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	230
5	بشریتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ☆ بے مثل بشر ☆	231
6	بے مثل نبی صلی اللہ علیہ وسلم	232
7	سایۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	235
8	سماعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	236
9	خوشبوئے جسمِ اطہر	237

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
12	معجزاتِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم	239
1	معجزۂ شق القمر	241
2	معجزہ ردالشمس	242
3	متفرق معجزاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	243
13	رحم وکرم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	245
1	رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم	247
2	گنہگاروں پر لطفِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	252
3	دشمن اور حسنِ خلقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	255
4	غیر مسلم اور کرمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	258
5	غریبوں کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم	259
6	جانور اور رحمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	263
14	مدد وعطائے رسولِ محتشم صلی اللہ علیہ وسلم	265
1	استمداد بالرسول صلی اللہ علیہ وسلم	267
2	شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	281
3	توسّل بالمصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	287
4	نبیٔ مشکل کشا	295
5	تبرک بآثار المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	296
6	ندائے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	297

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
15	سیاست و حکمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	299
1	نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، دینِ مصطفیٰ ا	301
2	مصطفوی انقلاب	303
3	وسعتِ سلطنتِ تاجدارِ مدینہ	307
4	طاقت و قدرتِ والیٔ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم	308
5	عدل و مساواتِ شہنشاہِ بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم	309
6	حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور درسِ اتحاد	310
7	پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم اور امنِ عالم	312
8	حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور احترامِ انسانیت	314
16	مدینہ منورہ ﴿شہرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم﴾	315
1	عظمتِ شہرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	317
2	شوقِ زیارتِ مدینہ	326
3	بازارِ مدینہ / طیبہ کی گلیاں	330
4	خاکِ مدینہ / خاکِ کفِ پائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	334
5	خارِ طیبہ (مدینہ کے کانٹے)	336
6	ہوائے مدینہ / فضائے مدینہ	337
7	احترامِ ساکنانِ شہرِ حضور	339
8	نسبتِ سگِ مدینہ	340
9	گنبدِ خضراء	342

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
10	روضہ رسول مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	346
11	سنہری جالیاں	348
17	**حسن و جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم**	349
1	جبینِ پُر نور	360
2	رخسارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	361
3	لبِ شیریں	362
4	گیسوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ﴿زُلفِ مبارک﴾	363
5	اَبرو مبارک / بھنویں	365
6	چشمانِ مبارک کا جمال	366
7	گریۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	367
8	پُر جمال سرِ اقدس	367
9	خوبرو گوش مبارک	368
10	پُر کشش رنگت	368
11	دندانِ مبارک	369
12	دہن مبارک	369
13	ریش مبارک	370
14	پنجہ مبارک	370
15	ہاتھ مبارک	371

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
16	انگشت ہائے دلآویز	372
17	بازو مبارک	373
18	زبان مبارک	373
19	لعابِ دہن مبارک	374
20	عنبریں پسینہ	375
21	موئے مبارک	376
22	ناخن مبارک	376
23	شکم مبارک	377
24	کمر مبارک	377
25	زانو مبارک	378
26	خوشنما اور متوازن پاؤں مبارک	378
27	ایڑیاں مبارک	379
28	تلوے مبارک رکفِ پائے ناز	380
29	نقشِ کفِ پائے حضور	381
30	نعلینِ مبارک	383
31	جسمِ اطہر	383
32	پُر جمال قد مبارک	384
33	لباس مبارک	384

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	مشتملات	صفحہ
34	حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور پھول	385
35	جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور چاند	387
18	ضمیمہ جات	389
1	فہارس طبقاتِ شعراء	391
2	فہارش شعراء بمطابق زبان	392
3	اشاریہ شعرائے کرام	395
4	فہرست مراجع وماخذ	412

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تحدیثِ نعمت

جس طرح حضور پیغمبرِ انقلاب ﷺ کی شخصیت عالمگیر' آفاقی اور ہمہ جہت خصوصیات (Multi Dimentional Qualities) کی حامل ہے اسی طرح آپ ﷺ کی دعوت و تعلیمات اور افکار و نظریات بھی جامع (Comprehensive)' عالمگیر (World Wide) اور آفاقی (Universal) ہیں۔ خالق کائنات نے آپ ﷺ کو ایک مکمل اور قابل عمل نظام حیات (A Complete and Practicable Code of Life) دے کر مبعوث فرمایا ہے اور وہ تمام خصوصیات آپ ﷺ میں بطریقِ اتم رکھی ہیں جو کسی بھی لیڈر' راہنما یا قائد میں ہو سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیرت نگاروں اور مؤرخین نے آپ ﷺ کی شخصیت کے ہزاروں پہلوؤں (Aspects) پر نثر میں تو بے شمار کتب تصنیف کی ہیں مگر معروف' مستند اور ثقہ شعراء کے کلام پر مشتمل کوئی کتاب ۔ بابِ ذوق کو نظر نہیں آتی جس میں تاجدارِ کائنات ﷺ کی سیرت و اخلاق' سیاست و حکمت' عظمت و رفعت' عشق و محبت' حُسن و جمال' رحم و کرم' صداقت و امانت' عدل و مساوات' صبر و قناعت' توکل و سادگی' جود و سخا' معجزات و خصائص' شمائل و فضائل' اختیارات و امتیازات' ذکر و مدحت' تخلیق و ولادت' توسل و استمداد اور ان جیسے دیگر سینکڑوں عنوانات پر موضوعاتی تقسیم (Subjectwise Classification) پیش کی گئی ہو۔ اہلِ قلم' خطباء اور دیگر علمی حلقوں میں اس ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا کہ سیرت پر کوئی ایسی کتاب مرتب ہونی چاہئے جس میں تاجدارِ کائنات ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے تمام اہم گوشوں اور جہتوں پر موضوعاتی انداز میں اشعار کا انتخاب ہو تاکہ جب بھی کسی مقرر (Speaker)' محرر (Writer) یا کمپیئر (Compere) کو کسی خاص موضوع پر اشعار کی ضرورت ہو تو وہ چند منٹوں میں کئی موضوعات پر سینکڑوں اشعار مع حوالہ جات تلاش کر سکے۔

یہ پروجیکٹ اپنی Nature کے اعتبار سے بہت مشکل' دماغ سوز اور طویل المعیاد (Long Term) تھا کیونکہ مارکیٹ میں ذکر و نعت اور سیرت و سوانح پر تو متعدد منظوم کتب مل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جاتی ہیں مگر میرے علم کے مطابق کوئی ایسی کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی جس میں سیرتِ مقدسہ کے سینکڑوں موضوعات پر منظوم موضوعاتی تقسیم دی گئی ہو۔

بہر حال اس کتاب کی ترتیب و تدوین اور تحقیق و تبویب میں روایت سے جدت کی طرف سفر کیا گیا ہے۔ عموماً ذکر و نعت کی کتب میں حضور ﷺ کے محامد و محاسن اور جمالیاتی مظاہر کا ہی ذکرِ جمیل ملتا ہے مگر اس کتاب میں حسن و جمالِ مصطفیٰ ﷺ کے تذکرے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی شخصیت کو بطورِ پیغمبرِ عمل و انقلاب' پیغمبرِ امن و سلامتی اور ہادیٔ انسانیت کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کی سیاست و حکمت' عدل و انصاف اور سیرتِ کاملہ کی دیگر متنوع اداؤں کے ساتھ ساتھ عصری احوال و مسائل کو بھی شاملِ کتاب کیا گیا ہے تاکہ تمام طبائع اور اذواق کے افراد نہ صرف تسکینِ قلب و جاں' تہذیبِ دماغ اور آسودگیٔ روح کا سامان کر سکیں بلکہ آپ ﷺ کی ہمہ جہت اور انقلابی سیرت سے حسبِ منشاء مستنیر بھی ہو سکیں۔

اس بابرکت کام کی تکمیل کے وقت سب سے پہلے میں اپنے ربِ قدوس کے حضور شکر گزار ہوں کہ جس نے ہمیں مفکرِ اسلام' مفسر قرآن' قائد انقلاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی شکل میں ایک ایسی معتدل' روشن دماغ اور انقلابی قیادت عطا فرمائی جس نے نہ صرف ہمارے دل و دماغ کے مقفل دروازوں کو وا کر کے شعورِ منزل کے ساتھ ساتھ ہمیں نئے زاویئے سے سوچنے کا شعور دیا بلکہ ہمیں تاجدارِ کائنات ﷺ کی انقلابی' آفاقی اور عالمگیر سیرت مطہرہ کی کئی نئی جہتوں سے بھی روشناس کروایا۔ اس کے بعد جن کرم فرماؤں نے میری راہنمائی کی ان میں ملک کے معروف نعت گو محترم ریاض حسین چودھری' ممتاز قلمکار علامہ علی اکبر الازہری اور مشہور دانشور محترم طاہر حمید تنولی صاحب کے اسماء قابل ذکر ہیں کہ جنہوں نے نہ صرف اہم کتب کی فراہمی میں میری مدد کی بلکہ عنوانات کی تسہیل و تفہیم اور اصلاح میں بھی بھرپور معاونت کی۔ علاوہ ازیں میرے ذمہ ڈاکٹر محمد فاروق رانا' علامہ محمد علی منہاس اور محترم عبدالجبار قمر کا شکریہ ادا کرنے کا خوشگوار فریضہ بھی ہے جنہوں نے ترتیب و تبویب کے مختلف مراحل میں نہ صرف صائب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

راہنمائی کی بلکہ بعض تحقیقی اور فنی نوعیت کے امور میں میری عملی معاونت بھی کی۔

میں سردار ایم اے ڈوگر صاحب کا بھی خصوصی شکریہ ادا کروں گا جنہوں نے پبلشنگ کے تمام مراحل (Process) میں میرا بھرپور ساتھ دیا۔ الغرض اپنے مشفق والدین، بہن بھائیوں خصوصاً اپنے برادرِ صغیر محترم اصغر علی صاحب کا بطورِ خاص مشکور ہوں جنہوں نے مجھے گھریلو معاملات سے بے نیاز ہو کر ذہنی یکسوئی کے ساتھ کتابوں میں گھسے رہنے کا موقع فراہم کیا۔

آخر میں، میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اپنی فرمانبردار اور Co-operative شریک حیات (Life Partner) کا بھی شکریہ ادا کروں جس نے صبر و تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرے لئے نہ صرف فرصت کے لمحات ارزاں کئے بلکہ لمحہ بہ لمحہ میری حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کتاب کے اشاریہ جات (Indexes) بنانے میں حسبِ تقاضا معاونت بھی کی۔

میں اپنے معزز قارئین سے گزارش کروں گا کہ دورانِ مطالعہ اگر کوئی اصلاح طلب پہلو یا لفظی و فکری غلطی نظر آئے تو اس کی اطلاع دینا آپ کا علمی و اخلاقی فریضہ ہے۔ آئندہ ایڈیشن میں انشاءاللہ اصلاح کر لی جائیگی۔

دعا ہے کہ ربِ کائنات ہمیں پیغمبر عالم ﷺ کے اُسوۂ حسنہ پر فکر و تدبر کرنے اور اسے اپنی عملی زندگی میں نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد افضل قادری

ریسرچ سکالر

ڈاکٹر فرید الدین اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

یکم جون 2000ء

۲۷ صفر ۱۴۲۱ھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱

حمدِ باری تعالیٰ

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر
گر تو می بینی حسابم ناگزیر
از نگاہِ مصطفیٰ ﷺ پنہاں بگیر

﴿علامہ اقبال﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حمدِ باری تعالیٰ

اے چارہ گرِ شوق کوئی ایسی دوا دے
جو دل سے ہر اک غیر کی چاہت کو بھلا دے
دے لذتِ دیدار کی بے ہوشی میں وہ ہوش
جو ہستی کی تعریف و تعیّن کو گنوا دے
اک میں ہوں، فقط تو ہو اور عالمِ "ھُوْ" ہو
اے حُسنِ ازل! سارے حجابات اُٹھا دے

﴿پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری﴾

یا خدا جسم میں جب تک کہ مرے جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوب پہ قربان رہے
کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

﴿امیر مینائی﴾

تا ابد یا رب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید ببرم از کجا دارم امید
ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمارِ ناتواں
یک قدح زاں شربت دار الشفاء دارم امید

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا
لیک عمری شد کہ از تو من ترا دارم امید

﴿حضور سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ﴾

ترجمہ

"اے میرے رب کریم! میں تجھ سے ہمیشہ لطف و کرم کی امید رکھتا ہوں۔ اگر تجھ سے امید نہ رکھوں تو کس سے امید رکھوں۔ میں فقیر ہوں، میں غریب ہوں، بیکس و ناتواں بیمار ہوں۔ میں تیرے شفاء بخش شربت کے ایک جام کی امید رکھتا ہوں۔ ہر شخص اے مولا! تجھ سے تیری اور تیرے علاوہ اور بھی چیزوں کی امید رکھتا ہے لیکن میں تجھ سے صرف تیری ہی ذات کی امید رکھتا ہوں"۔

85047

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغامِ توحید

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے اِمام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا اِحترام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۴۰﴾

اگر نہ مشعلِ وحدت جہاں میں جلوہ گر ہوتی
تو پھر صدیوں سے آوارہ یہ پروانے کہاں جاتے

﴿مسلم﴾

تثلیث و آزری کو مٹانے کے واسطے
دنیا میں اک خدا کا پرستار آ گیا

﴿حفیظ تائب﴾

﴿بزبانِ ہندی﴾

دولاک نما تج دھرے وہ کملی والا من موہن
توحید کی مالا ہاتھوں میں یوں کہتا تھا ناداروں میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سب مایا ہے اس خالق کی جو خالق ہے ہر کایا کا
تم اس کے ہوتے اپنا سر کیوں دھرتے ہو بے چاروں میں
میں سیس نواؤں چرنن لاگوں نام محمدؐ جس کا ہے
شودر، ویش کیے سب داخل جس نے ہر کے پیاروں میں

﴿سندر لال حمید تلمری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۲

ربط رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ربطِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا
تیرے ٹکڑوں پہ پلیں غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

﴿حدائقِ بخشش از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳﴾

کسی یکجائی سے اب عہدِ غلامی کر لو
ملتِ احمدِ مرسل کو مقامی کر لو

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبال، ۱۵۲﴾

دل کے حرا میں، اپنے خدا سے، تیرے سوا کچھ بھی تو نہ مانگا
تو مرا اول، تو مرا آخر، تو مرا ملجا، تو مرا ماویٰ
کتنے صحیفے میں نے کھنگالے، نصف اندھیرے نصف اجالے
تو ہی حقیقت، تو ہی صداقت، باقی سب کچھ صرف ہیولیٰ

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۴۲﴾

کروں مدحِ اہلِ دُوَل رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلویؒ ۱:۳۸﴾

پھل پھول اس میں ان کی محبت کے ہیں فقط
شاداب جن کے دم سے ہوئی سرزمینِ دل
اجڑا سا اک مکاں تھا یہ اب لامکاں ہے
جب سے حضورؐ آپ ہوئے ہیں مکینِ دل

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۲۵﴾

محبوب کبریا کا درِ پاک چھوڑ کر
اللہ تک کسی کی رسائی ہو کس طرح
جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضور کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۴۳﴾

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿بانگ درا، علامہ اقبال:۱۵۸﴾

بغیر ان کے توسط کے جو ملے مجھ کو
قسم خدا کی مجھے وہ خوشی بھی راس نہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوا حضور سے واضح تصورِ وحدت
ہمارے دین کی اس کے سوا اساس نہیں

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۶۵﴾

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا
اَرْجُوْا رِضَاكَ وَاحْتَمِى بِحِمَاكَ
فَعَسَاكَ تَشْفَعُ فِيْهِ عِنْدَ حِسَابِهٖ
فَلَقَدْ غَدَا مُتَمَسِّكًا بِعُرَاكَ

﴿امامِ اعظم ابو حنیفہ حضرت نعمان بن ثابتؒ﴾

ترجمہ

یارسول اللہ! بندہ حاضر دربار ہے
آپؐ کی خوشنودی و حفظ و اماں درکار ہے
ہے امید اس کو کہ ہونگے آپ شافعِ حشر میں
اس لئے کہ اِس نے اک دامن ہے پکڑا آپؐ کا

دنیا میں بھی سرکار کی الفت ہے موثر
یہ ربط قیامت میں بھی ہو گا اثر انداز
کیا اور کوئی چہرہ سمائے گا نظر میں
سرکارؐ کا ہے دل پہ سراپا اثر انداز

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۲۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سالارِ کارواں ہے میرِ حجازؐ اپنا
اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبال:۱۲۰﴾

یہ نکتہ پہلے سکھایا گیا کس امت کو
وصالِ مصطفوی، افتراقِ بولہبی
نہیں وجود حدود و ثغور سے اس کا
محمدِؐ عربی سے ہے عالمِ عربی

﴿ضربِ کلیم، علامہ محمد اقبال:۵۶﴾

فروغِ مغربیاں خیرہ کر رہا ہے تجھے
تری نظر کا نگہباں ہو صاحبِ مَازَاغَ

﴿ضربِ کلیم، علامہ اقبال:۷۳﴾

عجم ہنوز نداند رموزِ دیں ورنہ
ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است
سرود بر سو منبر کہ ملت از وطن است
چہ بے خبر زِمقام محمدؐ عربی است
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ اُو نرسیدی تمام بولہبی است

﴿ضربِ کلیم، علامہ محمد اقبال:۱۸۸﴾

بندۂ سرکارؐ ہو، پھر کر خدا کی بندگی
ورنہ اے بندے خدا کی بندگی اچھی نہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان کے در پر موت آ جائے تو جی جاؤں حسنؔ
ان کے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلوی: ۳۷﴾

گر وقتِ اَجل سرتری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو
دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلوی: ۸۱﴾

نہیں محشر میں جس کو دسترس آقاؐ کے دامن تک
بھرے بازار میں اس بے نوا کا ہاتھ خالی ہے
وہی والی وہی آقا وہی وارث وہی مولیٰ
میں ان کے صدقے جاؤں اور میرا کون والی ہے
تمہارے در تمہارے آستاں سے میں کہاں جاؤں
نہ مجھ سا کوئی بیکس ہے نہ تم سا کوئی والی ہے

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلوی: ۸۸﴾

کبھی ہوا نہ مرا سامنا اندھیروں سے
جدھر بھی دیکھا ادھر روشنی ہی پائی تری
درونِ سینہ مدینہ اٹھائے پھرتا ہوں
کہ ایک پل بھی گوارا نہیں جدائی تری

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۶۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مری حیات کا گر تجھ سے اِنتساب نہیں
تو پھر حیات سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں

ندیم پر ترے احسان ہیں اس قدر جن کا
کوئی شمار نہیں ہے کوئی حساب نہیں

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۶۷﴾

آپ کے سامنے کرتا ہوں یہ اعلان کہ میں
حق پرستی سے جو باز آؤں تو فنکار نہیں

آپ کے دامنِ رحمت کا سہارا ہے مجھے
میں حکومت کی عنایت کا طلبگار نہیں

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی: ۷۳﴾

کر کے نثار آپؐ پر گھر بار یارسول
اب آ پڑا ہوں آپؐ کے دربار یارسول

عالم نہ متقی ہوں، نہ زاہد، نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار، یارسول

ہو آستانہ آپؐ کا امداد کی جبیں
اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یارسول

﴿حاجی امداد اللہ مہاجر مکی﴾

یادِ رسولِ پاک کا اللہ رے ارتباط
دل اس کا ہم نشیں ہے، وہ ہے ہم نشینِ دل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اجڑا سا اک مکاں تھا، یہ اب لامکان ہے
جب سے حضورؐ آپ ہوئے ہیں مکینِ دل

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۲۶﴾

دل کو ہے آنحضورؐ کی یادوں سے واسطہ
یہ بات ایک دن کی نہیں عمر بھر کی ہے
آنکھیں ہوں ان کی یاد کے پانی سے باوضو
پہلی یہ شق شرائط ذوق نظر کی ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۱۲۵﴾

بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے ہیں تو آپ کے
ٹکڑوں سے تو یہاں کے پلے رخ کدھر کریں
سرکارؐ ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقاؐ حضور اپنے کرم پر نظر کریں

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۵﴾

بگوشِ ہوش سن لو فیصلہ ہے ہر جیالے کا
قیامت تک نہ ہم چھوڑیں گے دامن کملی والے کا
غلامانِ محمدؐ پر اگر یوں ظلم ڈھاؤ گے
قیامت میں رسول اللہ کو کیا منہ دکھاؤ گے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختمِ نبوت:۱۵۰﴾

کب موت سے ڈرتے ہیں غلامانِ محمدؐ
یہ اپنے غلاموں پہ ہے فیضانِ محمدؐ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوتا ہے الگ سر مرا شانوں سے تو ہو جائے
پر ہاتھ سے چھوٹے گا نہ دامانِ محمدؐ

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختمِ نبوت:۲۶۷﴾

کل ایک شوریدہ خواب گاہ نبی پہ رو رو کے کہہ رہا تھا
کہ مصر و ہندوستاں کے مسلم بنائے ملت مٹا رہے ہیں
یہ زائرانِ حریمِ مغرب ہزار رہبر بنیں ہمارے
ہمیں بھلا اِن سے واسطہ کیا جو تجھ سے ناآشنا رہے ہیں

﴿بانگِ درا، علامہ اقبال:۱۲۴﴾

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑے رہو
قافلہ تو اے رضا اول گیا آخر گیا

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۸﴾

میں تجھے عالمِ اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا
میری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سو دیکھیں
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارہ تیرا

﴿جمال، احمد ندیم قاسمی﴾

چاہتا ہوں مجھ کو جذب اندوز کر
ساز ہوں مجھ کو سراپا سوز کر
مجھ کو ایسی مستیٔ جاوید دے
جو مری آنکھوں کو تیری دید دے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میرے سینے میں تری ہی یاد ہو
میری دنیا میں تو ہی آباد ہو
میرا ہر موئے بدن اک ساز ہو
"یارسول اللہ" کی آواز ہو

﴿حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ﴾

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر مَیں اور ایسی کراماتیں

﴿مولانا محمد علی جوہر﴾

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

﴿بالِ جبرئیل، علامہ محمد اقبالؒ: ۹۴﴾

عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

﴿خالد محمود﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں

﴿صائم چشتی﴾

کون کہتا ہے کہ آقاؐ مدینے میں ہیں
میری آنکھوں میں ہیں میرے سینے میں ہیں
جلوہ مصطفیٰؐ ہو اگر سامنے
لذتیں کس قدر اشک پینے میں ہیں

﴿مظفر وارثی﴾

ترا در ہو، میرا سر ہو، مرا دل ہو، ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہیدِ طولانی

﴿حفیظ جالندھری﴾

جس طرف وہ نظر نہیں آتے
ہم وہ رستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں
کیا تعلق خدا سے ہے اُن کا
اُن سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں
کعبہ بنتا ہے اُس طرف ہی ریاض
رخ جدھر کو وہ موڑ دیتے ہیں

﴿ریاض الدین سہروردیؒ﴾

جانہا فدائے نامِ تو مستان ہمہ از جامِ تو
ما بندہ انعامِ تو، تو بادشاہ و ما گدا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چون قطبِ دین نعت تو گفت در سخن بہر تو سُفت
خندان شود چون گل شگفت بنگر تو این اخلاص را

﴿حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ بحوالہ ماہنامہ الرشید:۴۳۲﴾

ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے
قاصد نہیں یہ کام ترا اپنی راہ لے
اس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے

﴿خواجہ میر درد بحوالہ اوجِ نعت نمبر:۴۷﴾

بکوئے تو گدا زِ یک نوا بس
مرا ایں ابتدا ایں انتہا بس
خرابِ جرأتِ آں رندِ پا کم
خدا را گفت "مارا مصطفیٰ بس"

﴿اسرار و رموز از علامہ محمد اقبالؒ:۸۱﴾

﴿بزبانِ سندھی﴾

منھنجی عشق جویا محبوب خدا، آغاز بہ تون، انجام بہ تون
مُنھنجو طاعت، ملت، مذہب تون منھنجو دین بہ تو اسلام بہ تون
آھین آس بہ تون، امید بہ تو، بیو کین ڈ تو سوا تنھنجی سمون
منھنجی قرب جو کعبو قبلو تون، منھنجو حج بہ تون احرام بہ تُون

﴿مخدوم محمد زمان﴾

ترجمہ:- "اے محبوب خدا! میرے عشق کا آغاز بھی آپ اور انجام بھی آپ ہیں۔ میری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

طاعت، ملت، مذہب بھی آپ ہیں۔ میرا دین بھی اور اسلام بھی آپ ہیں۔ میری آس اور امید بھی آپ ہیں، آپ کے سوا میں نے کسی کو نہیں دیکھا، میری قربت کا کعبہ قبلہ بھی آپ ہیں۔ حج اور احرام بھی آپ ہیں"۔

﴿بزبانِ سرائیکی﴾

حبیب رب دا میکوں جان توں وی پیارا ہے
بلندیاں نے میڈے بخت دا ستارا ہے
میڈے ایمان دی قوت نہ آزما ظالم
اے ساڑ ڈیندا ہے باطل کوں او شرارہ ہے
سمجھ تے سوچ توں ہے ماوراء حضورؐ دی ہستی
اے عقل والو! اِتھاں عقل کوں خسارہ ہے

﴿امید ملتانی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اطاعت واِتّباعِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بات تو جب ہے کہ ارشادات پر بھی عمل ہو
گرچہ اُلفت کا بہت کچھ اِدّعا کرتے ہیں لوگ

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۸۶﴾

یوں ہے کہ جیسے جسم کوئی روح کے بغیر
قائل جو ذکر کا ہے، اِطاعت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود:۱۱۲﴾

سیرت سے اُنؐ کی، دین کی پھیلی ہے روشنی
مینار روشنی کا ہے، سیرت حضورؐ کی
بابر اسی کو خلد ملے گی یقین ہے
اپنائی جس نے دوستو! سنت حضورؐ کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۹﴾

ہے جس جس نے مانا کہا مصطفیٰؐ کا
وہ سب نیک ناموں کی صف میں کھڑے ہیں
ملی جن کو توفیقِ تقلیدِ احمدؐ
جہاں کے اماموں کی صف میں کھڑے ہیں

﴿انجم یوسفی بحوالہ بہارِ نعت:۴۶﴾

قلب میں سوز نہیں، روح میں اِحساس نہیں
کچھ بھی پیغامِ محمدؐ کا تمہیں پاس نہیں

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبال:۱۶۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گفتار میں تو حبِّ نبی صبح و شام ہے
کردار سے رسولؐ کا دستور دور ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۳۴﴾

مضمر تیری تقلید میں عالم کی بھلائی
میرا یہی ایماں ہے یہی میرا عقیدہ

﴿حفیظ تائب﴾

ترے حُسنِ خُلق کی اِک رَمق، مری زندگی میں نہ مل سکی
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے در و بام کو تو سجا دیا
میں ترے مزار کی جالیوں ہی کی مدحتوں میں مگن رہا
ترے دشمنوں نے ترے چمن میں خزاں کا جال بچھا دیا
ترے ثور و بدر کے باب کے میں ورق اُلٹ کے گزر گیا
مجھے صرف تیری حکایتوں کی روایتوں نے مزا دیا
یہ مری عقیدتِ بے بصر، یہ مری ارادتِ بے ثمر
مجھے میرے دعویٰ عشق نے نہ صنم دیا نہ خدا دیا

﴿پروفیسر عنایت علی خاں﴾

مشکل نہیں ہے آپ کی سنت کی پیروی
گر دل میں بس رہی ہو محبت حضورؐ کی

﴿پروفیسر افضل علوی﴾

ہر وقت پیروئ نبی جس کا کام ہے
دوزخ کی آگ اس پہ یقیناً حرام ہے

﴿صلِّ علیٰ محمد از عابد نظامی: ۸۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَدب و تعظیمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ اَحْمَدُ مُصْطَفٰی فِیْنَا مُطَاعٌ
فَلَا تَفْشُوْهُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ
فَلَا وَاللّٰهِ نُسْلِمُهٗ بِقَوْمٍ
وَلَمَّا نَقْضِ فِیْهِمْ بِالسُّیُوْفِ

﴿سید الشہداء امیر حمزہ بحوالہ مجموعۃ النبھانیۃ، ۱: ۴۷﴾

ترجمہ:- "وہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ایک برگزیدہ ہستی ہیں جن کی اطاعت و پیروی کی جاتی ہے لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کوئی ناملائم بات نہ کہو۔ خدا کی قسم ہم کسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قوم کے حوالے نہیں کر سکتے جن کے بارے میں ہماری تلواریں کوئی فیصلہ نہیں کر لیتیں"۔

شرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیبؐ
اس برے مذہب پہ لعنت کیجئے
ظالمو! محبوبؐ کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے

﴿حدائقِ بخشش، امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۰﴾

مولا علیؓ نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
صدیقؓ بلکہ غار میں جان اس پہ دے چکے
اور حفظ جاں تو جان فروضِ غرر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جان انہیں پھیر دی نماز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

﴿حدائق بخشش، شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۷﴾

ان پر درود جن کو حجر تک کریں سلام
ان پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے
سرکارؐ ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

﴿حدائق بخشش، شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۴﴾

ہم نے تکریمِ پیمبرؐ کو نہیں چھوڑا کبھی
وقت نے فرمان گو ایسے کئے جاری بہت

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۴۶﴾

زمیں ایسی کہ جس پر آسماں قربان ہو جائے
ستارے گرد چومیں، کہکشاں قربان ہو جائے
یہی سب سے بڑی انجم سعادت ہے کہ تو ان پر
جہاں موقع میسّر ہو وہاں قربان ہو جائے

﴿انجم نیازی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۵﴾

حاضر ہوئے جبریلِ اَمیں بھی تو ادب سے
نازل ہوا قرآں بھی تو بے صوت و صدا تھا

﴿بشیر احمد بشیر بحوالہ بہارِ نعت: ۵۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شہنشاہوں کے تخت و تاج میرے پاؤں میں ہوتے
مرا سر سیدالکونینؐ کے در پر جھکا ہوتا
خداوندان دولت کے گریباں پھاڑ دیتا میں
محمدؐ کی قسم قرآں کے پرچم گاڑ دیتا میں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۲۵﴾

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب ان کا نام آئے مَرْحَبَا صَلِّ عَلٰی کہئے

﴿ماہر القادری﴾

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گُم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا

﴿مولانا شیخ سعدی شیرازیؒ﴾

دنیا میں احترام کے قابل ہیں جتنے لوگ
میں سب کو مانتا ہوں مگر مصطفیٰؐ کے بعد

﴿قتیل شفائی﴾

رسولِ اکرم کی ہے یہ محفل ادب سے دامن بچھا کے بیٹھو
ہے جن کی محفل وہ آرہے ہیں دلوں کے رستے سجا کے بیٹھو
سجا لو سارے سوال لب پر درود پڑھ کے شہِ عرب پر
یہی حضوری کا ہے تصور دل کو دامن بنا کے بیٹھو

﴿صائمہ قریشی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا شان ہے جنابِ رسالتمآبؐ کی
نظریں جھکی ہوئی ہیں مہ و آفتابؐ کی
اکمل کہیں مقامِ ادب ہاتھ سے نہ جائے
توصیف لکھ رہے ہو رسالتمآبؐ کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
عُشّاقِ روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے
اللہ جانتا ہے کہ نیّت کدھر کی ہے

﴿حدائق بخشش، شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۳﴾

﴿بزبانِ سندھی﴾

پون پٹ بسم اللہ چئی، راہ چمي تي رند
اپیون گھٹی ادب سین وتی جورون حیرت هنڌ
سائین ڏ ء جو سوگند ساجن سینان سھڻو

﴿شاہ عبداللطیف بھٹائی﴾

ترجمہ:- "خدا کی قسم کہ ساجن یعنی حضور پاک ﷺ سب سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ وہ جب چلتے ہیں تو زمین انہیں خوش آمدید کہتی ہے اور راستے ان کے قدم مبارک چومتے ہیں اور حوریں باادب ہو کے ان کے انتظار میں کھڑی ہوتی ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نصرت واعانتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ ہم کو جان سے پیارے ہیں نادانو!
رسول اللہ پہ جانیں فدا کرتے رہیں گے ہم
نبوت تخت ان کا' خاتمیت تاج ہے ان کا
یونہی تعریف شاہ دوسرا کرتے رہیں گے ہم

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۶۹﴾

وَاَسْلَبَهٗ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَ مَا
تَدَاعُوْا اِلٰى اَمْرٍ مِنَ الْغَيِّ فَاسِدِ
فَاَمْسٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّزَ نَصْرُهٗ
وَ اَمْسٰى عَدَاهُ مِنْ قَتِيْلٍ وَّ شَارِدِ

﴿سیدنا عمر فاروقؓ﴾

ترجمہ:- "اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کر دیا حضور سے جب ان لوگوں نے گمراہی کے خیالِ فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی۔ پس رسول اللہ ﷺ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھا کے بھاگے"۔

مشرکینِ مکہ کی مخالفت پر آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے آپ ﷺ کو اپنی حمایت و تعاون کا یقین دلاتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

وَ اللّٰهِ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ بِجَمْعِهِمْ
حَتّٰى اُوَسَّدَ فِى التُّرَابِ دَفِيْنَا
فَاصْدَعْ بِاَمْرِكَ مَا عَلَيْكَ غَضَاضَةً

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وَ ابْشِرْ بِذَاكَ وَ قَرَّمِنْكَ عُيُوْنَا
وَ دَعَوْتَنِی وَ زَعَمْتَ اِنَّكَ نَاصِحِیْ
وَ لَقَدْ صَدَقْتَ وَ كُنْتُ ثُمَّ اَمِیْنَا
وَ عَرَضْتَ دِیْناً لَا مَحَالَةَ اَنَّهٗ
مِنْ خَیْرِ اَدْیَانِ الْبَرِیَّةِ دِیْناَ

﴿ابو طالب بن عبد المطلبؓ بحوالہ عہدِ رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۷۳﴾

ترجمہ:- "اللہ کی قسم وہ اپنی تمام جمعیت کے ساتھ تجھ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک میری پیٹھ قبر کی مٹی سے نہ لگ جائے (یعنی جب تک میں زندہ ہوں) تجھ پر کوئی تنگی نہیں۔ جا اپنی دعوت عام کر، خوش رہ اور کام سے آنکھیں ٹھنڈی کر تو نے مجھے ایک خیر خواہ کی حیثیت سے دعوت حق دی ہے۔ تو نے سچ کہا تو ہمیشہ سے امانتدار ہے، جو دین تو نے پیش کیا لا محالہ وہ دنیا کے تمام ادیان سے بہترین دین ہے"۔

پھر مشرکینِ مکہ کو مخاطب کر کے ابو طالب نے حضور ﷺ کی حمایت میں یہ اشعار کہے۔

كَذَبْتُمْ وَ بَیْتُ اللّٰهِ نُبْزٰی مُحَمَّداً
وَلَمَّا نَطَاعِنْ دُوْنَهٗ وَ نُنَاصِلِ
وَ لَنُسْلِمُهٗ حَتّٰی نَصَرَّعَ حَوْلَهٗ
وَ نَذْهَلُ عَنْ اَبْنَائِنَا وَ حَلَائِلِ
فَدَیْتُ بِنَفْسِی دُوْنَهٗ وَ حَمَیْتُهٗ!
وَ دَافَعْتُ عَنْهُ بِالذُّرٰی وَ الْكَلَاكِلِ

﴿ابو طالب بن عبد المطلبؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام﴾

ترجمہ:- "اللہ کی قسم یہ بھی غلط ہے کہ ہم محمد ﷺ کے بارے میں تم سے دب جائیں گے۔ ابھی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تو ہم نے آپ کی حفاظت میں نیزہ زنی کی ہے نہ ہی تیر اندازی۔ ہم آپ کی حفاظت اور سلامتی کی خاطر اطراف میں بچھ جائیں گے اور اپنے اہل وعیال، بیوی بچوں سے غافل ہو جائیں گے۔ میں نے آپ ﷺ کی حفاظت کے لئے اپنی جان فدا کر دی ہے اور آپ ﷺ کی حمایت میں پیٹھ کی انتہائی بلندی اور سینے کے بڑے حصے سے لے کر میدان میں نکل آیا ہوں (یعنی اپنے تمام اعضاء وجوارح آپ ﷺ کی حفاظت وحمایت کے لئے وقف کر دیئے ہیں۔)

فَاَبْلِغْ رَسُولَ اللّٰهِ مِنِّی رِسَالَةً
بِاَنِّی حَنِیْفُ حَیْثُ کُنْتُ مِنَ الْاَرْضِ
وَ اَجْعَلُ نَفْسِیْ دُوْنَ کُلَّ مُسْلِمَةً
لَکُمْ جُنَّةٌ مِنْ عَرْضِکُمْ عَرْضِیْ

﴿حضرت جارود بن عمروؓ بحوالہ اُسد الغابۃ:۱۶۸﴾

ترجمہ:- ”میری طرف سے حضور نبی کریم ﷺ کو یقین دلا دو کہ میں دین حنیف پر رہوں گا۔ چاہے زمین کے جس حصے پر بھی رہوں (جہاں بھی رہوں۔) ہر مصیبت کے لئے میری جان حاضر ہے، اے مسلمانو! تمہاری عزت کے لئے میری عزت ڈھال ہے“۔

هَجَوْتَ مُحَمَّداً وَ اَجَبْتُ عَنْهُ
وَ عِنْدَاللّٰهِ فِی ذَاكَ الْجَزَاءُ
اَتَهْجَوْهُ وَ لَسْتَ لَهُ بِکُفُوْءٍ
فَشَرُّکُمَا لَخَیْرِ کُمَا فِدَاءُ
اَمَنْ یَّهْجَوا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْکُمْ
وَ یَمْدَحُهُ وَ یَنْصُرُهُ سَوَاءُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدِہٖ وَ عِرْضِیْ

بِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْکُمْ وِقَاءُ

﴿سیدنا حسان بن ثابتؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام:۴۲۱﴾

ترجمہ:- "تو نے محمد ﷺ (لائقِ تعریف) کی مذمت کی اور میں نے آپ ﷺ کی جانب سے اس (مذمت) کا جواب دیا اور اس کا بدلہ خدا کی طرف سے ہے۔ کیا تو محمد ﷺ کی ہجو کہتا ہے حالانکہ تیری اور ان کی کوئی مماثلت نہیں۔ (تو سراپا شر اور وہ سراپا خیر ہیں) پس تمہارے شر کو تمہاری خیر پر قربان کیا جائے گا۔ کیا وہ شخص جو رسول خدا ﷺ کی ہجو کہے، اس شخص کی برابری کر سکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کا مدح گو اور مددگار ہو۔ سنو! میرا باپ اور میرے باپ کا باپ، میری ساری عزت اور آبرو، غرض سب کچھ محمد ﷺ کی عزت و آبرو، تم اور تمہارے شر سے محفوظ رکھنے کی ذمہ دار ہے"۔

نبی پر ہم اگر قربان ہوں لڑ کر جہادوں میں
شمار اپنا خدا کے روبرو ہو بامرادوں میں
نبی پر جان دینے میں حیات جاودانی ہے
انہیں پر عمر بھر مرنے میں لطف زندگانی ہے

اس سر کو ان کے در پر کٹا کر رہوں گا میں
یہ آرزو ہے اس دلِ پُر اِضطراب میں
اٹھوں گا عاشقان محمدؐ کے ہمرکاب
لکھا گیا ہے میری شفاعت کے باب میں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۹۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محمدؐ کا پرچم اُڑائے چلا جا
رسالت کا ڈنکا بجائے چلا جا
تیرے پاس اس کے سوا اور کیا ہے
پیامِ محمدؐ سنائے چلا جا
خدا کے لئے سر کٹانے کا مطلب
نبی کا پھریرا اڑائے چلا جا

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۱۵﴾

یا خدا جسم میں جب تک کہ مرے جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوبؐ پہ قربان رہے
کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ اَمیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

﴿امیر مینائی﴾

نَحْنُ الَّذِیْنِ بَایَعُوْا مُحَمَّداً
عَلَی الْجِهَادِ مَا بَقِیْنَا أَبَداً

ترجمہ:- "ہم نے محمد ﷺ کی اس بات پر بیعت کی ہے کہ جب تک زندہ رہیں گے (کفر و شرک اور ظلم کے خلاف) جہاد کرتے رہیں گے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تصورِ سراپائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تصور میں ترے ہر شئے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نجانے کونسی شئے میں ترا دیدار ہو جائے
فنا اتنا تو ہو جاؤں میں تیری ذات عالی میں
جو مجھ کو دیکھ لے اس کو ترا دیدار ہو جائے

﴿حبیب پینٹر﴾

جس طرف دیکھئے سرکارؐ نظر آتے ہیں
ایسا لگتا ہے کہ سرکارؐ نے پردہ نہ کیا
روشنی جتنی تیری یاد نے پھیلائی ہے
مہ و خورشید نے بھی اتنا اجالا نہ کیا

﴿وقار عظیم﴾

شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

نمازِ عشق کا اک رکن محترم یہ ہے
شبیہِ سیدِ کونین روبرو رکھنا

﴿قمر تابش﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر وقت نگاہوں میں خیالوں میں ہیں وہی
میں نے کبھی اپنے کو اکیلا نہیں دیکھا

﴿راز مراد آبادی﴾

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یارسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یارسول اللہ

﴿چاند بہاری لال صبا ماتھ جے پوری﴾

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

﴿کمال الدین کمال﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شوقِ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری
اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبال:۵۵﴾

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمدؐ
رضاؔ پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رب سلم صدائے محمدؐ

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۲﴾

آؤ تسبیح صبح و شام کریں
یوں غمِ زندگی تمام کریں
چشمِ تر سوزِ آرزو لے کر
اُنؐ کے جلوے کا انتظام کریں

﴿پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوہ پاکِ رسولؐ دکھا تجھے اپنے ہی عزّ و عُلا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۸﴾

خواب میں سرکارؐ والا کی زیارت کیا ہوئی
آنکھ روشن قلب ہے مسرور چہرہ مطمئن

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود﴾

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے
آج عید عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

کاگا سب تن کھائیو، مورا چن چن کھائیو ماس
ایہہ دو نیناں مت چھوہیو موہے پیا ملن کی آس
صاحب دی کر چاکری، دل دی لاہ بھراند
درویشاں نوں لوڑیئے رکھاں دی جیراند

﴿حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ﴾

اُٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے
انہیں کی بو مایۂ سمن ہے انہی کا جلوہ چمن چمن ہے
انہیں سے گلشن مہک رہے ہیں انہیں کی رنگت گلاب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بے لقائے یار ان کو چین آ جاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبرئیلؑ سدرہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پر جاتے ہیں حسنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۵۳﴾

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

﴿بیدم وارثی﴾

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
تاحشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو ان کا رخِ زیبا نظر آئے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

دے اس کو دمِ نزع اگر حور بھی ساغر
منہ پھیر لے جو تشنۂ دیدار ترا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۸۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں تجھے عالمِ اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالم بالا تیرا
میری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سو دیکھیں
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۵﴾

نجمؔ کی اے خدا آرزو ہے یہی عاشقِ زار کی آبرو ہے یہی
آخری وقت سر ان کے قدموں پر ہو دید ہوتی رہے دم نکلتا رہے

﴿نجم نعمانی﴾

جس آنکھ نے دیکھا تجھے اُس آنکھ کو دیکھوں
ہے اِس کے سوا کیا تیرے دیدار کی صورت
صورت میری آنکھوں میں سمائے گی نہ کوئی
نظروں میں بسی رہتی ہے سرکارؐ کی صورت

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۱۴۱﴾

سرِ محفل کرم اتنا میری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے
تجھے منظور ہے پردہ مجھے پاسِ ادب ورنہ
میں جب چاہوں جہاں چاہوں ترا دیدار ہو جائے
حبیبؔ اس حال سے ابتر بھی حالِ زار ہو اپنا
جو ہونا ہو سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

﴿حبیب پینٹر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ڈھانپا ہے تری دید کی امید کو جس نے
وہ میرے مقدر کی اندھیرے کی ردا ہے
نظارے کی خواہش ہے تو پھر آنکھ اٹھاؤ
ہر ذرہ طیبہ میں اِرم جلوہ نما ہے

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۸﴾

جلوہ مجھے نبیؐ نے دکھایا ہے خواب میں
پورا میرے نبیؐ نے یہ ارمان کر دیا
بابرؔ یہ تجھ پہ کتنا کرم ہے تو فخر کر
اپنا تجھے نبیؐ نے ثنا خوان کر دیا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۵﴾

کسی دن خواب میں جلوہ دکھا دیں یارسول اللہ
میرے سوئے مقدر کو جگا دیں یارسول اللہ
میں جاہل ہوں مجھے کچھ بھی نہیں آتا میرے آقاؐ
سلیقہ مجھ کو جینے کا سکھا دیں یارسول اللہ
میرے گھر میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے جدھر دیکھو
کسی صورت میرا گھر جگمگا دیں یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۶۳﴾

ہِک واری لنگھ آ تو ساڈی جا تے
داریاں کریساں سِکاں لہا تے
ایہو سوال فریدؔ دا من گھن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جند جان کڈھ گھن لٹ مال ودھن گھن
مویاں دیاں خبراں آپ ای چل گھن
دل ٹھار لیساں مٹھاھیں ادا تے

﴿حضرت خواجہ غلام فریدؒ﴾

میری آنکھیں دیکھیں محمدؐ کا جلوہ
بزرگوں سے بس یہ دعا چاہتا ہوں
کسی اور شئے کی ضرورت نہیں ہے
میں دیدار بس آپ کا چاہتا ہوں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۵﴾

مجھے بھی خواب میں چہرہ دکھا دو یارسول اللہ
میرا سویا مقدر جگمگا دو یارسول اللہ
یہی حسرت ہے بابؔر کی یہی ارمان ہے بابر کا
کسی دن خواب میں جلوہ دکھا دو یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۶﴾

نظر کرم بس آپؐ کی سرکار چاہئے
ہر رات مجھ کو آپؐ کا دربار چاہئے
مرنے کے بعد دفن مدینے میں ہو سکوں
دو گزر زمیں مجھے میری سرکارؐ چاہئے
میں اپنی ساری زیست وہیں پر گزار دوں
مجھ کو حضورؐ آپؐ کا دربار چاہئے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۹۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہمارے واسطے ہے ذکر ان کا باعث رحمت
جنہوں نے آپؐ کو آنکھوں سے دیکھا یارسول اللہ
سحاب رحمت یزداں کہاں برسے گا اس گھر پر
کہ آنگن جس کا ہے الفت سے سونا یارسول اللہ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۶۹﴾

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

﴿صائم چشتی﴾

یہ آنکھیں آپؐ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رخِ پر نور سے پردہ اٹھا دو یارسول اللہ
یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رخِ زیبا دکھا دو یارسول اللہ

﴿محمد منشاء تابش قصوری﴾

لاؤں کہاں سے چین دلِ بے قرار کا
آنکھوں کو شوق دید ہے تیرے دیار کا
سلطانہ لب پہ ذکر محمدؐ جو آ گیا
از فرش تا بہ عرش تھا موسم بہار کا

﴿سلطانہ اقبال﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آرزوئے عہدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا
لڑتا پھرتا تیرے عدوؤں سے
تیری خاطر میں مر گیا ہوتا
ہوتا طاہر تیرے فقیروں میں
تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا

﴿پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری﴾

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
کوئی مجھ سا نہ دوسرا ہوتا
خاک ہوتا میں تیری گلیوں کی
اور تیرے پاؤں چومتا ہوتا
بُت ہی ہوتا میں خانہ کعبہ میں
جو تیرے ہاتھ سے فنا ہوتا
مجھ کو خالق بناتا غار حسنؔ
اور مرا نام بھی حرا ہوتا

﴿حسن نثار﴾

عہد سرکار میں اے کاش میں پیدا ہوتا
سامنے میرے پیمبرؐ کا زمانہ ہوتا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان کی مسجد کی صفوں کا کوئی ہوتا تنکا
ان کے اصحاب نے تلووں سے لتاڑا ہوتا
خوش نصیبی تھی جو ہوتا کوئی طائر نازش
اور مدینے کی کھجوروں میں بسیرا ہوتا

﴿سخن سخن خوشبو از محمد حنیف نازش قادری:۳۸﴾

دیکھا نہ بشیر اس کو نہ پایا وہ زمانہ
افسوس یہی اپنے مقدر میں لکھا تھا

﴿بشیر احمد بشیر بحوالہ بہارِ نعت:۵۰﴾

عہدِ نبوی میں گر ہوا ہوتا
ان سے کوئی تو رابطہ ہوتا
خم ہی ہوتا میں تیری زلفوں کا
تیرے عارض سے کھیلتا ہوتا
کوئی ہوتا مینار طیبہ کا
تیرے روضے سے جڑا ہوتا

﴿سید اکرام شاہ جیلانی﴾

اگر اُمّ القریٰ میں خالقِ کونین نے شورش
بہ عہدِ مرسل مجھے پیدا کیا ہوتا
حرا کی خاک میں تحلیل میرے جسم و جاں ہوتے
مری لوحِ جبیں پر آپؐ ہی کا نقشِ پا ہوتا

﴿آغا شورش کاشمیری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آپؐ کا عہد گر ملا ہوتا
میں بھی ہم عصر کعبؓ کا ہوتا
زخم جو آپؐ کو احد میں لگا
میرے ماتھے پہ وہ کھلا ہوتا
میں اتر جاتا کفر کے دل میں
آپؐ کا تیر بن گیا ہوتا

نجیب احمد

میں تیرے عہد میں ہوتا تو یہ صورت ہوتی
دیکھتے رہنا تجھے میری عبادت ہوتی
مقتدی بن کے تیرا میں بھی نمازیں پڑھتا
مجھ کو حاصل تری تقلید کی عظمت ہوتی
میں ترے سامنے پڑھتا جو تری نعت کبھی
مہرباں مجھ پہ بھی تری شانِ رسالت ہوتی

ندیم ایوب

اگر میں عہدِ رسالتمآب میں ہوتا
ضرور حلقۂ عالی جناب میں ہوتا
اگر اعانتِ دیں کے لئے بلاتے حضورؐ
تو میرا ہاتھ بھی دستِ جناب میں ہوتا

ڈاکٹر خالد عباس الاسدی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیدا ہمیں بھی کرتا خدا ان کے عہد میں
اے کاش! ہم بھی کرتے زیارت رسولؐ کی

﴿در شہوار نرگس﴾

کاش وہ چہرہ مری آنکھ نے دیکھا ہوتا
مجھ کو تقدیر نے اس دور میں لکھا ہوتا
باتیں سنتا میں کبھی پوچھتا معنی ان کے
آپؐ کے سامنے اصحابؓ میں بیٹھا ہوتا

﴿زاہد فخری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شان و تکریمِ اسمِ "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ کو تو اپنی جاں سے بھی پیارا ہے ان کا نام
شب ہے اگر حیات' ستارا ہے ان کا نام
لب وا رہیں تو اسمِ محمدؐ ادا نہ ہو
اِظہارِ مُدعا کا اِشارہ ہے ان کا نام
لفظِ محمدؐ اصل میں ہے نُطق کا جمال
لحنِ خدا نے خود ہی سنوارا ہے ان کا نام
قرآن پاک ان پہ اُتارا گیا ندیم
اور میں نے اپنے دل میں اُتارا ہے ان کا نام

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۲﴾

سرکارؐ سا جہاں میں نہ ہو گا نہ ہے کوئی
احمدؐ ہے اسم آپ کا اور مصطفیٰ لقب
اللہ نے خطاب نہیں نام سے کیا
قرآن کی زباں پہ رہا ہے سدا لقب
جو نام لے گا آپ کا بھیجے گا وہ درود
احمدؐ ہے اگر نام تو صلِ علیٰ لقب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۴﴾

پھیلا ہے دو جہاں میں اُجالا حضورؐ کا
کیسا چمک رہا ہے ستارہ حضورؐ کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھرتا نہیں ہے جی میرا پڑھتا ہوں بار بار
یہ نام کس قدر ہے پیارا حضورؐ کا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۷﴾

اسمِ احمدؐ کی تعظیم کے منکرو ان کی عظمت کو قرآن میں دیکھ لو
بے لقب ان کا نامِ مبارک کہیں ان کے معبود نے بھی پکارا نہیں

﴿سکندر لکھنوی﴾

صحرا حضورؐ آپ کے دم سے چمن ہوا
پتھر کا یہ نصیب کہ وہ گلبدن ہوا
جب بھی لیا ہے اسم گرامی حضورؐ کا
دل تیرگی شب میں سحر کی کرن ہوا

﴿احمد ظفر بحوالہ بہار نعت:۱۵﴾

دل و جان کی آسودگی نام تیرا
سخی نام تیرا، غنی نام تیرا
اسی سے فروزاں خیالوں کے رستے
خبر، آگہی، زندگی نام تیرا

﴿سید ضمیر جعفری﴾

مجھ گنہگار پہ ہے کتنی عنایت ان کی
پھول جھڑتے ہیں جو کہتا ہوں محمدؐ لب سے
رحمتیں روز لٹاتے ہیں برابر مولا
روز دیتے ہیں مجھے پیار زیادہ سب سے

﴿سلیم کاشر بحوالہ بہار نعت:۱۱۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جسطرح ملتے ہیں لب نامِ محمدؐ کے سبب
کاش ہم مل جائیں سب نامِ محمدؐ کے سبب
تھا کہاں پہلے ہمیں حفظِ مراتب کا لحاظ
ہم نے سیکھا ہے ادب نامِ محمدؐ کے سبب

﴿یعقوب پرواز بحوالہ بہارِ نعت:۲۰۸﴾

حوادث منہ چھپاتے ہیں' مصائب رخ بدلتے ہیں
نبی کا نام جب لیتا ہوں میں' طوفان ٹلتے ہیں

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۷۳﴾

مسلماں لاکھ برے ہوں مگر نام محمدؐ پر
وہ تیار ہیں ہر حالت میں اپنا سر کٹانے کو

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ ختمِ نبوت:۲۵﴾

حسنِ یوسفؑ پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۱۹﴾

کروں میں ان کا تصور تو روشنی دیکھوں
سنوں جو اسمِ محمدؐ پڑھوں ہزار درود

﴿خاطر غزنوی بحوالہ بہارِ نعت:۹۰﴾

نہ کیونکر کہوں یَا حَبِیْبِی اَغِثْنِیْ
اسی نام سے ہر مصیب ٹلی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۶۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں کہ اک برباد ہوں آباد رکھتا ہے مجھے
دیر تک اسمِ محمدؐ شاد رکھتا ہے مجھے

﴿منیر نیازی﴾

تمہارا نام مصیب میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۲﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

خدائے دا اوہنودو مقام دَ محمدؐ
خکلوم پہ سترکو نام دَ محمدؐ
ھغہ خاورے دی توتیا حما دَ سترکو
چہ خکل کڑے ئے دے کام دَ محمدؐ

﴿عبدالحلیم اثر قاضی﴾

ترجمہ:- "اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کا مقام دکھلایا، اس لئے حضرت محمد ﷺ کا نام پاک آنکھوں سے چومتا ہوں۔ خاک میری آنکھوں کا سرمہ ہے، جس نے حضرت محمد ﷺ کے قدم مبارک کو چوما ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اب-۳

عشق و محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جو عشق مصطفیٰ میں گرفتار ہو گیا
آزادیٔ حیات کا حقدار ہو گیا
روشن ہوئیں جو عشق محمدؐ کی مشعلیں
ظلمت کدہ بھی مطلع انوار ہو گیا

محمد ممتاز راشد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عشق و محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمد سے اجالا کر دے
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿بانگِ درا، علامہ محمد اقبالؒ:۱۵۸﴾

اَلْقَلْبُ شَجٌّ وَ الْهَمُّ شَجُوْنَ دل زار چنا جاں زیرِ چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مرا کون ہے تیرے سوا جانا
اَلرُّوْحُ فِدَاكَ فَزِدْ حَرْقاً یک شعلہ دگر برزن عشقاً
موراتن من دھن سب پھونک دیا یہ جاں بھی پیارے جلا جانا

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۴﴾

نہیں ہے دولتِ عشقِ نبیؐ جسے حاصل
تلاشِ لعل و دُر و سیم و زر میں رہتا ہے
نہیں ہے باغِ جناں کی اسے طلب محمود
مگن جو الفتِ خیر البشر میں رہتا ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۳﴾

دولتِ عشقِ رسولِ حق جسے حاصل ہوئی
کون اس مردِ خدا سے ہے زیادہ مطمئن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خواب میں سرکارِ والا کی زیارت کیا ہوئی
آنکھ روشن، قلب ہے مسرور، چہرہ مطمئن

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۳۲﴾

عکسِ جمالِ سرورِ کونین کے بغیر
روح و دل و نظر کی صفائی ہو کس طرح
جب تک پرت پرت میں نہ عشقِ رسولؐ ہو
دل کی تہوں سے ختم برائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۴۳﴾

اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سستے
جو آگ بجھا دے گی وہ آگ لگائی ہے
طیبہ نہ سہی افضل مکہ ہی بڑا زاہد
ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۸﴾

نورِ الٰہ کیا ہے محبت حبیبؐ کی
جس دل میں یہ نہ ہو وہ جگہ خوک و خر کی ہے
ذکرِ خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے

﴿حدائقِ بخشش، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۴﴾

سرمایہ چاہئے مجھے عشقِ رسولؐ کا
دستِ طلب ہے دامنِ زر کی تلاش میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یارب تھمے نہ اشکِ ندامت کا سلسلہ
دامن ہے ان کا دیدۂ تر کی تلاش میں

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۱۴﴾

پیا ہے جس نے سچے دل سے پیمانہ محمدؐ کا
وہی ہے ہاں وہی ہے سچا دیوانہ محمدؐ کا
جہاں میں ہر طرف شمعِ ہدایت کا اُجالا ہے
جسے دیکھو بنا جاتا ہے پروانہ محمدؐ کا

﴿ریاضِ مدینہ، ریاض بابر: ۶۷﴾

دیئے عشقِ رسول اللہ کے پلکوں پہ جلتے ہیں
پھر ایسے میں مرے جذباتِ دل شعروں میں ڈھلتے ہیں
حوادث منہ چھپاتے ہیں مصائب رخ بدلتے ہیں
نبی کا نام جب لیتا ہوں میں، طوفان ٹلتے ہیں

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۷۳﴾

عشقِ نبی کی پاک ڈگر سے ہٹے ہوئے
جتنے بھی لوگ مجھ کو ملے، فتنہ گر ملے
ہر وقت نعت کی مجھے توفیق دے خدا
نخلِ تخیلات کا مجھ کو ثمر ملے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود، ۸۴﴾

جس کی رگوں میں عشقِ نبیؐ موجزن رہے
اس خوش نصیب شخص کو دنیا سے کیا غرض

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو بادشاہِ ہر دوجہاں کا غلام ہے
دنیا سے کیا غرض، اسے عقبیٰ سے کیا غرض

﴿حدیثِ شوق: راجہ رشید محمود، ۱۴۳﴾

اِک عشقِ مصطفیٰؐ ہے اگر ہو سکے نصیب
ورنہ دھرا ہی کیا ہے جہانِ خراب میں
جنت ہے ان کے قُرب میں انجم کہ آدمی
ہے جتنا ان سے دور ہے اتنا عذاب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۴﴾

ذکر اُن کا مری سانسوں میں رواں ہے تب سے
آب و گِل سے مری تخلیق ہوئی ہے جب سے
مانگنے والوں نے اس در سے نہ کیا کیا مانگا
میں نے مانگا ہے تو بس عشقِ پیمبرؐ رب سے

﴿سلیم کاشر بحوالہ بہارِ نعت: ۱۱۹﴾

عشقِ نبیؐ کا جب سے حاصل ہوا قرینہ
اک آنکھ میں ہے مکہ، اک آنکھ میں مدینہ
چشمِ کرم ہے جس پر محبوب کبریا کی
مرنا ہے اس کا مرنا، جینا ہے اس کا جینا

﴿طفیل ہوشیارپوری بحوالہ بہارِ نعت: ۱۴۲﴾

ہم کو جمعیتِ خاطر یہ پریشانی تھی
ورنہ امت ترے محبوبؐ کی دیوانی تھی

﴿بانگِ درا، علامہ اقبالؒ: ۱۲۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جس دل میں بس گئی ہے محبت حضورؐ کی
سایہ فگن اسی پہ ہے رحمت حضورؐ کی
دونوں جہاں میں سرخ رو ہو گا ضرور وہ
کرتا رہے گا دل سے جو مِدحت حضورؐ کی

﴿ریاضِ مدینہ، ریاض بابر:۱۹﴾

تاریک ہی رہے گی میری زندگی کی رات
جب تک فروزاں شمعِ رسالت نہ ہو سکے

﴿نغماتِ ختمِ نبوت:۲۸۷﴾

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو
فکرِ عرب کو دے کر فرنگی تخیّلات
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو

﴿ضربِ کلیم، علامہ محمد اقبالؒ:۱۲۴﴾

خدا دارم، دلے بریاں ز عشقِ مصطفیٰؐ دارم
نہ دارد ہیچ کافر سازد سامانے کہ من دارم
ز جبرئیل امیں، قرآں بہ پیغامے نمی خواتم
ہمہ گفتارِ معشوق است، قرآنے کہ من دارم

﴿سر سید احمد خاں بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۲۹۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وجد کرتا ہی رہوں نامِ محمد لے کر
عشقِ سرکار نے دیوانہ بنا رکھا ہے

﴿ ﴾

عشقِ شہِ بطحاؐ سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نامِ محمدؐ کے میں قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

﴿کوثر القادری﴾

سیّد و سرور محمدؐ نورِ جہاں
بہتر و مہتر شفیعِ مذنباں
با محمدؐ نورِ عشقِ پاک جفت
بہر عشق او را لولاک گفت

﴿مولانا جلال الدین رومیؒ﴾

سالک ہے جو کہ جادہ عشقِ رسول کا
جنت کی راہ اس کے لئے ہے کھلی ہوئی
آزاد اور فکر جگہ پائے گی کہاں
الفت ہے دل میں شاہِ زمنؐ کی بھری ہوئی

﴿ابوالکلام آزاد﴾

عشقِ نبی دردِ معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدۂ دہر میں وہ شمعِ ھدیٰ ہے
بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیروِ احمدؐ ہے وہ محبوبِ خدا ہے

﴿سید سلیمان ندویؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لٹا دیتے ہیں

محمد علی ظہوریؒ

نہ دُرویشوں کا خَرقہ چاہئے نہ تاجِ شاہانہ
مجھے تو ہوش دے اتنا رہوں میں تجھ پہ دیوانہ
کتابوں میں دھرا کیا ہے بہت لکھ لکھ کے دھو ڈالیں
ہمارے دل پہ نقشِ کالحجر ہے تیرا فرمانا

دیوانِ ظفر از بہادر شاہ ظفر: ۴۷

سَأَذْكُرُ حُبِّي لِلْحَبِيْبِ مُحَمَّدِ
اِذَا وَصَفَ الْعُشَّاقُ حُبَّ الْحَبَائِبِ

قصیدہ اطیب النعم از شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

ترجمہ:- "جب دنیا کے دوسرے عشاق اپنے محبوبوں کی محبت کا بیان کریں گے تو میں فقط اپنے اُس عشق کا ذکر کروں گا جو مجھے اپنے حبیبِ کریم سے ہے جن کا نام محمد ﷺ ہے"۔

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰ است
آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰ است

اسرار و رموز از علامہ محمد اقبالؒ: ۲۰

ہر کہ عشقِ مصطفیٰ سامانِ اوست
بحر و بر در گوشہ دامانِ اوست

علامہ اقبال

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شب و روز مشغول صلِّ علیٰ ہوں
میں وہ چاکرِ خاتمِ انبیاء ہوں
نہ کیوں فخر ہو عشق پر اپنے مجھ کو
رقیبِ خدا عاشق مصطفیٰ ہوں

﴿سردار عبدالرب نشتر﴾

محمدؐ باعثِ حُسنِ جہاں، ایمان ہے میرا
محمدؐ حاصل کون و مکاں، ایمان ہے میرا
محبت ہے جسے غارِ حرا میں رونے والے سے
وہ انساں ہے خدا کا رازداں، ایمان ہے میرا

﴿ساغر صدیقی﴾

بس اور کوئی خواہش و حسرت نہیں رہی
اللہ دے تو دے مجھے الفت رسولؐ کی
عاصی ہوں، رو سیاہ ہوں جو کچھ بھی ہوں مگر
بندی خدا کی اور ہوں امت رسولؐ کی

﴿در شہوار نرگس﴾

نہ بہ نثرِ ناثرِ بے بدل، نہ بہ نظمِ شاعرِ خوش غزل
بہ غلامی شہِ عز و جل و بہ عاشقی، نبیٔ خوشم

﴿مولانا اشرف علی تھانوی﴾

محمدؐ کی محبت دین حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَظْهَرَ دِیْنَهٗ
عَلٰی کُلِّ دِیْنٍ قَبْلَ ذَالِكَ حَائِدِ
وَ اَسْلَبَهٗ مِنْ اَهْلِ مَکَّةَ بَعْدَ مَا
تَدَاعُوْا اِلٰی اَمْرٍ مِنَ الْغَیِّ فَاسِدِ
غَدَاةَ اَجَالَ الْخَیْلَ فِیْ عَرْصَاتِهَا
مُسَوَّمَةً بَیْنَ الزُّبَیْرِ وَ خَالِدِ
فَاَمْسٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ عَزَّزَ نَصْرُهٗ
وَ اَمْسٰی غَدَاةَ مِنْ قَتْلٍ وَ شَارِدِ

﴿سیدنا عمر فاروقؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۸۲﴾

ترجمہ:- "دیکھا اللہ تعالیٰ نے اپنے دین برحق کو ہر اس دین پر جو اپنے وقت پر برحق تھا، کس طرح غالب فرمایا اور جب اہل مکہ نے گمراہانہ خیال سے (جو کبھی پورا نہ ہو سکتا تھا) اس کے نبی کے قتل پر کمر باندھی تو خدا نے ان سے (آپ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دے کر) اہل مکہ کو محروم کر دیا۔ پھر وہ صبح بھی آئی جب گھوڑے مکہ کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے، جن کی باگیں زبیر و خالد کے درمیان چھوٹی ہوئی تھیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت سے حضور ﷺ کو غلبہ دیا اور آپ ﷺ کے دشمن شکست کھا کر بھاگے اور قتل ہوئے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہجر و فراقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اج سِک مِتراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

﴿پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ﴾

مجھے بھی اجازت ملے یا محمدؐ، کلی دل کی اب تو کھلے یا محمدؐ
ترے در پہ حاضر ہے تیرا گداگر، سراجًا منیرا سراجًا منیرا
ریاضؔ آج بھی دیکھنا رو رہا ہے، سرِ رہگزر شام سے سو رہا ہے
جدائی کی راتیں ہیں اس کا مقدر سراجًا منیرا سراجًا منیرا

﴿زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری﴾

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْب
وَ زَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِى الْمَشْهَدِ
فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلِّنَا
فَكُنَّا جَمِيْعاً مَعَ الْمُهْتَدِىْ

﴿سیدنا ابو بکر صدیقؓ﴾

ترجمہ:- "اب کیسی زندگی جو حبیبؐ ہی بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زیست دہ یک عالم تھا۔ کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی۔ آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غمِ کے ماروں کا طبیبو! نہ کرو کوئی علاج
ہم غمِ عشق نبی سے ہی دوا لیتے ہیں

عبدالستار نیازی

ز داغِ ہجر تو، کے دل فگارم، یارسول اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم، یارسول اللہ
توئی تسکین دل، آرام جاں، صبر و قرار من
رخِ پر نور بہ نما! بے قرارم یارسول اللہ

مولانا عبدالرحمٰن جامی بحوالہ انتخاب نعت ۲:۴۴۷

جنگ یرموک میں ایک عرب نوجوان کا حضور ﷺ کے ہجر و فراق پر سالارِ لشکر حضرت ابو عبیدہؓ سے مکالمہ !

بیتاب ہو رہا ہوں فراق رسول میں
اک دم کی زندگی بھی محبت میں ہے حرام
جاتا ہوں میں حضورؐ رسالت پناہ میں
لے جاؤں گا خوشی سے اگر ہو کوئی پیام
بولا امیرِ فوج کہ "وہ نوجواں ہے تو
پیروں پہ تیرے عشق کا واجب ہے احترام
پہنچے جو بارگاہِ رسولِ امیں میں تو
کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام
ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے
پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضورؐ نے

بانگ درا از علامہ محمد اقبال: ۱۸۹

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں
لیکن اے دل فرقتِ کوئے نبی اچھی نہیں
اس گلی سے دور رہ کر کیا کریں ہم کیا جئیں
آہ ایسی موت ایسی زندگی اچھی نہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۳﴾

یوں دور ہوں تائب میں حریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ

﴿حفیظ تائب﴾

وہ جو آسودگی چاہیں انہیں آسودہ کر
بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دیدے
غم تو اس دور کی تقدیر میں لکھے ہیں مگر
مجھ کو غم سے نمٹ لینے کا یارا دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۰﴾

جے کوئی خبر مِتر دی لیاوے ہتھ دے دیواں چھلّے
راتیں درد دیہاں درماندی گھاد مِتراں دے اَلّھے
رانجھن یار طبیب سنیندا میں تن درد اَوَلّے
کہے حسین فقیر نمانا سائیں سنہڑے گھلّے

﴿حضرت شاہ حسینؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو، ہجرِ طیبہ میں دل فگار ہیں جو
وہ طلبگارِ دید رو رو کر، اے مری جاں سلام کہتے ہیں
عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں، حاضری کے لئے ترستے ہیں
اِذنِ طیبہ کی آس میں آقا وہ پر ارماں سلام کہتے ہیں

﴿محمد الیاس عطار قادری﴾

وَ حَقُّ الْبُکَآءُ عَلی السَّیِّدِ
فَیَاعَیْنِیْ ابْکِیْ وَ لَا تَسْأَمِیْ

﴿سیدنا عثمان غنیؓ﴾

ترجمہ:- "اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آچکا تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک"۔

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا
صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

﴿سیدہ فاطمۃ الزہراؓ﴾

ترجمہ:- "حضور ﷺ کی جدائی میں وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں دنوں پر ٹوٹتیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے"۔

کبھی تیرے غم میں رونا کبھی ہجر میں تڑپنا
یونہی میری رات گزری اسی طرح دن گزرا

﴿مولانا محمد ارشد قادری پناہوی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہجرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں رونا

کچھ اشک ندامت کے، کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں
عصیاں کے سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں

﴿عبدالستار نیازی﴾

عجب طرح کسی صحرا نشیں کی یاد آئی
کہ چشمِ خشک مری چاہے آب جو ہونا
مری جڑیں اسی میں ہیں مگر چاہوں
خیالِ طیبہ سے ہی روح کو نمو ہونا

﴿پروین شاکر﴾

سینے میں ہے بہار سا میلہ لگا ہوا
جب سے تمہارے درد کو مہماں بنا لیا
پلکوں پہ رکھ کے ناصر اشکوں کے کچھ دیئے
محفل کو ہم نے بارہا یونہی سجا لیا

﴿ناصر چشتی﴾

بہتی رہے جو ہر وقت سرکارؐ کے غم میں
روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے

﴿عطار﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خواتین

غزوہ احد میں باپ، بھائی اور شوہر کی شہادت کی خبر سن کر جانثار صحابیہ

حضرت حمنہ بنت جحش نے کہا

اس عفیفہؓ نے یہ سب سن کے کہا تو یہ کہا
یہ تو بتلاؤ کہ کیسے ہیں شہنشاہ اُمَمؐ
سب نے دی اس کو بشارت کہ سلامت ہیں حضور
گرچہ زخمی ہیں سر و سینہ و پہلو و شکم
بڑھ کے اس نے رخ اقدس کو جو دیکھا تو کہا
تو سلامت ہے تو پھر ہیچ ہے سب رنج و الم
ماں بھی اور باپ بھی شوہر بھی برادر بھی فدا
اے شہ دیں! تیرے ہوتے ہوئے کیا چیز ہیں ہم

﴿شبلی نعمانی بحوالہ مدح رسول از راجہ رشید محمود: ۴۴﴾

ان کے دم سے طبقۂ نسواں کو جو عزت ملی
میں اسے ان کا کرم ان کی عطا کہتی رہوں
اس نبی اس رحمۃ للعالمیں کی ذات کو
ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کا آسرا کہتی رہوں

﴿ثمر بانو ہاشمی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور بچے

غلام زادوں کا یہ گھرانہ حضورؐ خوشیاں منا رہا ہے
قدم قدم پہ بچھا کے آنکھیں روش روش کو سجا رہا ہے
یہ ننھے منے سے میرے بچے سلام کہنے کو کہہ رہے ہیں
مگر ندامت سے سر جھکائے خوشی کے آنسو بھی بہہ رہے ہیں

﴿زرِ معتبر از ریاض حسین چودھری﴾

اے مسجد نبوی!
ان جلوؤں کے دن بھی تیری یاد کا حصہ ہوں گے جن میں
حسنؓ حسینؓ کا بچپن نانا کی گود میں کھیلا ہو گا
تو نے اپنے دروازے پر وہ بچے بھی دیکھے ہوں گے
جن بچوں نے پیار سے اکثر نبی کا دامن تھاما ہو گا

﴿طرب احمد صدیقی بحوالہ بہارِ نعت: ۱۴۰﴾

مسلمانوں کے بچے بچیاں مسرور تھے سارے
گلی کوچے خدا کی حمد سے معمور تھے سارے
نبوت کی سواری جس طرف سے ہوتی جاتی تھی
درود و نعت کے نغمات کی آواز آتی تھی

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
کوئی مجھ سا نہ دوسرا ہوتا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بچہ ہوتا غریب بیوہ کا
سر تیری گود میں چھپا ہوتا

حسن نثار

نحنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِی نَجَارٍ
یَا حَبَّذَا مُحَمَّداً مِنْ جَارٍ

ہم ہیں بچیاں نجار کے عالی گھرانے کی
خوشی ہے آمنہ کے لال کے تشریف لانے کی

مجھ کو ہونا ہی اگر تھا تو مرے ربِ کریم
ان کی چوکھٹ پہ بچھا ایک بچھونا ہوتا
دست بوسی سے کبھی مجھ کو نہ فرصت ملتی
شہرِ سرکار کے بچوں کا کھلونا ہوتا

تمنائے حضوری از ریاض حسین چودھری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۴

محبتِ مصطفیٰؐ اور ربِ کائنات

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمدؐ
عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمدؐ برائے محمدؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۲﴾

جس کی مرضی خدا نہ ٹالئے
میرا ہے وہ نامدار آقاؐ
ہے ملک خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقاؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۱﴾

سیالکوٹ 1928 میں ایک محفل میں ایک شخص نے علامہ اقبالؒ کی موجودگی میں اعلیٰ حضرت کا ایک شعر "رضائے خدا ہے رضائے محمدؐ" پڑھا تو علامہ اقبالؒ بے حد متاثر ہوئے اور اسی وقت فی البدیہہ یہ اشعار کہے۔

تماشا تو دیکھو کہ فردوسِ اعلیٰ
بنائے خدا اور بسائے محمدؐ
تعجب تو یہ ہے کہ دوزخ کی آتش
لگائے خدا اور بجھائے محمدؐ

﴿علامہ اقبال بحوالہ اوراقِ گم گشتہ: ۱۴۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مومن ان کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا
کافر ان سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا
وہ کہ اس در کا ہوا خلق خدا اس کی ہوئی
وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اس سے پھر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷﴾

اے رضا خود صاحب قرآں ہے مدّاح حضورؐ
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

وہ سماں کیسا ذی شان ہو گا جب خدا مصطفیٰؐ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھالو آپ کی ساری امت بری ہے

﴿عبدالستار نیازی﴾

آپ کا عشق ہے عشقِ رب العلیٰ آپ کا ذکر ہے خاص ذکر خدا
خود خدا کا یہ قرآن میں اعلان ہے جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں

﴿سکندر لکھنوی﴾

خدا کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمہارا یارسول اللہ

﴿چاند بہاری لال صبا متھ جے پوری﴾

دکھائی جائے گی محشر میں شان محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۲﴾

اپنا عزیز وہ ہے جسے تو عزیز ہے
ہم کو ہے وہ پسند جسے آئے تو پسند
قل کہہ کر اپنی بات بھی لب سے ترے سنی
اللہ کو ہے اتنی تری گفتگو پسند

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۰﴾

یہ اکرام ہے مصطفیٰؐ پر خدا کا
کہ سب کچھ خدا کا ہوا مصطفیٰؐ کا
ترے رتبہ میں جس نے چون چرا کی
نہ سمجھا وہ بدبخت رتبہ خدا کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۴﴾

یوں ہیں عدو حضورؐ کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
اللہ تک رسائی نہ اس کی ہوئی کبھی
جو بھی رہا ان کی وساطت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۱۱﴾

تبارک اللہ شان تیری، تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوش لن ترانی کہیں تقاضے وصال کے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبیؐ عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
جو کچھ تری رضا ہے خدا کی وہی خوشی
جو کچھ تری خوشی ہے خدا کو وہی عزیز
کونین دے دیئے ہیں ترے اختیار میں
اللہ کو بھی کتنی ہے خاطر تری عزیز
محشر میں دوجہاں کو خدا کی خوشی کی چاہ
میرے حضورؐ کی ہے خدا کو خوشی عزیز
قرآن کھا رہا ہے اسی خاک کی قسم
ہم کون ہیں خدا کو ہے تیری گلی عزیز

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۴﴾

تم ذات خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو
قدرت نے ازل میں یہ لکھا ان کی جبیں پر
جو ان کی رضا ہو وہی خالق کی رضا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۰﴾

پوشیدہ ہے رضائے نبی میں رضائے حق
راہ خدا ہے راہ رسالتمآب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہ پہنچیں گے جب تک گنہگار ان کے
نہ جائے گی جنت میں امت کسی کی
فترضٰی نے ڈالی ہیں باہیں گلے میں
کہ ہو جائے راضی طبیعت کسی کی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۹﴾

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۱۵۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم

محبوب و محبّ دونوں میں کیا فاصلہ ہوتا
قَوْسَیْن میں جب ان کی ملاقات ہوئی تھی
عرفانِ نبی اَصل میں عرفانِ خدا ہے
انسان کو یوں معرفتِ ذات ہوئی تھی

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۷۰﴾

کُل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تری شان مدینے والے

﴿بیدم وارثی﴾

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۱﴾

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبی عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
کونین دے دیئے ہیں تیرے اختیار میں
اللہ کو بھی کتنی ہے خاطر تری عزیز

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۴﴾

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جس کو شایاں عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی

حق تمہیں فرما چکا اپنا حبیب
اب شفاعت بالمحبت کیجئے
اذن کب کا مل چکا اب تو حضورؐ
ہم غریبوں کی شفاعت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۰﴾

تیرے صانع سے کوئی پوچھے ترا حسن و جمال
خود بنایا اور بنا کر خود ہی پیارا ہو گیا
کیوں نہ ہو تم مالکِ مُلکِ خدا مِلکِ خدا
سب تمہارا ہے خدا ہی جب تمہارا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۳۰﴾

فقط اتنا سبب ہے انعقادِ بزمِ محشر کا
کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۸﴾

عجب پیاری پیاری ہے صورت کسی کی
ہمیں کیا خدا کو ہے الفت کسی کی
کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی
خدا کو ہے جتنی محبت کسی سے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۸۹﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں تری نماز ادا کروں، تو ہو محو ذکرِ حبیب میں
مجھے مل گئی تری نکہتیں مجھے مل گیا تیرا آستاں

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۱۷﴾

اختاره الله محبوبًا و أرسله
لرحمة و ارشاد و تسديد
فاق النبيين طرا فی الكمال و فی
الجمال و العزم و الاجمال و السواد

﴿علامہ فضل حق خیر آبادا بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۸۷﴾

ترجمہ:- "اللہ نے ان کو محبوب منتخب کیا اور اپنی رحمت بنا کر ارشاد اور درستگی کے لئے بھیجا۔ وہ تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں کمال میں بھی جمال میں بھی عزم میں بھی خوبی میں بھی سرداری میں بھی"۔

(بزبان انگریزی)

He is beloved of his God,
He is the lover of his Lord;
With perfect religion blessed us all,
Surrendered himself to His will.

﴿عبدالروف لوتھر﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

بنده کی دَ ده دَ خدائی ترمیانه فرق دے
غیر فرق ے دَ لویئ په دریاب غرق دے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پہ صورت کہ محمد بنی آدم دے
حقیقی او واقعی ابو العالم دے

﴿عبدالحمید﴾

ترجمہ:- "خدا اور ان کے درمیان فرق بس بندگی ہے۔ اس فرق کے بغیر باقی سب کچھ ان کی بڑائی کے درمیان غرق ہیں۔ اگرچہ صورتاً محمد ﷺ بنی آدم ہیں مگر حقیقتاً وہ ابوالعالم ہیں"۔

(بزبانِ بلوچی)

تئ سر بلندی ء اے شاں انت اللہ
محمد نبی آخر رتاں انت اللہ
جمال انت خدا ء، کلاں انت خدا
زباں ء خدا ان دلاں انت اللہ

﴿فضل مشتاق عاجز﴾

ترجمہ:- "اے خدا تیری بزرگی کا یہ عالم ہے (کہ) اے خدا! محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ جن کا جمال، جمالِ خدا ہے، جن کا کلام، کلامِ خدا ہے، جن کی زبان زبانِ خدا ہے، جن کا دل، خدا کا دل ہے"۔

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مظہرِ نورِ خدا

نورِ نبوی مقتبس از نورِ خدا ہے
بندہ کو شرف نسبتِ مولا سے ملا ہے
احمد سے پتہ ذاتِ احد کا جو ملا ہے
مصنوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے

﴿سید سلمان ندوی﴾

یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمدؐ ہمارے ہو تم ہم تمہارے محمدؐ
ہمیں اپنے جلووں میں اے کملی والے تمہاری ہی صورت نظر آ رہی ہے

﴿مسلم﴾

تری صورت میں بے صورت کی صورت جانی جاتی ہے
ترے انوار ہیں اللہ کے انوار کی صورت

﴿صدائے درواز نور احمد نور﴾

سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حُسنِ کائنات
اب کسی نے اس کو عالم آشکار کر دیا

﴿پنڈت ہری چند راختر﴾

ان کا جو قول ہے اعجاز ہے سبحان اللہ
ان کی یادوں سے مجھے یادِ خدا آتی ہے

﴿ ﴾

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یارسول. اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یارسول اللہ

﴿چاند بہاری لال صبا متھ جے پوری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محمدؐ مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا
بڑھیں اس درجہ موجیں کثرت افضال والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے وحدت کا

﴿حدائق بخشش از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ: ۱۱﴾

اس خدا سے مجھے کیسے ہو مجال انکار
جس کے شہ پارۂ تخلیق کا عنوان تو ہے
تیرے دم سے ہمیں عرفانِ خداوند ملا
نوعِ انسان پہ خداوند کا احساں تو ہے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۵﴾

تو نے دیا مفہوم نمو کو تو نے حیات کو معنیٰ بخشے
تیرا وجود اثبات خدا کا تو جو نہ ہوتا کچھ بھی نہ ہوتا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۳﴾

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۹۳﴾

حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلام حق، بزبانِ محمدؐ است

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است

﴿مرزا اسد اللہ خاں غالب﴾

حبیب خدا سید المرسلین
شفیع الوریٰ ہادی راہ دیں
کہ جب سب سے اکمل وہ انساں ہوا
تو بے شک وہ تصویر رحمٰن ہوا

﴿محمد اسمٰعیل دہلوی بحوالہ اوج نعت نمبر ۱: ۹۴﴾

﴿بزبانِ پشو﴾

دَ خدائے عرفان م اوشو پہ عرفان دَ محمدؐ
پاک دے محمدؐ پاک دے سبحان دَ محمدؐ
خواست بہ نور خوک نہ کہ دختہ و عاصیانو
خواست بہ محمدؐ کہ خاندان دَ محمدؐ

﴿خوشحال خاں خٹک﴾

ترجمہ:- "مجھے محمد ﷺ کی معرفت کے طفیل اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ بے چارے گنہگاروں کو کوئی نہیں پوچھے گا، ان کے بارے میں حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ سے درخواست کریں گے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قاسمِ نعمتِ الٰہی صلی اللہ علیہ وسلم

لَا وَ رَبِّ الْعَرْشِ جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۴﴾

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول
یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۵﴾

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۷﴾

دین و دنیا میں جو پایا وہ وہیں سے پایا
ہم تو جس گھر میں رہے آپ کے مہمان رہے

﴿امیر مینائی﴾

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا
کہ سب کچھ خدا کا ہوا مصطفیٰ کا

ترے رتبہ میں جس نے چون و چرا کی
نہ سمجھا وہ بدبخت رتبہ خدا کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۵

عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ

مسجدِ نبوی تو ہی بتا کچھ، سماں وہ کیسا پیارا ہو گا
صحن میں آقا بیٹھے ہونگے، گرد اصحاب کا حلقہ ہو گا
بزمِ نبوت میں صدیق بھی فاروق و عثمان و علی بھی
چاروں یار ستارے ہوں گے بیچ میں چاند چمکتا ہو گا

﴿طرب احمد صدیقی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضورؐ
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۴﴾

ان کے آگے وہ ہمزہؓ کی جانبازیاں
شیر غران سطوت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸﴾

غلامان نبی ممتاز ہیں سارے زمانے میں
مقامِ امتِ سرکارِ والا سب سے اَعلیٰ ہے

انہیں حاصل ہوئی ہے خوشنودی پیغمبر آخرؐ
انہی خوش بخت انسانوں سے راضی حق تعالیٰ ہے

﴿نعتیہ رباعیات از حافظ لدھیانوی بحوالہ انتخاب نعت، ۲:۴۲۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مہک پھیلی گل و گلزار مہکے
کھلے جس وقت گیسوئے محمدؐ
صحابی دیکھتے رہتے تھے ان کو
بسا نظروں میں تھا روئے محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۱﴾

مٹایا قیصر و کسریٰ کے اِستبداد کو جس نے
وہ کیا تھا؟ زورِ حیدر، فقرِ بوذر، صدق سلمانی

﴿بانگِ درا از علامہ اقبالؒ:۲۰۹﴾

سرکارِ دو عالم کی اطاعت کا طریقہ
صدیقؓ و عمر، حیدر و عثمان سے پوچھو
اے حلقہ بگوشانِ شہِ یثرب و بطحا
کیا لطفِ غلامی ہے یہ سلمان سے پوچھو
مدحت کا ہے انداز کہ معراج تخیل
عرفانِ پیمبر، دل حسانؓ سے پوچھو

﴿اعجاز رحمانی بحوالہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر:۳۸۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین

ابو بکر و عمر، عثمان و علی ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

بزمِ نبوت میں صدیق بھی فاروق و عثمان و علی بھی
چاروں یار ستارے ہوں گے بیچ میں چاند چمکتا ہو گا

﴿طرب احمد صدیقی بحوالہ بہارِ نعت:۱۴۰﴾

جس وقت تھے خدمت میں ان کی بو بکر و عمر و عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا
چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمتگاروں کی، سردار کا عالم کیا ہو گا

﴿نجم﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدنا ابو بکر صدیقؓ

مرکز علم ہوں کیونکر نہ جنابِ صدیقؓ
ایک اک لفظ محمدؐ کا نصابِ صدیقؓ
جس کے لہجے میں سنی ہم نے خدا کی آواز
اس نے بوبکر کو بخشا خطاب صدیق
بے زباں ہو گئی تاریخ قیامت تک کی
نہ جواب شہ بطحا، نہ جواب صدیق

﴿باب حرم از مظفر وارثی:۸۵﴾

اتنے میں وہ رفیق نبوت بھی آ گیا
جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار
لے آیا اپنے ساتھ وہ مرد وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار
بولے حضورؐ چاہیئے فکر عیال بھی
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار
اے تجھ سے دیدہ مہ و انجم فروغ گیر
اے تیری ذات باعثِ تکوینِ روزگار
پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

﴿بانگ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۱۷۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دلِ مرتضیٰ سوزِ صدیق دے

﴿بالِ جبریل از علامہ محمد اقبالؒ:۱۰۵﴾

صدیق بلکہ غار میں جان اس پر دے چکے
اور حفظ جان تو جان فروض غرر کی ہے

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۲۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدنا عمرِ فاروقؓ

وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

فاروقِ حق و باطل امام الھدیٰ
تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام

ترجمان نبی ہمزبان نبی
جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸﴾

پڑھی نماز دلیری سے تو نے کعبے میں
لگائی حق کی صدا کفر کے احاطے میں
ہر ایک جنگ میں تو مصطفیٰؐ کے ساتھ رہا
ہمیشہ تیغ کے دستے پہ تیرا ہاتھ رہا
نبی کے بعد بھی کوئی نبی اگر ہوتا
بقول ختم مرسل تو ہی اے عمر ہوتا

﴿باب حرم از مظفر وارثی: ۸۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدنا عثمانِ غنی رضؓ

یعنی عثمان صاحبِ قمیصِ ھدیٰ
حلہ پوشِ شہادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸﴾

نائبِ قدرت کے نورِ عین عثمان غنیؓ
جامع القرآں ذوالنورین عثمان غنیؓ
تیرا تقویٰ آسمان صبر کو چھوتا ہوا
تیری فیاضی بہت بے چین عثمان غنیؓ
قربتِ پیغمبرِ عالی تھی سرمایہ تیرا
تاج ہیں میرا ترے نعلین عثمان غنیؓ

﴿باب حرم از مظفر وارثیؒ:۸۹﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدنا علی المرتضیٰؓ

مولیٰ علیؓ نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جان انہیں پھیر دی نماز
پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجورؐ کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۷۲﴾

مرتضیٰ شیرِ حق أشجعُ الأشجعین
ساقیٔ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام
اصلِ نسلِ صفا وجہِ وصلِ خدا
بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ ۲: ۲۸﴾

ماں کے حیدر، باپ کے زید، اور محمدؐ کے علی
تیری ہستی خامہ، قدرت کے شاہکارِ جلی
میں بتاؤں خانۂ کعبہ میں کیوں پیدا ہوا
بطن مادر میں ہی تو توحید کا شیدا ہوا
تیری چوکھٹ پر زمانے بھر کے ان داتا گریں
تو ہے وہ گہرا سمندر جس میں سب دریا گریں

﴿باب حرم از مظفر وارثی: ۹۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدنا بلالؓ

لیکن بلالؓ، وہ حبشی زادۂ حقیر
فطرت تھی جس کی نور نبوت سے مستنیر
جس کا امیں ازل سے ہوا سینۂ بلال
محکوم اس صدا کے ہیں شاہنشہ و فقیر
اقبال کس کے عشق کا یہ فیض عام ہے؟
رومی فنا ہوا' حبشی کو دوام ہے

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبال: ۱۸۵﴾

آئی ہے کہاں سے عشق کی مستی بلال میں
مئے خانہ حضورؐ سے پینے کی بات ہے

﴿ساجد﴾

گرم پتھر پہ حبشی کو لٹایا گیا وہ انہی کے لئے درد سہتا رہا
اس کو معلوم تھا کہ پیا کیلئے یوں ستم بھی اٹھانا بڑی بات ہے

﴿سید ناصر حسین چشتی﴾

نظر تھی صورتِ سلمان ادا شناسی تری
شرابِ دید سے بڑھتی تھی اور پیاس تری
تجھے نظارے کا مثلِ کلیم سودا تھا
اویس طاقتِ دیدار کو ترستا تھا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا
ترے لئے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری
اذاں ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبال:۵۵﴾

جو سنتے وہی وجد میں جھومتے تھے
اذاں جب بھی دیتا بلال محمدؐ
خدا اور نبی کا اسی پر ہے سایہ
جسے ہر گھڑی ہے خیال محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۵﴾

مزہ عشق محمدؐ کا بلال حبشی سے پوچھو تم
کہ تپتی ریت پر جس نے پڑھا کلمہ محمد کا

آگ تکبیر کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں
زندگی مثلِ بلالِ حبشی رکھتے ہیں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۱۲۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عظمت و تکریمِ اہلِ بیتؓ

لو کان رفضا حب آل محمد
فلیعلم الثقلن انی رافض

﴿امام شافعیؒ﴾

ترجمہ:- "اگر اہل بیت کی تعریف رفض ہے تو اعلان کر دو کہ میں رافضی ہوں"۔

خونِ خیر الرسلؐ سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۹۲﴾

اُن کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیہ، تطہیر سے ظاہر ہے شان اہل بیت
ان کے گھر میں بے اجازت جبرئیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر و شان اہل بیت
اہلِ بیتِ پاک سے گستاخیاں بے باکیاں
لعنۃ اللہ علیکم دشمنانِ اہل بیت

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۴۰﴾

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۲، ۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

﴿حامد لکھنوی﴾

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہو گئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

محبت اہلِ بیتِ مصطفیٰ کی نور برحق ہے
کہ روشن ہو گیا دل مثلِ قندیل حرم میرا
کہیں شاہِ نجف کے عشق میں دل میرا ڈوبا تھا
کہ ہے دُرِّ نجف ہو کر چمکتا دُرِّیَم میرا

﴿ذوق دہلوی بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۸۹۴﴾

ز غیرِ آل نبیؐ حاجتی اگر طلبم
روا مدار یکی از ہزار حاجاتم
دلم ز عشق محمدؐ پر است و آل محمد
گواہ حال من است این ہمہ حکایاتم
سلام گویم و صلوات بر تو ہر نفسی
قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

﴿حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی بحوالہ اوج نعت نمبر: ۸۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿بزبانِ پشو﴾

له اوله تر آخره که کروہین
﴿ بتول اولاد دے واڑہ نور بصر دی
چہ دوستی ئے ﴿ سید نہ وی پہ زڑہ کنبے
دھغو سویو تل خاورے پہ سر دی
زہ خوشحال خٹک ھغہ سنی مذہب یم
چہ یاران وربانڈِ واڑہ برابر دی
﴿خوشحال خاں خٹک﴾

ترجمہ:- "اول سے آخر تک اگر سمجھو تو فاطمہ بتول کی اولاد میری نورِ چشم ہیں۔ جس دل میں سید کے لئے عزت و توقیر نہ ہو تو ایسے اشخاص کی زندگی ہمیشہ ناکام ہو گی۔ میں خوشحال خٹک سنی مذہب کا حامل ہوں جس کے نزدیک سارے یار یکساں پاسِ ادب کے حامل ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیدہ کائنات فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمدؐ کی راحت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۹۲﴾

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بنتِ صدیقؓ آرام جانِ نبی
اس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
اس سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۹۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حسنین کریمینؓ

وہ حسن مجتبیٰ سید الاسخیاء

راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام
اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام
ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۹۲﴾

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسینؓ ابتداء ہے اسماعیل

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبال: ۵۱﴾

قافلۂ حجاز میں ایک حسین بھی نہیں
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبال: ۹۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-٦

عظمت و رفعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است

﴿مرزا اسد اللہ خاں غالب﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عظمت و رفعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

فرش والے تیری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پُھریرا تیرا
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں تیرا میرا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳﴾

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۹﴾

پھڑک اٹھا کوئی تیری اَدائے نا عَرَفْنَا پر
ترا رتبہ رہا بڑھ چڑھ کے سب ناز آفرینوں میں
نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا
بہت مدت سے چرچے ہیں تیرے باریک بینوں میں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۴۷﴾

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۹﴾

حق جلوہ گر زِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلامِ حق بہ زبانِ محمدؐ است

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آئینہ دار پر تو مہر است ماہتاب
شانِ حق آشکار زِ شانِ محمدؐ است
غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

﴿مرزا اسد اللہ غالب﴾

یوں ہیں عدو حضور کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
دی ہیں خدا نے رفعتیں ذکر رسولؐ کو
کورے ہیں عقل سے جو ہیں عظمت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۱۱﴾

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

﴿حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ﴾

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی
قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہو گی جب طَلْعَتْ رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جس کے آگے کبھی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۷۲﴾

یوں ہیں عدو حضورؐ کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
اللہ تک رسائی نہ اس کی ہوئی کبھی
جو بھی رہا ہے ان کی وساطت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۱﴾

پھیلا ہے دو جہاں میں اُجالا حضورؐ کا
کیسا چمک رہا ہے ستارا حضورؐ کا
چلتا ہے سکہ آپ کا دونوں جہاں میں
دونوں جہاں میں بول ہے بالا حضورؐ کا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۷﴾

کائناتِ حُسن جب پھیلی تو لامحدود تھی
اور جب سمٹی محمدؐ مصطفیٰ کی ذات تھی

﴿عباس اثر﴾

ظاہر میں قدم خاک پہ دھرتا تھا بباطن
افلاک تو کیا عرش بھی زیرِ کفِ پا تھا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حاضر ہوئے جبرئیل اَمیںؑ بھی تو ادب سے
نازل ہوا قرآں بھی تو بے صوت و صدا تھا

﴿بشیر احمد بشیر بحوالہ بہارِ نعت﴾

سورج نے ضیاء اس چشم سے لی' اس نطق سے غنچے پھول بنے
اٹھا تو ستارے فرش پہ تھے بیٹھا تو زمیں کو عرش کیا

دشت میں' دامنِ کہسار میں' میدان میں ہے
بحر میں' موج کی آغوش میں' طوفان میں ہے
چین کے شہر' مراقش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشمِ اَقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ دیکھے

﴿بانگِ درا از علامہ اقبالؒ: ۱۵۷﴾

آں خسروِ عرش آستاں آں داور گیتی ستاں
آں قبلہ گاہِ انس و جاں، آں خاتمِ پیغمبراں
آں تاجدارِ ملک و دیں، داری اقلیم یقیں
دانائے علم اولیں، فرمان برش روح الامیں

﴿علامہ شبلی نعمانی بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۴۶۹﴾

عرش است کمیں پایہ زِ ایوانِ محمدؐ
جبرئیلِ امیں خادمِ دربانِ محمدؐ ۔۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آں ذاتِ خداوند کہ مخفی ست بعالم
پیدا و عیاں است بچشمانِ محمدؐ
یک جان چہ کند سعدی مسکین کہ دو صد جاں
سازیم فدائے سگِ دربانِ محمدؐ

﴿شیخ سعدی شیرازیؒ﴾

نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہ ہر سو رقصِ بسمل بود شب جائے کہ من بودم
خدا خود میرِ مجلس بود اندر لا مکان خسرو
محمدؐ شمعِ محفل بود شبؐ جائے کہ من بودم

﴿حضرت امیر خسروؒ﴾

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنید و بایزید تیرا جمالِ بے نقاب

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

قیصر و کسریٰ و خاقان، رسول عربی
تیرے دربانوں کے دربان رسولِ عربی
رات سجدے میں گزاری ہے تو دن غزوے میں
اللہ اللہ تیری شان، رسول عربی

﴿کوثر نیازی بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود:۶۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ پھول جو ہاتھوں کو ترے چھو گیا مہتاب
وہ ذرہ جو قدموں میں ترے آئے گہر ہو
ہر ذرے کے ماتھے پر دمکتا رہے سورج
جب تک کہ نہ منشاء ہو تری کیسے سحر ہو

﴿شہرت بخاری بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود:۱۵۶﴾

لولاک ذرہ ز جہاں محمدؐ است
سُبحَانَ مَن تَرَاہُ چہ شانِ محمدؐ است
نازد بنام پاکِ محمد کلامِ پاک
نازم باں کلام کہ جانِ محمدؐ ادست

﴿سید عطاء اللہ شاہ بخاری بحوالہ ماہنامہ الرشید:۴۱۳﴾

اَلَا بِاَبِیْ مَنْ کَانَ مَلِکاً وَّ سَیِّداً
وَ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَ الطِّیْنِ وَاقِفٌ
فَذَاكَ رَسُوْلُ الْاَبْطَحِیُّ مُحَمَّدٌ
لَہٗ فِی الْعُلَا مَجْدٌ تَلِیْدٌ وَ طَارِفٌ

﴿ابن العربی ابو بکر محی الدین﴾

ترجمہ:- ”سنو میرے ماں باپ قربان، وہ فرمانروا اور سردار کون تھا جب آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہی رسول ابطحی، محمد جن کو رفعت میں ہر شرف حاصل ہے، قدیم بھی جدید بھی“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿بزبانِ انگریزی﴾

What shall I say my master, God's mercy personified,

The Prophet of Bat-ha, Divine Messenger, Bearer of the Qur'an

Friend of the sinners, Saqi of Kauthar,

Intercessor on the Day of Judgment,

Leader of Prophet's last of apostles, guide of all times.

﴿عبدالرؤف لوتھر﴾

﴿ترجمہ بزبانِ اردو﴾

مرے آقا کا کیا کہنا سراپا رحمت یزداں
رسول ابطحی، پیغمبرِ حق، صاحبِ قرآں
انیس المذنبیں، ساقیٔ کوثر، شافع محشر
امام الانبیاء، ختم رسالت، ہادیٔ دوراں

﴿ارمغان جمیل از جمیل نقوی﴾

اے حبیب کبریا
ستا دَ محہ شتہ دنیا
انس و جن ملک پہ تا
حکہ لولی تل سلام
الصلوۃ و السلام
یا نبی خیر الانام

﴿مشتاق احمد مشتاق﴾

ترجمہ:- "اے حبیب کبریا ﷺ! آپ کے طفیل دنیا وجود میں آئی اس لئے انسان اور جنات آپ پر سلام پڑھتے ہیں۔ آپ پر درود اور سلام ہو۔ اے لوگوں میں سب سے بہتر!"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معرفتِ مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ دانائے سُبل ختم الرُسل مولائے کُل جس نے
غُبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں' وہیں فرقاں' وہی یٰسین' وہی طٰہٰ

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبال، ۲۱﴾

محمد مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا
بڑھیں اس درجہ موجیں کثرت افضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اِس نہر سے دریائے وحدت کا

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱:۱۱﴾

یہی ہے خالد اَساسِ رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت
نبیؐ کا عرفان زندگی ہے، نبیؐ کا عرفان بندگی ہے

﴿خالد محمود﴾

تکمیلِ معرفت ہے محبت رسول کی
ہے بندگی خدا کی اطاعت رسول کی
ہے مرتبہ حضورؐ کا بالائے فہم و عقل
معلوم ہے خدا ہی کو عزت رسول کی

﴿کنور مہندر سنگھ بیدی سحرؔ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عظمتِ امتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جنہیں مرقد میں تا حشر امتی کہہ کر پکارو گے
ہمیں بھی یاد کر لو اُن میں صدقہ اپنی رحمت کا
رضائے خستہ جوشِ بحرِ عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آ جائے گا دامن ان کی رحمت کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۲﴾

زندگی مردوں کو دیتا تھا مسیحاؑ اور خود
آپ کی اُمت میں آئے گا تو ہو گا مطمئن
دولتِ عشقِ رسولِ حق جسے حاصل ہوئی
کون اس مردِ خدا سے ہے زیادہ مطمئن

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۳۲﴾

فریاد اُمتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر البشر کو خبر نہ ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۴۷﴾

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اَہلِ سنت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۳۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے باد صبا! کملی والے سے جا کہیو پیغام مرا
قبضے سے امت بیچاری کے دیں بھی گیا، دنیا بھی گئی

﴿بانگِ درا از علامہ اقبال:۲۱۵﴾

ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس اُمت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو
خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ
کرتے ہیں اشک سحر گاہی سے جو ظالم وضو

﴿ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال:۱۵۸﴾

شیرازہ ہوا ملت مرحوم کا ابتر
اب تو ہی بتا تیرا مسلماں کدھر جائے
اس راز کو اب فاش کر اے روح محمدؐ!
آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے

﴿ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال:۴۳﴾

جانتا ہوں میں یہ اُمت حامل قرآں نہیں
ہے وہی سرمایہ داری بندہ مومن کا دیں
ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے
یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے

﴿ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال:۱۶۰﴾

میں ہوں میں ہوں اپنی اُمت کے لئے
کیا ہی پیارا پیارا یہ ارشاد ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جس کو اس در کی غلامی مل گئی
وہ غمِ کونین سے آزاد ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۸۵﴾

نہ پہنچیں گے جب تک گنہگار ان کے
نہ جائے گی جنت میں اُمت کسی کی
مصیبت زدو! شاد ہو تم کہ ان سے
نہیں دیکھی جاتی مصیبت کسی کی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۸۹﴾

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جس قوم میں اور دین میں ہو علم نہ دولت
اس قوم کی اور دین کی پانی پہ بنا ہے

﴿مولانا الطاف حسین حالی﴾

عہدِ ماضی میں جو امت تھی چٹان
آج وہ گرتی ہوئی دیوار ہے
دین پر دنیا مسلّط ہو گئی
تیری اُمت بے کس و نادار ہے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۲۶﴾

اگر آج اپنی امت پر نہ الطاف آپؐ کے ہوں گے
بکھر جائیں گے اس کے سارے اجزاء یارسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہمارے واسطے ہے ذکر ان کا باعث رحمت
جنہوں نے آپؐ کو آنکھوں سے دیکھا یارسول اللہ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۲۹﴾

آپؐ کی چشمِ کرم سے مندمل ہو جائیں گے
جسمِ ملت پر اگرچہ زخم ہیں کاری بہت
اس کا دامن پیار کے پھولوں سے پھر بھر دیجئے
آپ کو امت ہمیشہ سے رہی پیاری بہت
میرے آقا دیکھئے امت کا اب کیا حال ہے
سرد ہے جذبہ عمل کا، گرم گفتاری بہت
رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کا ہے سہارا ورنہ یاں
ہو گئی اپنے گناہوں کی گراں باری بہت

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۴۵﴾

ہم احمدِؐ مختار کی امت میں ہیں شامل
طوفانوں سے محفوظ ہوئے جسکے سفینے

﴿توفیق بٹ بحوالہ بہارِ نعت:۶۳﴾

لے کے پہلو میں غمِ اُمت نادار آئے
اُمتی اُمتی کہتے ہوئے سرکارؐ آئے
سن کے سرکارِ مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غم خوار آئے

﴿محمد اعظم چشتی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں وہ اپنے آنسو بہا بہا کر

﴿خالد محمود﴾

کیا جانیں تری اُمت کس حال کو پہنچے گی
بڑھتی چلی جاتی ہے تعداد اماموں کی
طبقوں سے نکل کر ہم فرقوں میں نہ بٹ جائیں
بن کر نہ بگڑ جائے تقدیر غلاموں کی

﴿کلیاتِ ساحر لدھیانوی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معراجِ سیاحِ لامکاں صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سوہے وہ احمدؐ پیارا آوت ہے
دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا، ممتاز یہ غُل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلِّ علیٰ، سردار ہمارا جاوت ہے

﴿ممتاز حسین﴾

جو مَا سِوَا کی حد سے بھی آگے گزر گیا
وہ رہ نوردِ جادۂ اسریٰ تمہی تو ہو
جلتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ جو ہے جس کے تئیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
سرِ عرش پر ہے تیری گزر دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شئے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہماں کے لئے تھے
تبارک اللہ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہیں تو وہ جوش لَنْ تَرَانِیْ کہیں تقاضے وصال کے تھے
وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۲﴾

کبھی ہوا نہ مرا سامنا اندھیروں سے
جدھر بھی دیکھا ادھر روشنی ہی پائی تری
یہ سوچ سوچ کے حیران ہیں فرشتے بھی
کہاں کہاں شبِ اسریٰ ہوئی رسائی تری

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۴﴾

آج کی رات ہے تکمیلِ عروجِ آدم
حسن تخلیق پہ نازاں ہے خدا آج کی رات
شوقِ دیدار کی ایا بات ہے اللہ اللہ
میں نیم کا پردہ بھی نہیں آج کی رات
جانے والا اسے سمجھے کہ بلانے والا
کوئی اس راز کا ہمراز نہیں آج کی رات

﴿شب چراغ از واصف علی واصف: ۳۲﴾

نور نے تلوؤں کو سہلا کر جگایا خواب سے
یوں ہوئی سرکار کی معراجِ جسمانی شروع
پہلے تو وہ ہمرکابِ سرورِ کونین تھا
ہو گئی جبرئیلؑ کی سدرہ سے حیرانی شروع

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۲۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

روشنی جا بجا آج کی رات ہے
کیسی جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش اعظم پر پہنچے وہ براق پر
کیسے راحت فزا آج کی رات ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۲﴾

کھلیں اسلام کی آنکھیں ہوا سارا جہاں روشن
عرب کے چاند صدقے کیا ہی کہنا تیری طلعت کا
شبِ اَسریٰ ترے جلووں نے کچھ ایسا سماں باندھا
کہ اب تک عرشِ اعظم منتظر ہے تیری رخصت کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۸﴾

آیا سدرہ کا مقام، بولا آقا سے غلام
کہ آگے بڑھ سکتا نہیں تیرے قدموں کی قسم
رک گئے روح الامین، بولے یہ سرورِ دیں
کہ تیری منزل ہے یہی آگے اب جائیں گے ہم

﴿یکتا بہاری﴾

﴿بزبانِ بلوچی﴾

جناب حضرت ء مختار خدا لوٹتا عرش ء
شپ ء وقتے شپ ء معراج رسول اللہ پیدا کیں
نوائیں عرشیاں گلے زرتا رسول اللہ پیدا کیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خدائے ظاہر دیتگ رسول اللہ پیدا کیں

﴿محمد انور آسیا آبادی﴾

ترجمہ:- "جناب حضرت مختار ﷺ! کو خدا نے عرش پر طلب فرمایا، رات تھی..... معراج کی رات..... رسول اللہ ﷺ جلوہ فرما ہوئے۔ تمام عرشیوں (فرشتوں) نے (خوشی میں) صدا لگائی (کہ) رسول اللہ ﷺ جلوہ فرما ہوئے، خدا نے ظہور فرمایا اور ان سے ملے..... رسول اللہ ﷺ جلوہ فرما ہوئے"۔

﴿بزبانِ سندھی﴾

جکري جھو جوان ڏسان کونہ ڏٺھن م
مھتر مترني مرسلين سرس سندس ۽ شان
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى اي ميسر تيں مكان
اي اڳي جو احسان جنھن هادي مٿريم ھھتر و

﴿شاہ عبداللطیف بھٹائی﴾

ترجمہ:- "جکھر و جیسا جوان (یعنی حضرت محمد ﷺ) جیسے کوئی نبی یا مرسل کائنات میں پیدا نہیں ہوئے۔ ان کی شان اتنی بلند ہے کہ اللہ تعالیٰ سے روبرو ملاقات کا شرف حاصل ہوا، ایسا "معراج" کا رتبہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا احسان حضور پاک ﷺ پر کیا کہ انہیں عرشِ عظیم پر بلا کر شرفِ ملاقات بخشی"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء سابقین

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
انبیاء تہہ کریں زانو انؑ کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

نمازِ اقصیٰ میں تھا یہی سرّ عیاں ہوں معنیٔ اول آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آکے کر گئے تھے
یہی سماں تھا کہ پیکِ رحمت خبر یہ لایا کہ چلئے حضرت
تمہاری خاطر کشادہ ہیں جو کلیم پر بند راستے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۸﴾

تو فخرِ کون و مکاں زبدہ زمین و زماں
امیر لشکر پیغمبراں شہِ ابرار
تو بوئے گل ہے اگر مثلِ گل ہیں اور نبی
تو نورِ شمس ہے گر اور نبی ہیں شمس نہار

﴿مولانا قاسم نانوتوی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خلیلؑ و نجیؑ مسیحؑ و صفیؑ سبھی سے کہی کہیں بھی بنی؟
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۴۴﴾

تو ہی نے تو مصر میں یوسف کو یوسف کر دیا
تو ہی تو یعقوب کی آنکھوں کا تارا ہو گیا
اے حسنؔ قربان جاؤں اس جمال پاک کے
سینکڑوں پردوں میں رہ کر عالم آراء ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۳۰﴾

جس بات میں مشہورِ جہاں ہے لب عیسیٰ
اے جان جہاں وہ تری ٹھوکر سے ادا ہو
منگتے تو ہیں منگتے کوئی شاہوں میں دکھا دو
جس کو مری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۰﴾

میرے کام بنتے چلے جا رہے ہیں
وظیفہ میرے آج کام آ رہا ہے
وہ محشر میں جب آئینگے شور ہو گا
وہ کل انبیاء کا امام آ رہا ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۴﴾

خَلق سے اَوْلیاءٗ اَولیاء سے رُسُل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

مصطفیٰ کے خیر مقدم کو رسول آتے رہے
مکتبِ عصمت کی تعلیمات پھیلاتے رہے
مرسلین و انبیاء جذباتِ عزّ و شوق ہے
نعت محبوبِ خدا ہر دور میں گاتے رہے

﴿سید افتخار حیدر﴾

مقرّب ہیں بیشک خلیلؑ و نجیؑ بھی، بڑی شان والے کلیمؑ و مسیحؑ بھی
لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے وہ اُمّی لقب مصطفیٰ آگئے ہیں

﴿نور الحسن﴾

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

﴿علامہ اقبالؒ﴾

﴿بزبانِ کشمیری﴾

لگے یا سید مختار پاریٔ
اولوالعزمن اندر چھے تاجداری
بلاشک سارہ فی پیغمبرن پیئسٹھ
تھرز دیو تمت ژء چھونے ذات باری
ہمیشہ سارہ نی پیٹھ چھک ژء سردار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ثنا یہ کن محتاج وقت کار ساریٰ

﴿غلام احمد جنید﴾

ترجمہ:- "یا سید مختار ﷺ! میں آپ پر قربان، آپ اولوالعزم پیغمبروں کے تاجدار ہیں۔ بلاشک تمام انبیاء علیہم السلام اور پیغمبروں پر آپؐ کو ذات باری تعالیٰ نے فضیلت بخشی ہے۔ ہمیشہ کے لئے آپ ﷺ تمام انبیاء کے سردار ہیں جو بوقت ضرورت سب کے سب آپ ﷺ کے محتاج ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف و دتا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۷﴾

قرآں میں جن کی شان بیاں خود خدا کرے
بندے سے ان کی مدح سرائی ہو کس طرح
جب تک پرت پرت میں نہ عشقِ رسول ہو
دل کی تہوں سے ختم برائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۳﴾

آپؐ کا عشق ہے عشق رب العلیٰ آپ کا ذکر ہے خاص ذکر خدا
خود خدا کا یہ قرآں میں اعلان ہے جو تمہارا نہیں وہ ہمارا نہیں
اسمِ احمدؐ کی تعظیم کے منکرو ان کی عظمت کو قرآن میں دیکھ لو
بے لقب ان کا نامِ مبارک کہیں ان کے معبود نے بھی پکارا نہیں

﴿سکندر لکھنوی﴾

اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ
اُن سا نہیں انسان۔ وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۳﴾

مدح گوئے مصطفیٰؐ محمود ہے خود کبریا
نعت کا مجموعۂ اول ہوئی اُمُّ الکتاب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۳۴﴾

تیرا سراپا یا نبیؐ تفسیر ہے قرآن کی
وَاللَّیْل مو، طٰہٰ جبیں، وَالشَّمس ہے چہرا تیرا

﴿عبدالستار نیازی﴾

تیرا کردار ہے احکام خدا کی تائید
چلتا پھرتا نظر آتا ہوا قرآں تو ہے
میرے نقاد کو شاید ابھی معلوم نہیں
میرا ایمان ہے مکمل میرا ایماں تو

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۶﴾

کھائی قرآن نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۶﴾

پوچھو نہ فرشتوں سے نہ انسان سے پوچھو
عظمت شہ ابرار کی قرآن سے پوچھو
کس شان کا ہوا احمدِ مرسلؐ کا قصیدہ
اعجاز یہ اللہ کے دیوان سے پوچھو

﴿اعجاز رحمانی بحوالہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر: ۱۸۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خَلق میں انساں تھا لیکن خُلق میں قرآن تھا
وہ کہ سر تا پا جمال سورۂ رحمٰن تھا
مدح دانائے سُبُل مولائے کُل کیا کیجئے
خُلق پر جن کے شہادت آزما قرآن تھا

﴿خالد احمد بحوالہ بہار نعت:۸۵﴾

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض
جیسے قرآن ہے وِرد اس گل محبوبی کا
یونہی قرآن کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۴﴾

قرآن کو حرز جاں نہ بنائیں تو کس طرح
سیرت کا ہے بیاں تو فقط اس کتاب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت:۴۴﴾

بشیر کہئے، نذیر کہئے، انہیں سراجِ منیر کہئے
جو سر بسر ہے کلامِ ربّی وہ میرے آقا کی زندگی ہے

﴿خالد محمود﴾

یا محمد محمد میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعتِ نبی بن گئی
جب چھڑا تذکرہ حسنِ محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

﴿صائم چشتی﴾

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

﴿شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رفعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ملائکہ

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے
ستّر ہزار صبح ہیں ستّر ہزار شام
یوں بندگیٔ زلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے
جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے
تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۱﴾

تجلیٔ حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ و تسلیم کی نچھاور
دو رویہ قدسی پرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے
جھلک سی اک قدسیوں پر آئی ہوا بھی دامن کی پھر نہ پائی
سواری دولہا کی دور پہنچی برات میں ہوش ہی گئے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

جبرئیل امینؑ یہ کہتے چلے اے عرشیو! تم رہے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

﴿ممتاز حسین﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آیا سدرہ کا مقام بولا آقا سے غلام
کہ آگے بڑھ سکتا نہیں تیرے قدموں کی قسم
رک گئے روح الامیں، بولے یہ سرورِ دیں
کہ تیری منزل ہے یہی آگے اب جائیں گے ہم

﴿یکتا بہاری﴾

تیرے در کا درباں ہے جبرئیل اَعظم
ترا مداح خواں ہر نبی ہر ولی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۶﴾

جس کے آگے کجی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۷۲﴾

نور نے تلوؤں کو سہلا کر جگایا خواب سے
یوں ہوئی سرکار کی معراجِ جسمانی شروع
پہلے تو وہ ہمرکابِ سرورِ کونین تھا
ہو گئی جبرئیلؑ کی سِدرَہ سے حیرانی شروع

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۲۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گرد مزار پھرتے ہیں
وردیاں بولتے ہیں ہرکارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۷۵﴾

بے لقائے یار ان کو چین آ جاتا مگر
بار بار آتے نہ یوں جبرئیل سدرہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسن
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۵۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۷

ذکر و نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر حق کے بعد ذکر مصطفیٰؐ کرتے ہیں لوگ
اپنے کاموں ں چھ ایسے ابتداء کرتے ہیں لوگ
ذکر پر ان کے، دیا کرتے ہیں ہدیہ قلب کا
جان اپنی نام پر ان کے فدا کرتے ہیں لوگ

﴿راجہ رشید محمود﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مدحت و ثنائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن سنوں ذکر پیمبر
ہوتی رہیں کونین کے سردار کی باتیں

﴿بشیر منذر بحوالہ بہارِ نعت﴾

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
محمدؐ محمدؐ خدائے محمدؐ
عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمدؐ برائے محمدؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۲﴾

محمدؐ پہ دل کو فدا کر رہا ہوں
میں یوں دردِ دل کی دوا کر رہا ہوں
ملک بوسے لیتے ہیں میری زباں کے
کہ میں مدحتِ مصطفیٰ کر رہا ہوں
محمدؐ کا طوقِ غلامی دکھا کر
میں دور اپنی ہر اک بلا کر رہا ہوں

﴿شہیدِ ملت لیاقت علی خاں بحوالہ ماہنامہ معارفِ اسلام ۱۹۶۷ء﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۶﴾

رفعتِ ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فردوس پس از حمدِ خدا تیری ہی مدح و ثنا کرتے ہیں
کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
ملک و جن و بشر حور و پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰﴾

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

ذکرِ خدا جو اُن سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے
پہلے ہو اُن کی یاد کہ پائے جلا نماز
یہ کہتی ہے اذان جو پچھلے پہر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱:۷۴﴾

ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکین حسن والا ہمارا نبیؐ
لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دل میں ہو یاد تری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب اَنجمن آرائی ہو
اس کی قسمت پہ فدا تخت شہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۷۹﴾

رہے ثنائے نبیؐ سے کبھی نہ لب فارغ
ہوا ہوں ذکرِ حبیب خدا سے کب فارغ
میں ان کے ذکر میں شام و سحر رہوں مشغول
نہ صبح اس سے ہو فارغ مری نہ شب فارغ
خدا کے لطف و کرم سے سدا رہا محروم
رہا نبی کی ثنا سے جو بے ادب فارغ

﴿راجہ رشید محمود، حدیث شوق:۶۶﴾

اَدب اور اِلتجاء ذکرِ نبیؐ ہے
وظیفہ اب میرا ذکرِ نبیؐ ہے
مریضانِ محبت نسخہ لکھ لیں
حقیقت میں شفا ذکرِ نبی ہے

﴿ریاض بابر، ریاض مدینہ:۹۵﴾

سدا صحرا نشیں کی بات ہو گی
فلک پر بھی زمیں کی بات ہو گی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نہیں گر دلنشیں ذکرِ پیمبر
تو پھر کسی دلنشیں کی بات ہو گی

﴿اختر حسین شیخ بحوالہ بہارِ نعت:۱۹﴾

ان کے دامن کی بات کی جائے
کوئی شکلِ نجات کی جائے
منہ میں جب تک زباں باقی ہے
آپؐ ہی کی صفات کی جائے

﴿امجد اسلام امجد بحوالہ ماہنامہ بتول ۱۹۸۷ء﴾

وہ ہیں بے شک بشر لیکن، تشہد میں اذانوں میں
جہاں دیکھو خدا کے نام کے بعد ان کا نام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۸۰﴾

اپنے ہونٹوں پہ تیرا ذکر سجا رکھا ہے
تم نے گلشن میرے صحرا کو بنا رکھا ہے
وجد کرتا ہی رہوں نامِ محمدؐ لے کر
عشقِ سرکارؐ نے دیوانہ بنا رکھا ہے

الٰہی! کس سے بیان ہو سکے ثناء اس کی
کہ جس پہ ایسا تری ذاتِ خاص کا ہو پیار
تو فخرِ کون و مکاں زبدہ زمین و زماں
امیرِ لشکرِ پیغمبراں شہِ ابرار

﴿مولانا قاسم نانوتوی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوتا ہے جہاں ذکر محمدؐ کے کرم کا
اُس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

خالد محمود

ذکرِ نبیؐ میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
ذکرِ نبیؐ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

کوثر القادری

مِدحتِ شاہِ دوسرا مجھ سے بیاں ہو کس طرح
تنگ میرے تصوّرات پست میرے تخیلات

نواب بہادر یار جنگ خلق

مجھے خوف کیا جہاں کا وہ ہزار ظلم و جفا کرے
تیری یاد ہے میری زندگی تیری یاد کو نہ جدا کرے

صائم چشتی

محمدؐ اِسم و حبیب اِلٰہ و خواجۂ کل
نویدِ رحمت و پیمانِ عفو یزدانی
صلوٰۃ بر تو خدا و فرشتگان خوانند
کجا ثنائے تو آید ز انسی و جانی

قاضی سلیمان سلمان منصور پوری بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۴۴۳

ذکرِ تو سرمایۂ ذوق و سرور
قوم را دارد بہ فقر اندر غیور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اے مقام و منزلِ ہر راہرو
جَذبِ تو اندر دل ہر راہرو

﴿علامہ اقبالؒ﴾

میں کروں ثنائے احمدؐ، ہوا غیب سے اشارہ
نہ قلم میں تاب و طاقت نہ زباں کو ہے یارا
مرے ذہن و نطق حیراں، کہ کہوں تو کیا کہوں میں
کروں کیسے مدح اس کی جو خدا کو خود ہے پیارا

﴿سیدہ مسرت جہاں نوری بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۲۶۵﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

دَ جان حسن مِ بے حدہ بے پایاں دے
ہر ذی شان کاند دہ پہ شان شان مدح
قاضی کل عالم پہ دے باب کبنں ابکم دے
پہ محشر بہ دَ خپل دوست کہ رحمٰن مدح

﴿مولانا محمد عبدالسلام قاضی بحوالہ الرشید:۱۲۱۹﴾

ترجمہ:- ”میرے محبوب ﷺ کا حسن بے حد اور بے انتہاء ہے اور ہر ذی شان آپؐ کی مدح طرح طرح سے کرتا ہے۔ اے قاضی! تمام عالم اس بارے میں گونگا ہے، محشر میں رحمٰن خود اپنے دوست کی مدح فرمائے گا“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فضیلتِ درود و سلام

سنو کہ ساری ثناؤں کا ہے وقار درود
پڑھو کہ نعتِ نبی کا ہے شاہکار درود
صفائے قلب کا اک دلنشیں وظیفہ ہے
ہمارے جذبوں کو کرتا ہے تابدار درود
کروں میں ان کا تصور تو روشنی دیکھوں
سنوں جو اسمِ محمدؐ پڑھوں ہزار درود

﴿خاطر غزنوی بحوالہ بہارِ نعت: ۹۰﴾

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۲: ۲۳﴾

دنیا سے کفر و شرک کی سب کلفتیں مٹیں
محمود جب درودِ رسول خدا ہوا

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو نام لے گا آپؐ کا بھیجے گا وہ درود
احمدؐ اگر ہے نام تو صَلِّ عَلٰی لقب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۴﴾

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

﴿امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن زید بوصیریؒ﴾

فردوس میں وہ جا نہ سکے گا کسی بھی طور
ان پر درود پڑھنے میں جو بھی بخیل ہو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۳﴾

یہی دین و ایماں یہی ہے عبادت
درودوں کی محفل ہمیشہ سجائیں
میں نعتیں پڑھوں جھوم کر اس طرح سے
فرشتے سبھی عرش پہ جھوم جائیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۵۶﴾

سجاتا ہوں بابر درودوں کی محفل
میں دن رات اپنا بھلا چاہتا ہوں
کسی اور شئے کی ضرورت نہیں ہے
میں دیدار بس آپؐ کا چاہتا ہوں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

يَا شَفِيْعَ الْوَرٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ
اِشْفَعِىْ يَا حَبِيْبِىْ يَوْمَ جَزَا
اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

﴿حضرت غلام مصطفیٰ عشقی﴾

سلام گویم و صلوات، بر تو ہر نفسے
قبول کن بہ کرم ایں سلام و صلواتم

﴿شیخ عبدالقادر جیلانی﴾

﴿فضیلتِ درود و سلام بزبانِ انگریزی﴾

God and angels shower blessings
On the Prophet. Send ye blessings
On him; and greet him with respect,
O believer; Never forget.

﴿عبدالرؤف لوتھر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فضیلتِ نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نعت ہے بے دینی و اِلحاد کے سم کا علاج
یہ دوا ہے ذہن کے امراضِ پیہم کا علاج
آؤ بیمارو کہ طیبہ کے شفا خانے چلیں
بس وہیں ہے گیسوئے تقدیر کے خم کا علاج

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۴۲﴾

رہے ثنائے نبی سے کبھی نہ لب فارغ
ہوا ہوں ذکر حبیب خدا سے کب فارغ
خدا کے لطف و کرم سے سدا رہا محروم
رہا نبی کی ثنا سے جو بے ادب فارغ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۶۶﴾

نعت کیا ہے' قصرِ حُسن و عشق کی تکمیل ہے
نعت کیا ہے' حکمِ ربّی کی فقط تکمیل ہے
نعت ابوابِ محبت کا جلی عنوان ہے
ہم غلامانِ پیمبر کی یہی پہچان ہے
دل کے بنجر کھیت میں کرنیں اُگا دیتی ہے نعت
نقشِ باطل کے جبینوں سے مٹا دیتی ہے نعت
نعت کیا ہے نکہتوں کی سرزمیں کا تذکرہ
نعت کیا ہے سب حسینوں سے حسیں کا تذکرہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نعت کہنے کے لئے دل پاک ہونا چاہئے
غرق الفت دیدۂ نمناک ہونا چاہئے

﴿ریاض حسین چودھری﴾

جو بھی کرتا ہے پیمبرؐ کی ثنا خوانی شروع
رحمت حق اس پہ کرتی ہے گُل افشانی شروع
ختم ہو جائیں جہاں نعتِ نبی کی محفلیں
کیوں پھر ان آبادیوں میں ہو نہ ویرانی شروع

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۲۷﴾

نعت پڑھتا ہوا جاؤں دنیا سے میں
نعت پڑھنے کا اتنا صلہ دیجئے
میں ہوں بابر یہی ہے میری آرزو
نعت کہنا بھی مجھ کو سکھا دیجئے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر﴾

کرتے ہیں جہاں والے میری عزت و تکریم
اعزاز یہ مجھ کو درِ احمد سے ملا ہے
دیکھے ہے مجھے پیار کی نظروں سے زمانہ
یہ فیض ہے نعتوں کا یہ نعتوں کا صلہ ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۵۲﴾

مومنو! نعت کی محفل میں جو آ کر بیٹھو
گردن و سر ہی نہیں، دل بھی جھکا کر بیٹھو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس گھڑی ذہن غمِ دہر سے خالی کر کے
سبز گنبد کی خنک چھاؤں میں آ کر بیٹھو
آنکھ ہو بند نظر روضے کی جالی پہ رہے
اور سینہ درِ اقدس سے لگا کر بیٹھو
معبدِ روح میں ایماں کی جو چاہو جگمگ
محفلِ نعت میں یکسوئی سے آ کر بیٹھو

﴿پروفیسر افضال احمد انور﴾

آنکھ کا روزن بند کریں اور دل کا دریچہ باز کریں
یادِ نبی میں آؤ ہم بھی نعتِ نبیؐ کا آغاز کریں
پورے شہرِ وجود میں گونجے نامِ محمدؐ صلِ علیٰ
روح کے گنبد میں اِک لمحہ پیدا یہ آواز کریں

﴿تحسین فراقی بحوالہ بہارِ نعت:۶۱﴾

رسول پاک کی نعتیں نہ کیوں محمود ہم گائیں
ملا ہے ہم کو ذوقِ گفتگو سرکارؐ کے دم سے

﴿راجہ رشید محمود بحوالہ بہارِ نعت:۹۹﴾

خوشی کے بادل امڈ کے آئے دلوں کے طاؤس رنگ لائے
وہ نغمہ نعت کا سماں تھا حرم کو خود وجد آ رہے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۶﴾

میں نے جب سلجھائی ہیں زلفیں عروسِ نعت کی
گیسوئے تقدیر میں کس طرح خم رہ جائے گا

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۰۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہی دین و ایماں یہی ہے عبادت
درودوں کی محفل ہمیشہ سجائیں
میں نعتیں پڑھوں جھوم کر اس طرح سے
فرشتے سبھی عرش پر جھوم جائیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۵۶﴾

مرسلین و انبیاء جذبات عزّ و شوق سے
نعتِ محبوبِ خدا ہر دور میں گاتے رہے

﴿سید افتخار حیدر﴾

تجھ سے پوچھا نہ نکیروں نے ظہوری کچھ بھی
قبر میں نعتِ نبی تو نے سنائی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوریؒ﴾

نازش! غزل ہو، بیت ہو، نغمہ ہو، گیت ہو
ان سب میں مصطفیٰ کی ثنا سب سے خوب ہے

﴿محمد حنیف نازش قادری﴾

نعت سنتا رہوں، نعت کہتا رہوں، آنکھ پُر نم رہے، دل مچلتا رہے
نجم نامِ محمدؐ زباں پہ رہے ذکر ہوتا رہے سانس چلتا رہے

﴿نجم نعمانی﴾

محفلِ نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفلِ نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لگا لوں نفسِ اَمّارہ کو پہلے آتشِ توبہ
یہ جل کر خاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا
دہن کو میں ہزار بار دھو لوں مُشک و عنبر سے
زباں جب پاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا
مئے عشقِ نبی سے میں ذرا سرشار تو ہو لوں
گریباں چاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا

﴿صائم گنجوی کرنالی﴾

مجھے نعت نے شادمانی میں رکھا
کہ مصروف شیریں بیانی میں رکھا
میں لکھتا رہا نعت اور حق نے شب بھر
قمر کو مری پاسبانی میں رکھا
لکھیں کوثری عمر بھر ہم نے نعتیں
نہ کچھ اور غمِ زندگانی میں رکھا

﴿چوہدری دلورام کوثری﴾

جو مجھ کو سرورِ کونینؐ کی باتیں سناتے ہیں
مجھے اِن یاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
منیر اکثر میں تنہائی میں نعتیں گنگناتا ہوں
کہ مجھ کو ان سہاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے

﴿منیر قصوری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عظمتِ ثناخوانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مداح حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مِدحت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

زباں ہے منہ میں جب تک اور قلم ہے ہاتھ میں جب تک
رہوں میں آپ کا ادنیٰ ثناخواں یارسول اللہ

﴿پروفیسر عاصی کرنالی بحوالہ ماہنامہ السعید جولائی ۹۷ء:۱۱۵﴾

اذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو
پس ذکرِ حق ذکر ہے مصطفیٰؐ کا
خدا مدح خواں خدا مدح خواں ہے
مرے مصطفیٰؐ کا مرے مصطفیٰؐ کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۳﴾

نعت کہتا ہوں میں جب احمد رضاؔ کے فیض سے
نام سے حسانؓ کے کرتا ہوں اس کا انتساب
مدح گوئے مصطفیٰؐ محمود ہے خود کبریا
نعت کا مجموعہ اول ہوئی اُمُّ الکتاب

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۳۴﴾

در پہ بلا کے مجھ پر یہ احسان کر دیا
بخشش کا میری آپؐ نے سامان کر دیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بابر یہ تجھ پہ کتنا کرم ہے تو فخر کر
اپنا تجھے نبیؐ نے ثناخوان کر دیا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۵﴾

اگر ہو آپؐ کا ادنیٰ اشارہ یارسول اللہ
چمک جائے مقدر کا ستارہ یارسول اللہ
یہ بابر نعت خواں ہے اس کی قسمت بھی چمک جائے
یہ پھرتا ہے جہاں میں مارا مارا یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۱﴾

تو رسولِ حق، تو قبولِ حق ترا تذکرہ ہے فلک فلک
تو ہے مصطفیٰؐ تو ہے مجتبیٰؐ ترا نعت خواں ہے مُلک مُلک

﴿نعیم صدیقی از بہارِ نعت:۲۰۰﴾

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے
سکتہ میں پڑی ہے عقل چکر میں گماں آیا

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۸

میلادُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ مصطفیٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمین کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
وہ آئے تو منادی ہو گئی صائم زمانے میں
بہار آئی بہار آئی بہار آئی بہار آئی

صائم چشتی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جشنِ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل اَفروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

جناب آمنہؓ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

﴿صائم چشتی﴾

کس کی آمد کی توقع ہے کہ میرے شہر میں
اس سرے سے اس سرے تک جگمگاتے ہیں چراغ

اللہ

تیرے آنے سے رونق آ گئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہو گیا پھر فضلِ ربانی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیرا در ہو مرا سر ہو مرا دل ہو ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

﴿حفیظ جالندھری﴾

ولادت جہاں میں تیری جب ہوئی تھی
اندھیرا سبھی چھٹ گیا کملی والے
جو پیدا ہوا سب سے پہلے جہاں میں
وہی ہے تو نورِ خدا کملی والے

ہم ہیں بچیاں نجار کے عالی گھرانے کی
خوشی ہے آمنہؓ کے لال کے تشریف لانے کی

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضورؐ آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو' چلو بے سہارو' خبر یہ سناؤ حضورؐ آ گئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذی شان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہو ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضورؐ آ گئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی میرے گھر میں آؤ حضورؐ آ گئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلاموں سجاؤ حضورؐ آ گئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبؐ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبیؐ کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضورؐ آ گئے ہیں
کہاں میں ظہوری کہاں ان کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضورؐ آ گئے ہیں

﴿محمد علی ظہوری قصوریؒ﴾

میلاد کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لَولاَک کا سہرا سر سوہے وہ احمدؐ پیارا آوت ہے
جبرئیل امیں یہ کہتے چلے اے عرشیو! تم رے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

﴿ممتاز حسین﴾

جبرئیل اَمینؑ نے مژدہ دیا کونین کے سرور آتے ہیں
ہاں صلِّ علیٰ کا شور کرو اللہ کے پیمبر آتے ہیں
میلاد کی محفل کیا کہیے انوار برستے ہیں ہر سو
میلاد نبی کی محفل میں خود آپؐ بھی اکثر آتے ہیں

﴿نگار میر تھی﴾

اُٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں' معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبرئیل نغمے سنائیں وہ شافع روز جزا آ گئے ہیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھالے ہیں ہر طرف اَب اُجالے اُجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیرا میرے گھر میں وہ نور خدا آ گئے ہیں

﴿نورا حسن﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷۱﴾

ہے ذکرِ نبیؐ لب پر گھر گھر میں شبینہ ہے
سرکارؐ کی آمد ہے خوشیوں کا مہینہ ہے
جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہرِ مدینہ ہے وہ شہرِ مدینہ ہے

مبارک اہل ایماں کو کہ ختم المرسلیں آئے
مبارک صد مبارک بانیٔ دینِ مبیں آئے
مبارک ہو کہ دنیا میں شہِ دنیا و دیں آئے
چراغِ طور آئے، زینتِ عرشِ بریں آئے
گنہگارو نہ گھبراؤ شفیع المذنبیں آئے
مبارک ہر جہاں کو رحمۃ للعالمیں آئے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف﴾

در و دیوار طیبہ کے خوشی سے جگمگاتے ہیں
فضائیں رقص کرتی ہیں پرندے چہچہاتے ہیں
ملائک حور و غلماں راہ میں آنکھیں بچھاتے ہیں
کہ سلطانِ زمانہ دہر میں تشریف لاتے ہیں

﴿شب چراغ از واصف علی واصف﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مصطفیٰؐ کے خیر مقدم کو رسول آتے رہے
مکتبِ عِصمت کی تعلیمات پھیلاتے رہے
حضرتِ آدمؑ اَدائے لغزشِ معصوم سے
فیضِ استغفار انسانوں کو سمجھاتے رہے
نوحؑ نے سیلاب سے فرشِ زمیں کو دھو دیا
اور خلیلؑ اللہ زمیں پر پھول برساتے رہے
لحنِ داؤدی نے نغمہ ریز کی ساری فضا
یوسفؑ و یعقوبؑ بزم ناز گرماتے رہے
طور پر انوارِ رحمت سے چراغاں ہو گیا
معجزاتِ ابنِ مریمؑ شوق بھڑکاتے رہے
مرسلین و انبیاء جذباتِ عزّ و شوق سے
نعتِ محبوب خدا ہر دور میں گاتے رہے

﴿سید افتخار حیدر﴾

کتنی صدیوں سے تھا خستہ و نیم جاں زندگی کے بیاباں میں انساں رواں
آپ آئے تو محسوس اس کو ہوا اس کڑی دھوپ میں سائباں آپ ہیں
ہیں شرف جس قدر آدمی کے لئے سب کی تکمیل ہے آپکی ذات میں
رہبرِ رہبراں، دلبر دلبراں، سرورِ سرورانِ جہاں آپ ہیں

﴿کرم حیدری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ظلماتِ شر کا دھر میں دم ٹوٹنے لگا
خیر البشرؐ کے نور کا اظہار ہو گیا
روشن ہوئیں جو عشقِ محمدؐ کی مشعلیں
ظلمت کدہ بھی مطلعِ انوار ہو گیا

﴿محمد ممتاز راشد﴾

رحمت کے خزانے ساتھ لئے سرکار دو عالم آتے ہیں
توحید کے موتی برساتے خورشید مجسم آتے ہیں
پھولوں نے کہا سبحان اللہ تاروں نے کہا ماشاء اللہ
فخرِ مہ و انجم آتے ہیں' رشکِ گُل و شبنم آتے ہیں
نفرت کی چٹانیں موم ہوئیں اور پیار کے چشمے پھوٹ بہے
لو اَرضُ و سما کے خالق کے محبوب مکرّم آتے ہیں
باطل کے اندھیرے میں دنیا قرنوں سے بھٹکتی پھرتی تھی
ایماں کی مشعل چمکاتے وہ نور مجسم آتے ہیں
اک صبح عروسِ گیتی کو جبرئیلؑ نے یہ پیغام دیا
ہر درد کے درماں آتے ہیں ہر راز کے محرم آتے ہیں

﴿نور بجنوری بحوالہ بہارِ نعت: ۲۰۳﴾

وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اِک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گر اَرض و سما کی محفل میں لَولَاكَ لَمَا کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

سرکارؐ کی آمد تو ضروری تھی جہاں میں
ابتر جو یہاں صورتِ حالات ہوئی تھی
محمود وہ تھی طلعتِ خورشید رسالت
جب ختم ضلالت کی سیہ رات ہوئی تھی

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود﴾

اُسلوبِ زندگی کا ہوا دلکش و حسیں
آمن و سلامتی کا علمدار آ گیا
پا کر خدا سے رحمت دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غمخوار آ گیا
تثلیث و آزری کو مٹانے کے واسطے
دنیا میں اک خدا کا پرستار آ گیا

﴿حفیظ تائب﴾

لشکرِ حق چلانے حضورؐ آ گئے
نقشِ باطل مٹانے حضورؐ آ گئے
جو فروزاں رہیں گی رہ زیست میں
ایسی شمعیں جلانے حضورؐ آ گئے

﴿حفیظ تائب﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ کفر کی ظلمت دور ہوئی اور محفلِ دیں پُر نور ہوئی
یہ مہر ہُدیٰ سبحان اللہ یہ صبحِ سعادت کیا کہنا
تسبیح سے دنیا گونج اُٹھی تکبیر کا غُل تا عرش گیا
تاثیر ہدایت صلِّ علیٰ یہ جوشِ عبادت کیا کہنا

﴿اکبر الہ آبادی﴾

رنج و غم بھولا ہوا ہے دھر کے
آج کی محفل میں جو ہے شاد ہے
وہ مقدر کا دھنی ہے دوستو!
جس کے گھر میں محفل میلاد ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر﴾

بہارِ چمن کی یہ نکہت مبارک
مبارک دل و جاں کی فرحت مبارک
نظاروں کی ہر دلکشی کہہ رہی ہے
محمدؐ کا یوم ولادت مبارک
خدا کی جہاں پہ عنایت مبارک
شہ دوسرا کی ولادت مبارک

اللہ

ہر سمت اس لئے ہم خوشیاں منا رہے ہیں
دونوں جہاں کے والیؐ تشریف لا رہے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دنیا میں ہے نبیؐ کی آمد کا یہ مہینہ
ہم گیت گا رہے ہیں خوشیاں منا رہے ہیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر﴾

یہ بہارِ چمن' یہ نکھارِ چمن' آج سرکارؐ کا جشنِ میلاد ہے
ہر گلی کہکشاں' ہر گھڑی گلفشاں' ہر جگہ ہر طرح ہر بشر شاد ہے
جس طرف دیکھئے ذکرِ دِلدار ہے سارا عالم نبی کا طلبگار ہے
آج ہر اک پہ بارانِ انوار ہے' آج ہر دل محبت سے آباد ہے

﴿محمد احمد شاد﴾

صحیفوں میں ہے تیری آمد کا چرچا محبت کا نامہ تو شفقت کا ورقہ
کہاں تیری مدحت کہاں اک سخنور سراجاً منیرا سراجاً منیرا
ریاض آج بھی دیکھنا رو رہا ہے سرِ رہگزر شام سے سو رہا ہے
جدائی کی راتیں ہیں اس کا مقدر؟ سراجاً منیرا سراجاً منیرا

﴿زر مُعتبر از ریاض حسین چودھری﴾

تو آیا تو ہوئی کافور دنیا سے شبِ ظلمت
تو آیا تو ہوئے اَرض و سما کون و مکاں روشن
سند مانگی نہیں اہل نظر سے آج تک میں نے
کرے گی مدحتِ سرکارؐ ہی نام و نشاں روشن

﴿زر مُعتبر از ریاض حسین چودھری﴾

مثلِ فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکرِ آیاتِ ولادت کیجئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیجئے چرچا انہی کا صبح و شام
جانِ کافر پر قیامت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۰﴾

یہ اُن کی آمد کا دبدبہ تھا نکھار ہر شئے کا ہو رہا تھا
نجوم و افلاک جام و مینا اُجالتے تھے کھنگالتے تھے
خدا کی قدرت کہ چاند حق کے کروڑوں منزل میں جلوہ کر کے
ابھی نہ تاروں کی چھاؤں بدلی کہ نور کے تڑکے آ لئے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۲﴾

پھولوں سے باغ مہکے شاخوں پہ مرغ چہکے
عید بہار آیا صبح شب ولادت
محروم رہ نہ جائیں دن رات برکتوں سے
اس واسطے وہ آیا صبحِ شب ولادت

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۳۷﴾

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا
ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۳۶﴾

احسانِ کبریا ہے یہ ہم اہل دین پر
کس طرح ہم منائیں نہ میلادِ آنحضورؐ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس شخص کو ہے نار جہنم سے کیا خطر
محشر میں جس کو مل گئی امداد آنحضورؐ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۷﴾

رحمت کے نظارے ہیں میلاد کی محفل میں
بخشش کے اشارے ہیں میلاد کی محفل میں
سرکارؐ کو یہ محفل کیسے نہ لگے پیاری
سرکارؐ کے پیارے ہیں میلاد کی محفل میں
اے عقل کے دیوانو! کیوں ہم سے الجھتے ہو
ہم عشق کے مارے ہیں میلاد کی محفل میں
میلاد کی محفل میں ہم اس لئے جاتے ہیں
سرکارؐ ہمارے ہیں میلاد کی محفل میں

﴿پروفیسر فیض رسول فیضان﴾

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا
مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعِ
اَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا
جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جِئْتَ شَرَّفْتَ الْمَدِيْنَة

مَرْحَبًا يَا خَيْرَ دَاعٍ

﴿البیانِ مدینہ از علموا اولادکم محبۃ رسول اللہ:۷۶﴾

ترجمہ:- "وہ دیکھوں ثنیات الوداع کی پہاڑیوں سے چودہویں کا چاند نظر آ گیا۔ اب ہم پر اس عظیم احسان کا شکر کرنا لازم ہے۔ جب تک اللہ کو کوئی پکارنے والا باقی ہے۔ اے وہ مقدس ذات! جو ہم میں رسول بنا کر بھیجے گئے، آپ ایسے احکام لے کر آئے ہیں جن کی اطاعت لازم ہے۔ آپ نے اپنے قدومِ میمنت لزوم سے مدینہ کو شرف بخشا۔ حق کی طرف بہتر انداز میں بلانے والے آپ کا آنا مبارک"۔

وَ اَنْتَ لَمَّا وُلِدَتَ اَشْرَقَتِ الْأَرْضُ

وَضَآءَتْ بِنُوْرِكَ الْاُفُق

وَ نَحْنُ فِيْ ذَالِكَ الضِّيَاءِ وَ فِي النُّوْرِ

وَ سُبُلِ الرَّشَادِ تَخْتَرِقْ

﴿عباس بن عبد المطلبؓ بحوالہ مجموعۃ الصحابۃ،۱:۵۶﴾

ترجمہ:- "اور جب آپ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (اور آپ ﷺ نے دینِ حق پیش کیا) تو سارا عالم افق تا افق اس نورِ ہدایت سے منور ہو گیا۔ بس ہم اسی نورِ ہدایت میں چل رہے اور رشد و ہدایت کی راہیں طے کر رہے ہیں"۔

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے امام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا احترام آئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ آئے جب تو عظمت بڑھ گئی دنیا میں انساں کی
وہ آئے جب تو انساں کو فرشتوں کے سلام آئے

سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۶۰

اگر نہ مشعلِ وحدت جہاں میں جلوہ گر ہوتی
تو پھر صدیوں سے آوارہ یہ پروانے کہاں جاتے

محمد بخش مسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وجہِ تخلیقِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ہے انہی کے دم قدم سے باغِ عالَم میں بہار
وہ نہ تھے عالَم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

وہ محبوبِ خدا ہیں' وجہِ تخلیقِ دو عالم ہیں
ہوئے آباد سارے کاخ و کو سرکارؐ کے دم سے
رسول پاک کی نعتیں نہ کیوں محمودؔ ہم گائیں
ملا ہے ہم کو ذوقِ گفتگو سرکارؐ کے دم سے

﴿راجہ رشید محمود﴾

ان کی خاطر ہی بنائی ہے خدا نے دنیا
ان کے دم سے ہے زمانے میں اُجالا دیکھو
دشمنوں کے لئے چادر بھی بچھا دیتے ہیں
ان کا ہر کام زمانے سے نرالا دیکھو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۱۴﴾

تو نے دیا مفہوم نمو کو' تو نے حیات کو معنی بخشے
تیرا وجود اثبات خدا کا' تو جو نہ ہوتا کچھ بھی نہ ہوتا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۳﴾

جو تو اسے نہ بناتا تو سارے عالم کو
نصیب ہوتی نہ دولتِ وجود کی زنہار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں
ترے کمال کسی میں نہیں مگر دوچار

﴿مولانا قاسم نانوتوی﴾

گر ارض و سما کی محفل میں لَولَاكَ لَمَا کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

آمد تری اے ابرِ کرم رونقِ عالم
تیرے ہی لئے گلشنِ ہستی یہ بنا ہے
فردوس و جہنم تیری تخلیق سے قائم
یہ فرق بد و نیک ترے دم سے ہوا ہے

﴿سید سلیمان ندویؒ﴾

کوئی نہ تھا زمان و مکاں جب، تو آپؐ تھے
یوں ماورائے قیدِ زمان و مکاں ہیں آپ
دنیا کی فکر کیا، غم عقبیٰ کا ذکر کیا
رحمت کناں یہاں ہیں تو شافع وہاں ہیں آپ

﴿راجہ رشید محمود﴾

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جاں ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منیٰ
لَولَاکَ والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع تھیں
اَصْلُ الْاُصُوْلْ بندگی اس تاجور کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۲﴾

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

اے کہ ترے وجود پر خالقِ دو جہاں کو ناز
اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات

﴿نواب بہادر یار جنگ خلق﴾

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر، یہ شام و سحر، یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و قمر یہ حکم رواں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۴۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کونین بنائے گئے سرکارؐ کی خاطر
کونین کی خاطر تمہیں سرکارؐ بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۲۱﴾

ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنّم بھی نہ ہو
چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مئے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو
بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ اس نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

﴿بانگِ درا از علامہ اقبالؒ:۱۵۸﴾

مٹی بھی نہ آدم کی ابھی گوندھی گئی تھی
اس وقت بھی نور اس کا دو عالم کی ضیاء تھا

﴿عبدالستار نیازی﴾

﴿بزبانِ پشو﴾

کہ صورت دَ محمدؐ نہ وے پیدا
پیدا کرے بہ خدائے نہ وہ دا دینا
کل جہان دَ محمدؐ پہ روی پیدا دے
محمدؐ دے دَ تمام جہان آباء

﴿عبدالرحمٰن بابا، خوازہ نعتونہ:۱۸﴾

ترجمہ:- "اگر محمد ﷺ کی ذات اقدس پیدا نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس دنیا کو پیدا نہ کرتے۔ تمام جہان محمد ﷺ کے طفیل پیدا ہوئے ہیں اس لئے حضرت محمد ﷺ تمام جہانوں کے آباء (اصل) ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نورانیتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

﴿تخلیقِ نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، نورِ خدا﴾

وَرَدْنَاهُ بِنُوْرِ اللّٰهِ يَجْلُوْا
دُجَى الظَّلْمَاءِ عَنَّا وَ الْغِطَاءِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ يَقْدُمُنَا بِاَمْرٍ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اَحْكِمَ بِالْقَضَاءِ

﴿کعب بن مالکؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام﴾

ترجمہ:- "ہم اپنے ساتھ اللہ کا نور لے کر اس مقام پر پہنچے جو اندھیری رات کی تاریکی اور پردے دور کر رہا تھا۔ (وہ نور) اللہ تعالیٰ کا رسول تھا جو اللہ کے احکام میں سے کسی حکم کے تحت ہمارے آگے آگے چل رہا تھا۔ وہ قضاء و قدر سے محکم کر دیا گیا"۔

فَقَدْ اَتَيْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُعْتَذِراً
وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَقْبُوْلُ
اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ نُوْرٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ
مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ مَسْلُوْلُ

﴿کعب بن زہیر بحوالہ مجموعۃ المہانیۃ﴾

ترجمہ:- "پس میں عذر خواہ بن کر حضور ﷺ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں اور عذر قبول کرنے میں حضور ﷺ سے بڑھ کر کون ہے؟ لاریب رسول اللہ ﷺ ایک ایسا نور ہیں جس سے حق کی روشنی ملتی ہے۔ آپ ﷺ اللہ کی تلواروں میں سے ایک بے نیام تلوار ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴﴾

پھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ اَلست سے
اس نورِ اَوّلیں کا اُجالا تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

ہے ترے ہی دم قدم سے میری زندگی سہانی
ہے چمن کی تازگی میں ترے نور کا نظارا

﴿مولانا محمد ارشد قادری پناہوی﴾

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
کچھ نہ پوچھو کہ میں کیسے بیکل ہوا
مجھ کو کملی میں نور خدا مل گیا

﴿بیکل رامپوری﴾

نورِ نبوی مُقتَبِس از نورِ خدا ہے
بندہ کو شرف نسبتِ مولا سے ملا ہے

﴿سید سلیمان ندوی﴾

درود اس کے لئے ہے سلام اس کے لئے
کہ جس کے نور سے گھر گھر چراغ جلتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملی ہیں مجھ کو وہ کرنیں حضورؐ کے در سے
کہ جس کو دیکھ لے سورج تو رخ پلٹتا ہے

﴿ڈاکٹر حسن رضوی﴾

مٹی بھی نہ آدم کی ابھی گوندھی گئی تھی
اس وقت بھی نور اس کا دو عالم کی ضیاء تھا

﴿بشیر احمد بشیر﴾

پُر نور سدا رہی تھی پیشانیٔ انور
اس نور سے رہتے تھے در و دیوار منور
جب اپنے کبھی ہاتھ اٹھاتے تھے پیمبرؐ
ضو انگلیوں کی دیکھتے تھے لوگ برابر
اس نور کا کیا وصف کروں میں کہ وہ کیا تھا
بس نور خدا نور خدا نور خدا تھا

﴿میر انیس بحوالہ مدح رسول از راجہ رشید محمود: ۱۱۳﴾

ہے اول ہی پیدا ہوا ان کا نور
بہ ظاہر کیا گو کہ آخر ظہور

﴿محمد اسماعیل دھلوی بحوالہ اوج نعت نمبر: ۹۴﴾

نور ہے جس کا سب سے اَول بعثت جس کی سب سے آخر
سب سے مؤخر سب سے مقدم صلی اللہ علیہ وسلم
خلقت جس کی سب سے بہتر بعثت جس کی توحید کی مظہر
جس کا مداح خالقِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

﴿امۃ اللہ عائشہ تسنیم﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بچپنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللہ اَللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
فضلِ پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۷﴾

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴﴾

مجھ کو ہونا ہی اگر تھا تو مرے ربِّ کریم
ان کے بچپن میں قدم بوسی کا حیلہ ہوتا
پاؤں رکھ رکھ کے گھروندے وہ بنایا کرتے
میں خنک ریت کا بے نام سا ٹیلہ ہوتا

﴿ثنائے حضوری از ریاض حسین چودھری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دائی حلیمہ سعدیہؓ کی سعادتِ عظمیٰ

حلیمہ! دوجہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
ترے کچے سے گھر میں رحمتِ پروردگار آئی
بڑی مایوس تھی دائی حلیمہ جب گئی مکّے
مگر آئی تو لے کر دوجہاں کا تاجدارؐ آئی

﴿صائم چشتی﴾

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جاکر حلیمہ مرے گھر میں خیر الوریٰ آگئے ہیں
بڑے اَوج پر ہے مرا اب مقدر مرے گھر حبیبِ خدا آگئے ہیں

﴿نور الحسن﴾

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی میرے گھر میں آؤ حضورؐ آگئے ہیں

﴿محمد علی ظہوری قصوریؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۹

سیرت واَخلاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت ہے تری جوہر آئینۂ تہذیب
روشن ترے جلووں سے جہانِ دل و دیدہ

حفیظ تائب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سیرت واخلاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرا کردار ہے احکامِ خدا کی تائید
چلتا پھرتا' نظر آتا ہوا قرآں تو ہے
میرے نقاد کو شاید ابھی معلوم نہیں
میرا ایماں ہے مکمل مرا ایماں تو ہے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۴۶﴾

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

میری زباں پاک نہیں میں بھی کچھ نہیں
کیسے بیان کر سکوں سیرت حضورؐ کی
سیرت سے انکی دین کی پھیلی ہے روشنی
مینار روشنی کا ہے سیرت حضورؐ کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۹﴾

جو صدیوں سے جہالت کے اندھیروں میں بھڑکتے تھے
انہیں سرکارؐ نے تہذیب میں ممتاز فرمایا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کسی انساں کی عظمت اس سے بڑھ کر کیا ہو اے بزمی
خدا نے آپؐ کے اخلاق پر خود ناز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت:۸۷﴾

ترے خلق کو حق نے عظیم کہا تیری خلق کو حق نے جمیل کہا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا ترے خالق حسن و ادا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۲۸﴾

جو جمالِ روئے حیات تھا، جو دلیلِ راہِ نجات تھا
اسی راہبر کے نقوشِ پا کو مسافروں نے مٹا دیا
ترے حُسنِ خُلق کی اِک رَمق، مری زندگی میں نہ مل سکی
میں اسی میں خوش ہوں کہ شہر کے در و بام کو تو سجا دیا

﴿پروفیسر عنایت علی خاں﴾

سرکارؐ کی سیرت سے جلا زیست نے پائی
سرکارؐ کی یادوں سے منور ہوئے سینے
اَخلاقِ پیغمبر نے یہ توفیق عطا کی
طے کرتے گئے لوگ مدارات کے زینے

﴿توفیق بٹ بحوالہ بہارِ نعت:۶۳﴾

جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضورؐ کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۴۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صحرا حضور آپ کے دم سے چمن ہوا
پتھر کا یہ نصب کہ وہ گلبدن ہوا
تکمیل کی ہے آپؐ نے خُلقِ عظیم کی
بڑھ کر نہ کوئی آپؐ سے شیریں دہن ہوا

﴿احمد ظفر بحوالہ بہارِ نعت:۱۵﴾

چُھپے ہو گرچہ صدیوں میں مگر میں دیکھ لیتا ہوں
کہ اپنی سیرتِ انور کے شیشے میں عیاں تم ہو
تمہارا حسنِ صورت، حسنِ سیرت کا بدل ٹھہرا
خجل ہیں سامنے جس کی نگارانِ جہاں تم ہو

﴿لالہ صحرائی﴾

ہر ورق سیرتِ مطہر کا حُسنِ انسانیت کا مظہر ہے
آپ کا خُلق آپ کی گفتار عظمتِ آدمی کا جوہر ہے

﴿نعتیہ رباعیات از حافظ لدھیانوی بحوالہ انتخاب نعت نمبر ۲:۴۲۸﴾

﴿بزبانِ ہندی﴾

پریم کی بنسی بجائی سیدِ اَبرارؐ نے
پاپ کی کایا مٹائی سیدِ اَبرارؐ نے
پاپ میں ڈوبے تھے جو ان کو ڈبویا پریم میں
خوب ہی بگڑی بنائی سیدِ اَبرارؐ نے

﴿پردیس برہمچاری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جود و سخائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لَا وَ رَبُّ العرش جس کو ملا جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
ہم بھکاری وہ کریم ان کا خدا ان سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۴﴾

قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا دیدے
مجھ کو کچھ اور نہ دے اپنی تمنا دیدے
میں تجھ سے فقط اک نقشِ کفِ پا چاہوں
تو جو چاہے تو مجھے جنت ماویٰ دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۰﴾

کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۷۹﴾

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اَصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں، ۲:۳﴾

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُرّ بے بہا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۳۶﴾

ہمیں اپنے تشخص کا نہیں احساس اے آقاؐ
کہ ہم اغیار کے اگلے ہوئے لقمے نگلتے ہیں
نگاہیں کیوں نہ پھر محمود کی دست عطا پر ہوں
دو عالم فخرِ موجودات کے ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

﴿حدیث شوق از راجہ رشید محمود:۴۱﴾

آتے ہیں در پہ مانگنے والے بڑے بڑے
پایا ہے سب کو مانگنے والا حضورؐ کا
ان کی ہی رحمتوں سے سلامت ہے زندگی
دنیا میں فیض عام ہے سارا حضورؐ کا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۷﴾

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبیؐ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دہر میں آٹھ پہر بٹتا ہے باڑا تیرا
وقف ہے مانگنے والوں پہ خزانہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۱۳﴾

حسن ہے جن کی سخاوت کی دھوم عالم میں
انہیں کے تم بھی ہو' اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۴﴾

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا
ساتھ ہی منشئ رحمت کا قلمدان گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا: ۱۸﴾

منگتے تو ہیں منگتے کوئی شاہوں میں دکھا دے
جس کو مرے سرکارؐ کا ٹکڑا نہ ملا ہو
ہر وقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہو
کچھ کام نہیں اِس سے برا ہو کہ بھلا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ، ۸۰﴾

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تمہی دو گے تمہارے در سے ہی کو لگی ہے

﴿نالہ نمود﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

﴿کوثر القادری﴾

تبسمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بہار خلد صدقے ہو رہی ہے روئے عاشق پر
کھلی جاتی ہیں کلیاں دل کی تیرے مسکرانے سے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۳﴾

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صبر و قناعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۲:۲۷﴾

نعمتیں ہم کو کھلائیں اور آپ
جو کی روٹی پہ قناعت کر لی
فاقہ مستوں کو شکم سیر کیا
آپ فاقہ پہ قناعت کر لی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۵﴾

دی دعائیں مرے آقا نے جو کھائے پتھر
پھول بخشے انہیں جن لوگوں سے پائے پتھر
پھر بھی اعداء کے لئے لب سے دعا ہی نکلی
میرے سرکارؐ نے طائف میں جو کھائے پتھر
پیٹ پر بھوک سے پتھر تھا بندھا سب کے مگر
دوشہ دیں کے شکم پر نظر آئے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۴۶﴾

سنگ زنوں میں گھر کے بھی تو نے انہیں دعا ہی دی
دشتِ بلا سے بار ہا گزرا ہے قافلہ ترا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صداقت وامانتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ ابْنَنَا لَا مُکَذِّبٌ

لَدَیْنَا وَلَا یَعْتَنِیْ بِقَوْلِ الْأَبَاطِلِ

ابو طالب بن عبد المطلب بحوالہ سیرت ابن ہشام

ترجمہ:- "سب جانتے ہیں کہ ہمارا بیٹا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کبھی جھوٹ نہیں بولتا اور نہ جھوٹے اقوال کی پرواہ ہے"۔

اللہ

تیرا فرمایا ہوا ہے حق کا فرمایا ہوا
حق تعالیٰ کی زباں تیری زباں سے یا نبیؐ

حفیظ ہوشیارپوری

سلام اس پر جو آیا رحمت للعالمیں بن کر
پیام دوست لے کر، صادق الوعد و امیں بن کر

پنڈت جگن ناتھ آزاد بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۱۰۲

ہر قول ترا حرفِ صداقت کا ہے ضامن
ہر فعل ترا حسن ارادت کا امیں ہے
چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۱۲۶

مثالی ہے وجودِ سیدِ کونین دنیا میں
رہے اعدائے جاں بھی معترف جس کی صداقت کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَلم اونچا کیا جس نے شرافت کا عدالت کا
لبوں پر تذکرے ہیں جس کی رحمت کے عنایت کے

﴿نعتیہ رباعیات از حافظ لدھیانوی بحوالہ انتخاب نعت، ۲:۴۲۸﴾

توکّلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہے ثبت تیری ذات سے تاریخِ بشر میں
وہ عزم کہ تھکتا نہیں طائف کے سفر میں
حیراں ہے تیری شانِ توکّل پہ زمانہ
چولہا بھی نہ جلتا تھا مہینوں ترے گھر میں

﴿انور مسعود بحوالہ بہارِ نعت:۸۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عجز وانکساری مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے رفیقوں کے لئے پتھر بھی ڈھوئے آپؐ نے
اور دشمنوں کے حق میں مصروف دعا بھی آپؐ ہیں
میں فلسفوں کی دھوپ میں جلتا رہا ہوں عمر بھر
ان علم کے صحراؤں میں موج صبا، بھی آپ ہیں

جمال از احمد ندیم قاسمی: ۱۲۹

مالک کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے ہیں
دوجہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۳۷

مجھے قسم ہے تری سیرتِ مُنزّہ کی
کہ تاج و تخت پہ اک طنز تھی چٹائی تری

جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۴

ظاہر میں قدم خاک پہ دھرتا تھا بباطن
افلاک تو کیا عرش بھی زیرِ کفِ پا تھا
حاضر ہوئے جبرئیل امینؑ بھی تو ادب سے
نازل ہوا قرآں بھی تو بے صوت و صدا تھا

بشیر احمد بشیر

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

محمد اعظم چشتی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سادگیٔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خسروِ کون و مکاں اور تواضع ایسی
ہاتھ تکیہ ہے ترا خاک بچھونا تیرا
ہائے پھر خندۂ بیجا مرے لب پر آیا
ہائے پھر بھول گیا راتوں کو رونا تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۴﴾

لگائے ہیں پیوند کپڑوں میں اپنے
اڑھائے فقیروں کو تم نے دوشالے
جو پیشِ صنم سر جھکاتے تھے اپنے
بنے تیری رحمت سے اللہ والے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۷﴾

رکھ دیئے سرکارؐ کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

سلام اُس پر جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

﴿ماہر القادری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۰

نبوت ورسالتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تاریک ہی رہے گی میری زندگی کی رات
جب تک فروزاں شمعِ رسالت نہ ہو سکے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اثباتِ نبوت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ کی نبوت دائرہ ہے نورِ وحدت کا
اِسی کو اِبتداء کہیے اِسی کو اِنتہاء کہیے

ماہر القادری

ناداں ہے اب بھی آپؐ کا انکار جو کرے
پتھر بھی دے چکے ہیں شہادت حضورؐ کی

پروفیسر افضل علوی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تحفظِ ناموسِ رسالت

مسلماں لاکھ برے ہوں مگر نامِ محمدؐ پر
وہ تیار ہیں ہر حالت میں اپنا سر کٹانے کو

کٹ مروں گا خواجہ کونینؐ کے ناموس پر
سر کوئی شئے ہی نہیں یہ بھی کٹایا جائے گا
مَسندِ میرِ اُمَم کے وارثوں کو بے خطر
کھینچ کر اسلام کی چوکھٹ پہ لایا جائے گا

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۰۷﴾

اُف یوں ہو توہینِ محمدؐ اور پھر ملک ہمارا ہو
کیوں نہ جگر ہو ٹکڑے ٹکڑے اور دل پارہ پارہ ہو
قید ہو اب یا دار کا تختہ جو گزرے گی جھیلیں گے
نام پہ تیرے جانِ دو عالم جان کی بازی کھیلیں گے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۴۴﴾

اک یوں بھی عبادت ہوتی ہے ہم یوں بھی عبادت کرتے ہیں
ناموسِ رسولِ اکرم کی جاں دے کے حفاظت کرتے ہیں
جینے کا ہمیں کچھ شوق نہیں مرنے کی ہمیں کچھ فکر نہیں
وہ مر کے بھی زندہ رہتے ہیں جو حق کی حمایت کرتے ہیں

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۷۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبی کی عزت و حرمت پہ مرنا عینِ ایماں ہے
سر مقتل بھی ان کا ذکر کرنا عینِ ایماں ہے
ڈراتا ہے ہمیں دار و رسن سے کیوں اَرے ناداں
نبی کے عشق میں سولی پہ چڑھنا عینِ ایماں ہے

﴿فیروز فتح آبادی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۲۲۶﴾

ہم نے ہر دور میں تقدیسِ رسالت کے لئے
وقت کی تیز ہواؤں سے بغاوت کی ہے
توڑ کر سلسلۂ رسمِ سیاست کا فسوں
اک فقط نام محمدؐ سے محبت کی ہے

﴿حفیظ رضا پسروری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۲۴۰﴾

جن کو نہ ہو کچھ پاس پیغمبرؐ کے ادب کا
چن چن کے میں اس قوم کو مٹی میں ملا دوں
اسلام سے جس قوم کو ہے کچھ بھی محبت
میں اس کے لئے راہ میں آنکھوں کو بچھا دوں

﴿بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۲۹۲﴾

حج اچھا، نماز اچھی، روزہ اچھا، زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجو اِس کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تحفظِ ختمِ نبوت

نبی آتے رہے آخر میں نبیوں کے امامؐ آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
کیا جب بھی کسی کذّاب نے دعویٰ نبوت کا
تو جھٹ میدان میں ختم نبوت کے غلام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۶۰﴾

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبیؐ
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود
ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۴﴾

اگر چڑتے ہیں کافر نعرہ ختم نبوت سے
میں سہ نعرہ لگاتا ہوں' میں سہ نعرہ لگاؤں گا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خوشا' قاتل تو مجھ کو قتل کر نام محمدؐ پر
رسول اللہ کے آگے سرخرو ہو کر جاؤں گا

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۱۷۰﴾

ر مسلماں کا یہی مسلک یہی ایماں ہے
منکرِ ختمِ نبوت منکرِ قرآن ہے
درحقیقت دورِ حاضر کا ہر اک جھوٹا نبی
شکل انسانی میں جیتا جاگتا شیطان ہے
موت پاخانے میں پائی' حشر دوزخ میں ہوا
عہدِ نو کے مہدیٔ موعود کی کیا شان ہے
پھر کوئی بوبکرؓ اور فاروقؓ پیدا ہو یہاں
مرتدوں کی زد میں یارب اَرضِ پاکستان ہے

﴿جامی بی اے علیگ بحوالہ نغمات ختم نبوت:۱۹۹﴾

میرے خالق نے بخشا ہے مجھے اسلام سا مذہب
کوئی اس دین کا دنیا میں ثانی ہو نہیں سکتا
ادھر اسلام کا دعویٰ ادھر کفار سے الفت
ہمیں تو اعتبارِ قادیانی ہو نہیں سکتا

﴿عبدالعزیز البانوی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۰۸﴾

مسیلمہ پھر ہوا ہے ہم میں پیدا
اور آگے سے ہے بڑھ کر اپنی شاں میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو چاہے دیکھنا دجال اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

﴿فضل احمد صدیقی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۱۳﴾

ہر حال میں حق بات کا اِظہار کریں گے
منبر نہیں ہو گا تو سرِ دار کریں گے
جب تک بھی دہن میں ہے زباں سینے میں دل ہے
کاذِب کی نبوت کا ہم انکار کریں گے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۶۷﴾

آ تجھ کو بتاؤں کہ بہت خوار ہے مرزا
ابلیس کے پھندے میں گرفتار ہے مرزا
گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا پڑا جس کو
پھر بھی رہا ناکام وہ مکّار ہے مرزا
تھی جسکے رگ و ریشہ میں انگریز پرستی
انگریز کا پالا ہوا غدار ہے مرزا

﴿علی اصغر چشتی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۱۷﴾

اے وطن کے بازوئے شمشیر زن کچھ ہوش کر
قادیانی دشمنوں کو اب ذرا خاموش کر
ایک ٹھوکر مار کر ربوے کے ٹیلے توڑ دے
ایک ہی تھپڑ سے پورا قادیاں بے ہوش کر

﴿حبیب احمد آزاد بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۲۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملعون زماں کہئے، کذّاب جہاں کہئے
مرزے کو خباثت کا، منحوس نشاں کہئے
فیضان فرنگی ہے، بکواس حرامی کی
تلمیذ سگاں کہئے، استاد بداں کہئے
مردود کی آنکھیں تک، آپس میں نہیں ملتیں
ایسے میں مسیحیت، ملتی ہے کہاں کہئے

﴿مقصود عالم شاہکوٹی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۲۸﴾

جو ختمِ نبوت کا طرف دار نہیں ہے
لاریب وہ جنت کا سزاوار نہیں ہے
خاموش رہے سن کے جو اسلام کی توہین
بے شرم ہے، بزدل ہے، وہ خود دار نہیں ہے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغمات ختم نبوت:۲۶۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مذمتِ گستاخانِ رسول

اور تم پر میرے آقاؐ کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
اُف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایماں گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۸﴾

کرے مصطفیٰؐ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

مومن وہ ہے جو ان کی عزت پہ مَرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دل سے
کیا اس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذکر رو کے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں اُمت رسول اللہ کی
نجدی اس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۴﴾

تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

دشمنِ احمدؐ پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروت کیجئے
ذکر ان کا چھیڑیئے ہر بات میں
چھیڑنا شیطاں کا عادت کیجئے
غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یارسول اللہ کی کثرت کیجئے
مشرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب
اس برے مذہب پہ لعنت کیجئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ظالمو! محبوب کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۰﴾

کشفِ رازِ نجدیت

نجدیا سخت ہی گندی ہے طبیعت تیری
کفر کیا شرک کا فضلہ ہے نجاست تیری
خاک منہ میں ترے کہتا ہے کسے خاک کا ڈھیر
مٹ گیا دین ملی خاک میں عزت تیری
بزمِ میلاد ہو کانا کے جنم سے بدتر
اَرے اندھے اَرے مردود یہ جرأت تیری
یادِ خر سے ہو نمازوں میں خیال ان کا برا
اُف جہنم کے گدھے اُف یہ خرافت تیری
ان کی تعظیم کرے گا نہ اگر وقت نماز
ماری جائے گی ترے منہ پہ عبادت تیری
واقفِ غیب کا اِرشاد سناؤں جس نے
کھول دی تجھ سے بہت پہلے حقیقت تیری
زلزلے نجد میں پیدا ہوں' فتن برپا ہوں
یعنی ظاہر ہو زمانہ میں شرارت تیری
اسی خاک سے شیطان کی سنگت پیدا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دیکھ لے آج ہے موجود جماعت تیری
سر منڈے ہوں گے تو پاجامے گھٹنے ہوں گے
سر سے پا تک یہی پوری ہے شباہت تیری
ادعا ہو گا حدیثوں پہ عمل کرنے کا
نام رکھتی ہے یہی اپنا جماعت تیری
نکلیں گے دین سے یوں جیسے نشانہ سے تیر
آج اس تیر کی نخچیر ہے سنگت تیری
اپنی حالت کو حدیثوں سے مطابق کر لے
آپ کھل جائے گی پھر تجھ پہ خباثت تیری

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں:۱۰۰﴾

تَبَّتْ یَدَا نذیر ہے روزِ نشور تک
ان کو کہ جن کی فکر پر ہے بولہب کا رنگ
محمود ہیں وہ عَالِم مَا کَانَ مَا یَکُوْنْ
ہر علم و آگہی پہ ہے اُمّی لقب کا رنگ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۶﴾

ہے جن کو محمدؐ کی مَساوات کا دعویٰ
"مثوہ جہنم" کی وعید ان کو سنا دو
اسلام سے جس قوم کو ہے کچھ بھی محبت
میں اس کیلئے راہ میں آنکھوں کو بچھا دوں

﴿مولانا ظفر علی خاں بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۶۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غدار وطن غدار نبی اس پاک وطن میں کیونکر ہیں؟
میں پوچھتا ہوں یاران وطن یہ خار چمن میں کیونکر ہیں
ناموس محمدؐ عربی پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خوں مانگا ہم وقت کا دامن بھر دیں گے
باطل نے بھی ہم کو جانا ہے ہم دار و رسن کے راہی ہیں
ہم موت سے لڑنا جانتے ہیں اس بات کی قسمیں کھاتے ہیں

﴿جانباز مرزا مرحوم بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۷۸﴾

یوں ہیں عدو حضورؐ کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
دی ہیں خدا نے رفعتیں ذکرِ رسول کو
کورے ہیں عقل سے جو ہیں عظمت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۱﴾

اگر کہے مدد ے یا محمدِ عربی
صفیر مرگ ہو رستم کو نعرۂ الکوس
مخالفوں کو ترے دو جہاں جہنم ہے
کہ تابِ مہر سے جلتے رہے ہیں یاں بھی مجوس

﴿حکیم مومن خاں مومن بحوالہ ماہنامہ الرشید:۷۷۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۱

امتیازاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صدی صدی کی تواریخِ آدمیت میں
تری مثال نہیں، ترا جواب نہیں
ترے کمالِ مساوات کی قسم ہے مجھے
کہ ترے دیں سے بڑا کوئی انقلاب نہیں

احمد ندیم قاسمی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

امتیازاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبیؐ
بجھ گئیں جسکے آگے سب ہی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ
سب چمک والے اجلوں میں چمکا کئے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے
مطلع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضا واللہ
صرف ان کی رسائی ہے صرف ان کی رسائی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۸﴾

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے
مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکارؐ میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اختیاراتِ تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے
لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۲﴾

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا
بے یار و مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۲۱﴾

جتنا مرے خدا کو ہے میرا نبیؐ عزیز
کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
کونین دے دیئے ہیں تیرے اختیار میں
اللہ کو بھی کتنی ہے خاطر تری عزیز

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۴﴾

خدا ہے اس کا مالک یہ خدائی بھر کا مالک ہے
خدا ہے اس کا مولیٰ یہ خدائی بھر کا مولا ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۹۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تیری خلقت پہ تیرے خالق نے یوں فرمایا
تجھ کو کونین کا مختار بنا رکھا ہے

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم اُن کا ہے محدود
اُن لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

﴿سید نصیر الدین نصیر گولڑوی

ہر شئے ہے اختیار محمدؐ میں دوستو
دامن ہزار شوق سے پھیلائے آرزو
وہ حادثاتِ دہر سے محفوظ ہو گیا
جس کو درِ رسول پہ لے جائے آرزو

﴿ساغر صدیقی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فصاحت و بلاغتِ معلّمِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کسی کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فُصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں' نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

میرا کمالِ فن ترے حسن کلام کا غلام
بات تھی جانفزا تری' لہجہ تھا دلربا ترا
سنگ زنوں میں گھر کے بھی تونے انہیں دعا ہی دی
دشت بلا سے بار ہا گزرا ہے قافلہ ترا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲﴾

ترے بیاں سے کھل گئیں ترے عمل سے حل ہوئیں
منطقیوں کی اُلجھنیں، فلسفیوں کی مشکلات

﴿نواب بہادر یار جنگ خلق﴾

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

قُل کہہ کر اپنی بات بھی لب سے ترے سنی
اللہ کو ہے اتنی تری گفتگو پسند

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۵۰﴾

حدیث سرورِ دیں کے مقابل
کسی کا بھی سخن محکم نہیں ہے
خدا کے بعد اس ختمِ رُسُل سے
کوئی بھی اکرم و اعظم نہیں ہے

﴿خواجہ عابد نظامی بحوالہ بہارِ نعت: ۹۳﴾

سرمایۂ جاں ہیں شہِ ابرار کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکارؐ کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن سنوں ذکر پیمبرؐ
ہوتی رہیں کونین کے سردار کی باتیں

﴿بشیر منذر﴾

جب ان کے نطق کو پہنچی ترے یقیں کی آنچ
جو بے زباں تھے، انہیں شعلہ بار تو نے کیا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۲۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علمِ غیبِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

دلوں میں جو ہے نہاں' جو لبوں پہ آتا ہے
حضورؐ آپ کہی' ان کہی سے واقف ہیں
مرے نبیؐ پہ ہے ظاہر ہر ایک شئے محمود
وہ راز ہائے خفی و جلی سے واقف ہیں

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۲۷﴾

خدا نے کیا تجھ کو آگاہ سب
دو عالم میں جو کچھ خفی و جلی ہے
کروں عرض کیا تجھ سے اے عالم السر
کہ تجھ پر میری حالت دل کھلی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۶﴾

عرض غم کی اس لئے کرتا نہیں جرأت طفیل
تجھ پر ہر اک دل کی کیفیت عیاں ہے یا نبی

﴿طفیل ہوشیار پوری﴾

مَنْ رَانِی قَدْ رَأَ الْحَقْ جو کہے
کیا بیاں اس کی حقیقت کیجئے
عالم علم دو عالم ہیں حضورؐ
آپ سے کیا عرض حاجت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۹﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۱۱﴾

قرآں نے کھولا آیہ مَایَنْطِقُ سے راز
اللہ کا کلام ہے اِرشادِ آنحضورؐ
اُمّی لقب ہیں عالمِ مَا کَانَ مَا یَکُوْن
پروردگار خود ہے استاد آں حضورؐ

﴿حدیثِ شوق از رابہ رشید محمود: ۹۷﴾

جو اَہلِ فلسفہ کی عقل کی سرحد سے باہر تھا
عرب کے ایک اُمّی نے عیاں وہ راز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت: ۸۷﴾

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

کیسے کہوں کہ حضورؐ کو میری خبر نہیں
ہر ذرہ کائنات کا ان کی نظر میں ہے

﴿عبدالستار نیازی﴾

نبی البرایا ' رسول کریم
نبوت کے دریا کا دُرِّ یتیم
دل ان کا جو ہے مخزن سرِّ غیب
مبرا خطا سے ہے بے شک و ریب

﴿محمد اسماعیل دھلوی بحوالہ اوج نعت نمبر: ۹۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حاضر وناظر نبی، حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فریاد اُمتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر البشر کو خبر نہ ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۷﴾

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

آقا کے دم قدم سے ہے گلشن میں یہ بہار
گلشن کا مست مست نظارہ حضورؐ ہیں
بابر تو دیکھ دل کی نظر سے حضورؐ کو
بزم جہاں میں انجم آراء حضورؐ ہیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۹۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے، مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

﴿کمال الدین کمال﴾

بشریتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ﴿بے مثل بشر﴾

تو بشر بھی ہے مگر فخرِ بشر بھی تو ہے
مجھ کو تو یاد ہے بس اتنا سراپا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۵﴾

بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے لیکن
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

محمد کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحبِ قَابَ قَوْسَیْن ٹھہرے
بشر کی سرِ عرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

﴿اقبال عظیم﴾

وہ بشر ہے، کہ یہی اس کا ہے ارشاد مگر
اس جہانِ بشریت میں یکتا بھی وہی

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۶﴾

وہ ہیں بے شک بشر لیکن تشہد میں اذانوں میں
جہاں دیکھو خدا کے نام کے بعد ان کا نام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت:۱۸۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بے مثل نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مثل اس کا کوئی آیا ہے نہ اب آئے گا
میرا ماضی بھی وہی ہے مرا فردا بھی وہی
وہ بشر ہے کہ یہی اس کا ہے ارشاد مگر
اس جہانِ بشریت میں ہے یکتا بھی وہی

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۶﴾

رخِ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہماری بزمِ خیال میں نہ دکانِ آئینہ ساز میں

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

یہ روزِ کن سے بھی پہلے زمانے کی کہانی ہے
دو عالم میں محمد کا نہ تھا ثانی نہ ثانی ہے
سراپا عشق حق بن کر حسینوں کے حسیں آئے
مبارک ہر جہاں کو رحمۃ للعالمین آئے

﴿شب چراغ از واصف علی واصف:۲۷﴾

زَارَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْنَا فَلَنْ نَّرٰى
بِذَاكَ عَدِيْلاً مَا حَيِّيْنَا مِنَ الرَّوٰى
وَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوةِ يَهِيْجُهٗ
بِلالٌ وَّ يَدْعُوْا بِإِسْمِهٖ كُلَّمَا دَعَا

﴿مولائے کائنات سیدنا علی شیر خداؓ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ:۔ "رسول اللہ ﷺ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم خود زندہ رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے اور ہر نماز کے وقت بلال ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں جبکہ وہ (بلال) ان کا نام لے کر پکارتے ہیں"۔

مَا اِنْ رَاَیْتُ وَ لَا سَمِعْتُ بِمِثْلِهٖ
فِی النَّاسِ کُلِّهِمْ بِمِثْلِ مُحَمَّدِ
اَوْفٰی وَ اَعْطَی الْجَزِیْلَ اِذَا جتُدِی
وَ مَتٰی تَشَأ یُخْبِرُكَ عَمَّا فِی غَدِ

﴿مالک بن عوفؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام، ۲:۴۹۱﴾

ترجمہ:۔ "دنیا کے تمام انسانوں میں محمد ﷺ جیسا نہ میں نے دیکھا نہ سنا۔ وہ وعدہ وفا کرتے اور عند الطلب تحائف جی کھول کر عنایت فرماتے ہیں اور جب بھی تم چاہو وہ آئندہ ہونے والی بات تمہیں بتا دیں گے"۔

خدا نے کیا ان کو بے مثل پیدا
نہیں دوجہاں میں مثالِ محمدؐ
خدا اور نبیؐ کا اسی پر ہے سایہ
جسے ہر گھڑی ہے خیالِ محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۵﴾

لاکھوں ہیں زمانے میں سکندر کے برابر
کوئی نہیں آقا تیرے نوکر کے برابر
ناداں انہیں اپنا سا کہتے ہیں نیازی
ذرہ نہیں ہوتا کبھی گوہر کے برابر

﴿عبدالستار نیازی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَمْ یَأتِ نَظِیْرُكَ فِیْ نَظَرٍ مثل تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا
لَكَ بَدْرٌ فِی الْوَجْهِ الْاَجْمَلْ خطہ ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی برن برسا جانا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۴﴾

تیرا مسند ناز ہے عرش بریں ترا محرم راز ہے روح امیں
تو ہی سرور ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں خدا کی قسم

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱:۲۸﴾

تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ

﴿حفیظ تائب﴾

تیرے جیسا ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں جنگل بیلا روھی
ڈھونڈاں تاں سارا جہان
میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے

﴿حضرت بابا بلھے شاہؒ﴾

کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا
کسی وہم نے صدا دی کوئی آپ کا مماثل
تو یقیں پکار اٹھا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

﴿جادۂ رحمت از صبیح رحمانی: ۴۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سایۂ مصطفیٰ

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۳۵﴾

یہی منظور تھا قدرت کو کہ یہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۹﴾

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

﴿خالد محمود﴾

محبوبِ الٰہی سا کوئی نہ حسیں دیکھا
یہ شانِ کرم ان کا سایہ بھی نہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

دوجہاں پر میرے آقا کا ہے سایہ بابرؔ
کون ہے جس نے بھلا آپ کا سایہ دیکھا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۹۹﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سماعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿ایضاً، ۲:۲۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خوشبوئے جسمِ اطہر صلی اللہ علیہ وسلم

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۶﴾

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۸۶﴾

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ
اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

﴿سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ﴾

ترجمہ:- "جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمدِ مجتبیٰ سونگھ لی تعجب کیا اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے"۔

خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گِل چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ

﴿حفیظ تائب﴾

مہک ان کی ہمیں ہر دور میں محسوس ہوتی ہے
مدینے کی ہوا لاہور میں محسوس ہوتی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو خوشبو آپ کے قدموں کی مٹی سے عبارت ہے
کہاں ایسی کسی بھی اور میں محسوس ہوتی ہے

ڈاکٹر حسن رضوی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۲

معجزاتِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم

دکھائے معجزے ایسے حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دوپارہ ادنی کام تھا تیرا

بچین رجپوری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معجزۂ شق القمر

جس نے ٹکڑے کئے ہیں قمر کے وہ ہے
نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴۴﴾

چاند قدموں پہ گرا ان کا اشارہ جو ہوا
وہ بھی کیا وقت تھا جب انگلی اٹھائی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوریؒ﴾

ماہ شق گشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رجعت دیکھو
مصطفیٰؐ پیارے کی قدرت دیکھو کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معجزۂ ردِّ شمس

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی ماہ کا کلیجہ چر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷۱﴾

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

وہ اشارہ کریں تو یہ سورج پھرے جن کو کعبہ عالم بھی سجدہ کرے
چاند پر پہنچنا بھی حقیقت سہی چاند قدموں میں لانا بڑی بات ہے

﴿سید ناصر حسین چشتی﴾

سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

متفرق معجزاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا
میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دفعۃً منہ پھر گیا
کیوں جناب بو ہریرہ تھا وہ کیسا جام شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ بھر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۷﴾

ہے لب عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۷﴾

اپنے مولیٰ کی ہے بس شانِ عظیم جانور بھی کریں جنکی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں
ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد یہیں سے چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شتران ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں
انگلیاں پائیں وہ پیاری جن سے دریائے کرم ہے جاری
جوش پر آتی ہے جب غمخواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۴۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چاند شق ہو' پیڑ بولیں' جانور سجدہ کریں
بارک اللہ مرجع عالم یہی سرکار ہے

جن کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۲﴾

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

پتھرو! تم تو ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۳

رحم و کرمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہی تو ہو

﴿مولانا ظفر علی خاں﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رحمۃ للعالمین ﷺ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ
غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۰﴾

خادموں کو آپؐ کے پیغام لَاتَحْزَنْ ملا
آپؐ کے بندوں نے پایا مژدہ لَاتَقْنَطُوْا
آپؐ کے لطف و عطا سے ہیں دو عالم مستفید
آپؐ کا ابرِ کرم چھایا ہوا ہے چار سو

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۵﴾

سرکار کے الطاف و کرم ہی کی بدولت
ہر دل میں تمناؤں کا اک شہر بسا ہے

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۷﴾

یارب اک ساعت میں دھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش پر آ جائے اب رحمت رسول اللہ کی
ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

بیٹھ جائیں سایۂ دامانِ رحمت میں منیرؔ
اور پھر سوچیں وہ باتیں جن کو ہونا ہے ابھی

﴿منیر نیازی﴾

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو
کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۹﴾

تمہارے تو وہ احساں اور یہ نافرمانیاں اپنی
ہمیں تو شرم سی آتی ہے تم کو منہ دکھانے سے
زمیں تھوڑی سی دیدے بہر مدفن اپنے کوچہ میں
لگا دے میرے پیارے میری مٹی بھی ٹھکانے سے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۳﴾

دنیا ہے ایک دشت، تو گلزار آپ ہیں
اس تیرگی میں مطلعِ انوار آپ ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہو لاکھ آفتابِ قیامت کی دھوپ تیز
میرے لئے تو سایہ دیوار آپ ہیں
مجھ کو کسی سے حاجت چارہ گری نہیں
ہر غم مجھے عزیز کہ غمخوار آپ ہیں

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۲۵﴾

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
دستگیری مری تنہائی کی، تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۳۵﴾

دین کیا ہے تیری الفت کے سوا
دین کا بس اک یہی معیار ہے
تو نظر پھیرے تو طوفاں زندگی
تو نظر کر دے تو بیڑا پار ہے

﴿شبِ چراغ از واصف علی واصف:۳۶﴾

عرب کے واسطے رحمت، عجم کے واسطے رحمت
وہ آیا لیکن رحمۃ للعالمین ہو کر

﴿عبدالستار نیازی﴾

فَقَدْ اَتَیْتُ عِنْدَ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا
وَ الْعُذْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اِنَّ الرَّسُولَ لَسَیْفٌ یُسْتَضَاءُ بِهٖ
مُهَنَّدٌ مِنْ سُیُوْفِ اللّٰهِ مَسْلُوْلُ

﴿حضرت کعب بن زہیرؓ﴾

ترجمہ:- ''میں اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھنچی ہوئی تلوار ہیں''۔

پڑھتا ہوا محشر میں جب صَلِّ علیٰ آیا
رحمت کی گھٹا اٹھی اور اَبرِ کرم چھایا
فاسق کی ہے یہ میت، پر ہے تو تری اُمت
ہاں ڈال دے تو اپنے دامن کا ذرا سایہ

﴿عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ ماہنامہ الرشید:۹۳۰﴾

آنجا قصیدہ خوانی لذّاتِ سیم و زر
اینجا فقط حدیثِ نشاطِ لقائے تو
آتش فشاں ز قہر و ملامت زبانِ شیخ
از اشکِ تر ز دردِ غریبانِ ردائے تو

﴿فیض احمد فیض بحوالہ ماہنامہ الرشید:۱۱۹۹﴾

خرابم در غم ہجر جمالت یارسول اللہ
جمال خود نما رحمے بجان زار شیدا کن
بہر صورت کہ باشد یارسول اللہ کرم فرما
بلطف خود سر و سامان جمع بے سر و پا کن

﴿شیخ عبدالحق محدث دہلوی بحوالہ اوج نعت نمبر:۸۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

يَا اَحْمَدَ الْمُخْتَارِ يَا زِيْنَ الْوَرٰى
يَا خَاتِماً لِلرُّسُلِ مَا اَعْلَاكَ
يَا كَاشِفَ الضَّرَّآءِ مِنْ مُسْتَنْجِدٍ
يَا مُنْجِيًا فِى الْحَشْرِ مَنْ وَّالَاكَ

﴿شاہ رفیع الدین دہلویؒ ابن شاہ ولی اللہؒ﴾

ترجمہ:- "اے احمد مختار! اے زینت مخلوقات عالم! اے خاتم رسولاں! کوئی آپ سے بڑھ کر نہیں ہے۔ اے مصائب سے نجات دینے والے! فریادی کو اے حشر میں رہائی دلوانے والے! اس کو جو آپ سے محبت رکھتا ہو"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گنہگاروں پر لطفِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

﴿مولانا محمد علی جوہر﴾

عالم نہ متقی ہوں، نہ زاہد، نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار یارسول
دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یارسول
ذات آپ کی تو رحمت و شفقت ہے سر بسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یارسول
کیا ڈر ہے اس کو لشکرِ عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یارسول

﴿حاجی امداد اللہ مہاجر مکی﴾

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوبؐ کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش، از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مجرم بلائے آئے ہیں جاؤ کہ ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے
بد ہیں مگر انہیں کے ہیں باغی نہیں ہیں ہم
نجدی نہ آئے اس کو یہ منزل خطر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۷۴﴾

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکارؐ نبھاؤ گے
جس چہرہ انور پر رہتی ہے نظر رب کی
کب ایک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

سن کے سرکارِ مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غمخوار آئے
فرش والوں کے مقدر کا ستارہ چمکا
شور اٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے

﴿محمد اعظم چشتی﴾

مجھ کو تسلیم گنہگار ہوں لیکن واعظ
یہ بھی تو دیکھ کہ دل کس سے لگا رکھا ہے
کب زمانے کی ہوا اس کو بجھا سکتی ہے
جو محبت کا دیا ہم نے جلا رکھا ہے

﴿عبدالستار نیازی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

امیدوار رحمتِ سرکار میں بھی ہوں
آقا! کرم کرو کہ خطاکار میں بھی ہوں
جب رحمتِ تمام ہے ہم سب کا آسرا
مجھ کو یہ ناز ہے کہ گنہگار میں بھی ہوں

﴿منیر قصوری﴾

جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپالے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

﴿اقبال عظیم﴾

سرکارؐ کی رحمت سے میں مایوس نہیں ہوں
ہیں گرچہ گناہ میرے سمندر کے برابر

﴿عبدالستار نیازی﴾

عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو!
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۸۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دشمن اور حُسنِ خُلقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس کی رحمت کی بھلا آخری حد کیا ہو گی
دوست کی طرح جو دشمن کو دعا دیتا ہے
وہی سرسبز کرے گا مرے ویرانوں کو
آندھیوں کو بھی جو کردار صبا دیتا ہے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۴۰﴾

دی دعائیں مرے آقا نے' جو کھائے پتھر
پھول بخشے انہیں' جن لوگوں سے پائے پتھر
پھر بھی اعداء کے لئے لب سے دعا ہی نکلی
میرے سرکار نے طائف میں جو کھائے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۶﴾

قرآن نے کھولا آیۂ مَا یَنْطِقُ سے راز
اللہ کا کلام ہے اِرشاد آنحضورؐ
کفار کے دلوں میں اترتی چلی گئی
حکمت سے پر تھی دعوت و ارشاد آنحضورؐ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۹۸﴾

جو بھی دشمن آیا حضورؐ کا اسے بڑھ کے سینے سے لگا لیا
کہاں ایسا کوئی ہے جو جفا کے بدلے وفا کرے

﴿صائم چشتی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دشمنوں کے لئے چادر بھی بچھا دیتے ہیں
ان کا ہر کام زمانے سے نرالا دیکھو
زندگی بخش دی کچلے ہوئے انسانوں کو
بن گئے آپ غریبوں کا سہارا دیکھو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۸﴾

کوئی ان کی محبت کا کرے انکار تو کیسے
جنہوں نے ہر عداوت کو نظر انداز فرمایا
جب اپنے دشمنوں کو بخش دینا غیر ممکن تھا
حضور پاکؐ نے اس رسم کا آغاز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت:۸۷﴾

گالیاں سن کے بھی دشمن کو دعا دیتے ہیں
خون کے پیاسوں کو وہ اپنی قبا دیتے ہیں

﴿ضیاء نیر﴾

سنگ زنوں میں گھر کے بھی تو نے انہیں دعا ہی دی
دشت بلا سے بار ہا گزرا قافلہ ترا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۲﴾

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

﴿ماہر القادری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رُوْحِیَ الْفِدَاءُ لِمَنْ اَخْلَاقُهٗ شَهِدَتْ
بِاَنَّهٗ خَیْرَ مَوْلُوْدٍ مِّنَ الْبَشَرِ
عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ کُلَّ الْعِبَادِ کَمَا
عَمَّ الْبَرِیَّةُ ضَوءُ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرِ
لَوْ لَمْ یَکُنْ فِیْهِ آیَاتٌ مُبَیِّنَةٌ
کَانَتْ بَدِیْهَتُهٗ تَکْفِیْ عَنِ الْخَبَرِ

﴿حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۷۳﴾

ترجمہ:- "میری روح اس ذاتِ اقدس پر قربان ہو جس کے اخلاق حسنہ اس بات پ شاہد ہیں کہ آپ ﷺ بنی نوع انسان میں سب سے افضل ہیں۔ اس ذات پاک کا چشمۂ فیضانِ فضائل و کرم تمام بندگان خدا کے لئے اسی طرح عام ہے جیسے آفتاب و ماہتاب کی ضیاء باریاں بلا تخصیص ساری کائنات کے لئے عام ہیں۔ اگر اس ذات پاک کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرنے والی واضح نشانیاں بھی نہ ہوتیں تو آپ ﷺ کی اپنی ذات اور آپ کے اخلاق حسنہ آپ کے پیغام کی صداقت کے لئے کافی تھے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غیر مسلم اور کرمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیوں میری شفاعت میں بھلا دیر لگے گی
کیا مجھ کو نہیں جانتے سلطانِ مدینہ
کافر ہوں کہ مومن ہوں خدا جانے میں کیا ہوں
پر بندہ ہوں ان کا جو ہیں سلطانِ مدینہ
مومن جو نہیں ہوں تو میں کافر بھی نہیں شاد
اس رمز سے آگاہ ہیں سلطانِ مدینہ

﴿سرکشن پرشاد شاد﴾

مرہونِ لطف صرف مسلمان ہی نہیں
منت کش کرم ہے خدائی جنابؐ کی
میرے بھی حالِ زار پہ ہو اک نگاہِ لطف
بگڑی بنانے والے جہان خراب کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں
صرف مسلم کا محمدؐ پہ اجارہ تو نہیں
خود بخود ان کے تصور سے سنور جاتا ہے
ہم نے خود اپنے مقدر کو سنوارا تو نہیں
محتسب حشر میں مانگے ترے بندوں سے حساب
تجھ کو محبوبِ خدا یہ بھی گوارا تو نہیں

﴿کنور مہندر سنگھ بیدی سحر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غریبوں کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم

بے یار و مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا
ہر بات بداعمالیوں سے میں نے بگاڑی
اور تم نے مری بگڑی کو ہر بار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۱﴾

مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقاؐ پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۴﴾

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو
ڈھونڈا ہی کریں صدرِ قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرادوں سے. تمہیں دامن بھرو گے نامرادوں کے
غریبوں بیکسوں کا اور پیارے کون والی ہے
تمہارے در تمہارے آستاں سے میں کہاں جاؤں
نہ مجھ سے کوئی بیکس ہے نہ تم سا کوئی والی ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۸﴾

میرا تو کائنات میں، تیرے سوا کوئی نہیں
ارض تیری، سما ترے، بندے ترے، خدا ترا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۲۲﴾

کوئی نہ جن کی سنے' ان کی بات تو نے سنی
ملا نہ پیار جنہیں' ان سے پیار تو نے کیا
جب ان کے نطق کو پہنچی ترے یقین کی آنچ
جو بے زباں تھے' انہیں شعلہ بار تو نے کیا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۳﴾

دنیا میں بے کسوں کا سہارا حضورؐ ہیں
سب کے مقدروں کا ستارا حضورؐ ہیں
ہو جائے جو اشارہ تو بن جائے سارا کام
اللہ کا میرے آپ اشارہ حضورؐ ہیں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۹۰﴾

زندگی کربِ مسلسل کے سوا کچھ بھی نہیں
فکر کیا مجھ کو مرے زخموں کا چارہ آپ ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لوگ ٹھکراتے ہیں جن کو سنگریزوں کی طرح
ان غریبوں بے نواؤں کا سہارا آپ ہیں

﴿تاب اسلم بحوالہ بہارِ نعت:۵۸﴾

دشمنوں کے لئے چادر بھی بچھا دیتے ہیں
ان کا ہر کام زمانے سے نرالا دیکھو
زندگی بخش دی کچلے ہوئے انسانوں کو
بن گئے آپ غریبوں کا سہارا دیکھو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۸﴾

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۵۰﴾

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو! کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۶۴﴾

سب نے صفِ محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بے کسوں کے آقا اب تیری دُھائی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۶۸﴾

غریبوں کی حاجت روا کرنے والے
فقیروں کو دولت عطا کرنے والے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نعیم سیاہ کار پر بھی کرم ہو
دو عالم کو دولت عطا کرنے والے

﴿سید نعیم الدین مراد آبادی﴾

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

﴿ماہر القادری﴾

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
ان کو بھی مرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

سلام اس ذاتِ اقدس پر کہ حامی ہے یتیموں کا
سلام اس جانِ اطہر پر، جو والی ہے غریبوں کا
سلام اس پر غلاموں کو عطا کی جس نے سلطانی
سکھائے جس نے مظلوموں کو اندازِ جہاں بانی

﴿حافظ لدھیانوی بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۲۳﴾

دو عالم کا مددگار آ گیا ہے
امین آ گیا، غمگسار آ گیا ہے
غریبوں کی جاں کو، یتیموں کے دل کو
سکوں ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے

﴿احسان دانش بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۳۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جانور اور رحمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے مولیٰ کی ہے بس شانِ عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں
ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد یہیں سے چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شترانِ ناشاد گلہ رنج و عنا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۴۰﴾

وَالذِّئْبُ جَاءَكَ وَالْغَزَالَةُ قَدْ اَتَتْ
بِكَ تَسْتَجِيْرُ وَ تَحَتَّمِیْ بِحَمَاكَ
وَ كَذَا الْوُحُوْشُ اَتَتْ اِلَيْكَ وَ سَلَّمَتْ
وَ شَكَا الْبَعِيْرُ اِلَيْكَ حِيْنَ رَاٰكَ

﴿قصیدۃ النعمان از امامِ اعظم ابو حنیفہؒ﴾

ترجمہ:- "اور بھیڑیئے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی اور ہرنی نے بحالتِ قید آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگی اور وہ اظہارِ شادمانی کرتی تھی اور اسی طرح وحشی جانوروں نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور اونٹ نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اپنے حال کی شکایت کی"۔

عالمِ وجد میں رقصاں میرا پَر پَر ہوتا
کاش میں گنبدِ خضراء کا کبوتر ہوتا

﴿طارق اسماعیل﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۴

مدد و عطائے رسولِ محتشم صلی اللہ علیہ وسلم

زِ رحمت کن نظر، بر حالِ زارم، یارسول اللہ
غریبم، بے نوائیم، خاکسارم، یارسول اللہ
توئی مولائے من، آقائے من، والی جانِ من
تو می دانی! کہ جز تو کس ندارم، یارسول اللہ

﴿مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اِستمداد بالرسول صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْبَحْرُ عَلَا وَ الْمَوْجُ طَغٰی من بے کس و طوفاں ہو شربا
منجھدار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا
اَنَا فِیْ عَطَشٍ وَ سَحَابُكَ اَتَمْ اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھم رِم جھم دو بوندا ادھر بھی گرا جانا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۴﴾

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ میرے آقا ترے قربان گیا
آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۸﴾

دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براقی پرخار بادیئے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُرّ بے بہا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۶﴾

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دامنِ محبوبؐ کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۷﴾

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے
کیا اس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۲﴾

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جابجا تھانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کھڑے ہیں منکر نکیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور
بتا دو آ کر میرے پیمبرؐ کہ سخت مشکل جواب میں ہے
خدائے قہار ہے غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آ کر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۴﴾

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے
کریم اپنے کرم کا صدقہ لئیم بے قدر کو نہ شرما
تو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۴﴾

نہ کیونکر کہوں یَا حَبِیْبِی اَغِثْنِیْ
اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۶﴾

سب نے صف محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بیکسوں کے آقا اب تیری دہائی ہے
گرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گرے مولا
رو رو کے شفاعت کی تمہید اٹھائی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بیٹھتے اٹھتے حضور پاک سے
التجا و استعانت کیجئے
یارسول اللہ دہائی آپ کی
گوشمالی اہلِ بدعت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷﴾

حاکم حکیم داد و دوا دیں یہ کچھ نہ دیں
مردود یہ مراد کسی آیت خبر کی ہے
بے ان کے واسطے کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۵﴾

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکارؐ میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرسش اور جا بھی سگ بے ہنر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۵﴾

حضورؐ دہر میں آسودگی نہیں ملتی
تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاض بستی میں
وفا کی جس میں ہو بو وہ کلی نہیں ملتی

﴿بانگِ درا از علامہ اقبال: ۱۵۰﴾

وَ اَبْیَضُ یُسْتَسْقَیٰ الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ
ثِمَالَ الْیَتَامٰی عِصْمَةٌ لِلْاَرَامِلِ

﴿ابو طالب بن عبد المطلبؓ بحوالہ سیرت ابن ہشام﴾

ترجمہ:- "جو ایسا روشن چہرے والا ہے کہ اس کے وسیلے سے بارش طلب کی جاتی ہے، جو یتیموں کا سرپرست اور بیواؤں کی پناہ ہے"۔

وَ زَعَمُوْا اَنْ لَسْتَ تَدْعُوْا اَحَدَا
وَهُمْ اَذَلُّ وَ اَقَلُّ عَدَدَا
فِیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ تَجَرَّدَا
اَبْیَضُ مِثْلَ الْبَدْرِ یَنْمُوا مَعَدَا
فَانْصُرْ رَسُوْلَ اللّٰهِ نَصْراً اَعْتَدَا

﴿حضرت عمرو بن سالم الخزاعی بحوالہ کلام الملوک: ۸۴﴾

ترجمہ:- "انہوں نے سمجھا کہ آپ ﷺ کسی کو اعانت کے لئے نہیں بلائیں گے اور اگر بلائیں گے تو وہ معاونین خود کمزور اور کم ہیں۔ ان بندگانِ خدا میں نبی اکرم ﷺ سی منفرد ہستی بھی ہیں، چاند سے چہرے والے وہ چاند جو روز بروز ترقی پر ہے۔ پس اے رسول خدا ﷺ ہماری ٹھوس اور مستحکم امداد فرمایئے"۔

لِتَجُوْدَ عَلَیَّ فَتَنْعَشَنِیْ
بَشَرَائِعَ لَیْسَ لَهَا ثُلُبْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فَاللّٰهِ · هَدَاكَ وَ اَنْتَ هُدِيْتَ
فَذَلَّ لِمِلَّتِكَ النُّصُبْ
فَصَلٰوةُ اِلٰـهِ الْخَلْقِ عَلَيْكَ
وَجَادَ مَحَلَّتَكَ السَّكَبْ

﴿حضرت عمرو الجنیؒ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت:۲۵۶﴾

ترجمہ:- ”آپ ﷺ کی خدمت میں میری یہ حاضری صرف اسی التماس کی خاطر ہے کہ مجھ جیسے عاصی پر نظر کرم فرمائیں اور مجھے اس شریعت حقہ کی تعلیم دیں جس کے احکام میں کوئی نقص اور عیب نہیں۔ آپ ﷺ کی اس کرم فرمائی سے میری تنگ دستی اور بدحالی کے بعد میری حالت درست ہو جائے گی۔ پس اللہ ہی نے آپ ﷺ کو دین حق کی ہدایت فرمائی، آپ ﷺ ہدایت پر ہیں اور کفر و شرک کے تمام بتوں پر آپ ﷺ کا دین غالب آچکا ہے۔ پس آپ ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام ہو اور رحمت و رضوانِ الٰہی کی بارش آپ ﷺ کی فرودگاہ پر ہمیشہ ہمیشہ برستی رہے“۔
آمین

اللہ

اِنْ نِلْتَ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلٰى بَيْتِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِىْ رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِىُّ الْمُحْتَرَمْ
يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْنَ
مَحْبُوْسِ اَيْدِى الظَّالِمِيْنَ فِى الْمَوْكَبِ وَ الْمُزْدَحَمِ

﴿سیدنا امام زین العابدینؒ﴾

ترجمہ:- ”اے بادِ صبا! اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ اے رحمتِ عالم! زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے“۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
کوئی کہے گا دہائی ہے یارسول اللہ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا
کسی کو لے کے چلیں گے فرشتے سوئے جحیم
وہ ان کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا
پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہو گا
زباں سوکھی دکھا کر کوئی لب کوثر
جنابِ پاک کے قدموں پہ گر گیا ہو گا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲﴾

نگاہِ لطف کے اُمیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے یہ دلِ بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دستِ تمنا کی لاج بھی رکھنا
ترے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۳﴾

یہ کیوں کہوں مجھ کو یہ عطا ہو یہ عطا ہو
وہ دو کہ ہمیشہ مرے گھر بھر کا بھلا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خدا کا کرم دستگیری کو آئے
ترا نام لے لیں اگر گرنے والے
گھرا ہوں میں عصیاں کی تاریکیوں میں
خبر میری اے میرے بدرالدجیٰ لے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۷﴾

ظلمتِ دہر میں جب بھی میں پکاروں اس کو
وہ مرے قلب کی قندیل جلا دیتا ہے
قصر و ایواں سے گزر جاتا ہے چپ چاپ ندیم
در محمدؐ کا جب آئے تو صدا دیتا ہے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۴۱﴾

یہ ہے اجابتِ حق کو تیری دعا کا لحاظ
قضا مبرم و مشروط کی سنیں نہ پکار
مدد کر اے کرم احمدی کے تیرے سوا
نہیں ہے قاسمِ بیکس کا کوئی حامی کار

﴿مولانا قاسم نانوتوی بحوالہ ماہنامہ الرشید:۷۸۷﴾

جبینِ امت پہ لکھ دیا ہے ہوا نے حرفِ زوال آقاؐ
مدد مدد یارسول برحق کرم کرم بے مثال آقاؐ
ہم اپنا ماضی بھلا چکے ہیں نقوشِ عظمت مٹا چکے ہیں
اُداس اُمت برہنہ سر ہے ملے دعاؤں کی شال آقاؐ

﴿رزقِ ثنا از ریاض حسین چودھری:۶۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھرا ہے یہ میرا سینہ گناہوں کی سیاہی سے
میرے سینے کے داغوں کو مٹا دو یارسول اللہ
گناہوں کی سیاہی کھا گئی حسن تخیل کو
میرا حسن تخیل جگمگا دو یارسول اللہ
بھنور میں پھنس چکی ہے اس کو طوفانوں نے گھیرا ہے
میری نیا کنارے سے لگا دو یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۷﴾

ابتداء سے خواجۂ کون و مکان کا ہوں غلام
میں کسی حاکم کے آگے ہاتھ پھیلاتا نہیں
فیصلہ دو ٹوک ہے شورش محمدؐ کی قسم
میرا موقف ہے شہادت اب مجھے جینا نہیں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت: ۱۱۷﴾

یہی عشقِ کامل یہی رازِ دیں ہے
محمدؐ نہیں ہیں تو کچھ بھی نہیں ہے
کرم کیجئے اس پہ اے میرِ بطحاؐ
کہ شورشؔ بہت عاجز و کمتریں ہے

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت: ۱۱۱﴾

نسیما جانبِ بطحا گزر کن
زِ احوالم محمدؐ را خبر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زِ روئے لطف سوئے من نظر کن
مشرف گرچہ شک جامی زِ لطفش
خدایا! ایں کرم بارِ دگر کن

﴿مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ﴾

شکستہ کشتی ہے تیز دھارا نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں کوئی ناخدا ہمارا خبر تو عالی مقام لے لو
یہ کیسی منزل پہ آ گئی ہیں نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو

﴿قاری محمد طیب بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۰۳۹﴾

مجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ
میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا "اَلْمَدَدْ مُحَمَّدْ" تو ابھر گیا سفینہ

﴿شکیل بدایونی﴾

سرکارؐ کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ
جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا نہ ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

﴿سید نصیر الدین نصیر گولڑوی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میری برباد بستی کو بسا دو یارسول اللہ
کنارے پر مری کشتی لگا دو یارسول اللہ
مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلبِ سیاہ کو جگمگا دو یارسول اللہ
گھرا ہوں مرضِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مجھے اِس قید سے للہ چھڑا دو یارسول اللہ

﴿محمد منشاء تابش قصوری﴾

مجھ کو بھی چاہئے اک نظر آپؐ کی
میں بھی خدمت کروں عمر بھر آپؐ کی
آج پھر کوہِ رحمت پہ خطبہ کوئی
آج امت ہے پھر در بدر آپؐ کی

﴿محسن نقوی﴾

کرو غم سے آزاد یا مصطفیٰؐ
تمہی سے ہے فریاد یا مصطفیٰؐ
نہ پامال مجھ کو زمانہ کرے
نہ مٹی ہو برباد یا مصطفیٰؐ
رہوں حشر میں آپ کی ذات سے
طلبگارِ امداد یا مصطفیٰؐ

﴿نواب مرزا خاں داغ دہلوی بحوالہ ماہنامہ الرشید: ۶۳۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ کس عذاب میں جاں ہے محمدؐ عربی
یہ کس کا خوں رواں ہے محمدؐ عربی
ترے دیارِ مقدس پہ سائے غیروں کے
یہ کتنے دکھ کا سماں ہے محمدؐ عربی
خطا معاف ترے بے نوا غریبوں کی
سکوں جہاں میں کہاں ہے محمدؐ عربی

﴿حبیب جالب بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۶۳۲﴾

تیری توجہ درد کا درماں تیرا تبسم روح کا مرہم
تیری نظر ہے پیار کا موسم صلی اللہ علیک وسلم
چشم کرم سے اے شہِ والا کر دے من میرے میں اجالا
پردیسی ہوں رحمتِ عالم صلی اللہ علیک وسلم

﴿ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک بحوالہ ماہنامہ الرشید:۵۸۸﴾

مسلماں آں فقیر کج کلاہے
امید از سینہ او سوز آہے
دلش نالد! چرا نالد؟ نداند
نگاہے یارسول اللہ نگاہے

﴿ارمغانِ حجاز﴾

حضورؐ! ایک تبسم کی بھیک مانگتا ہوں
رسولِ رحمت و امن و سخا سلامٌ علیکؐ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بس اک نگاہِ کرم کی پکار ہے سرکارؐ
عطائے خیر کی التجا، سلامٌ علیکَ

﴿سید محمد وجیہ السما عرفانیؒ﴾

خسرو غریب است گدا
افتادہ در شہر شما
الا کہ از بہر خدا
سوئے غریباں بنگری

﴿امیر خسروؒ﴾

اِلَیْهِ تَوَجُّهِیْ وَ لَهُ اسْتِنَادِیْ
وَ فِیْهِ مَطَامِعِیْ وَ بِهِ اعْتِصَامِیْ
اَجِرْنِیْ سَیِّدِیْ مِنْ ضَیْمِ سُقْمٍ
اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ وَّقْعِ الْحُسَامِ
وَ ذِکْرُكَ سَیِّدِیْ حِرْزِیْ وَ حِصْنِیْ
اُتِیْهُ بِهٖ عَلَی الْجَیْشِ اللَّهَامِ

﴿شاہ عبدالعزیز دہلویؒ﴾

ترجمہ:- "انہی کی طرف میری توجہ ہے اور انہی پر میرا اعتماد، انہی کی ذات میری آرزوؤں کا مرکز ہے، میں نے انہی کا دامن تھاما ہے۔ مجھے نجات دلوایئے، میرے آقا! بیماری کے ظلم سے جو مجھ پر تلوار کی ضرب سے بھی زیادہ شدید ہے اور آپ کا تذکرہ، میرے سرکار! میرا حرزِ جان ہے اور میرا قلعہ، اسی سے میں بڑے بڑے لشکروں پر ہلاکت برساؤں گا"۔

اے خاصۂ خاصان رُسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

﴿الطاف حسین حالی﴾

مولانا الطاف حسین حالی کے مذکورہ اشعار کا بزبان انگریزی منظوم ترجمہ

O' Noble of the noblest,

Now's time to bless the nation;

Ye Crown of every Prophet,

Faithfuls are in dejection.

TEH FAITH which had sprung up,

In native land with radiance;

Humble in foreign set up,

Shorn of its sweetest elegance,

﴿عبدالرؤف لوتھر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے.
آپؐ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے
خاک افتادو بس ان کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۵﴾

اِدھر اُمت کی حسرت پر اُدھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہو گا گردشِ چشمِ شفاعت کا
صفِ ماتم اٹھے خالی ہو زنداں ٹوٹیں زنجیریں
گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۲﴾

گر لبِ پاک سے اقرار شفاعت ہو جائے
یوں نہ بے چین رکھے جوششِ عصیاں ہم کو
نیر حشر نے اک آگ لگا رکھی ہے
تیز ہے دھوپ ملے سایہ داماں ہم کو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۵﴾

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روز جزا کا کہوں تجھے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۳﴾

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَحْوَالِ مُقْتَحِمِ

﴿امام شرف الدین بوصیریؒ﴾

ترجمہ:- "آپ ﷺ ہی اللہ کے وہ حبیب ہیں جن کی شفاعت کی آس ہر خوف و ہراس اور قیامت کی شدید گھڑیوں میں لگائی جائے"۔

از محمدؐ دیدہ باید فرض کردن در بہشت
چونکہ بیرون آید انوارِ تجلی از حساب
یارسول اللہ! شفاعت از تو میدارم امید
باوجود صد ہزاراں جرم در روزِ حساب

﴿حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ﴾

تجھ سا سیاہ کار کون ان سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ تیرا گمان ہے
خوف نہ رکھ رضا ذرا تو تو ہے عبد مصطفیٰ
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۳﴾

گنہگاروں کو ہاتف سے نوید خوش مآلی ہے
مبارک ہو شفاعت کے لئے احمدؐ سا والی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں اِک محتاج بے وقت گدا تیرے سگِ در کا
تیری سرکار والا ہے ترا دربار عالی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۵﴾

نہ کیونکر کہوں یَاحَبِیْبِیْ اَغِثْنِیْ
اسی نام سے ہر مصیب ٹلی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۴﴾

خلیلؑ و نجیؑ، مسیحؑ و صفیؑ سبھی سے کہی کہیں بھی نبی؟
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۴﴾

بسم اللہ، اسم اللہ دا ایہہ بھی کہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرورِ عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درود نبی تے جیندا ایڈ پسارا ہو
میں قربان تنہاں توں باہو جنہاں ملیا نبی سوہارا ہو

﴿حضرت سلطان باہوؒ﴾

محشر میں کسی نے بھی میری بات نہ پوچھی
حامی نظر آیا تو بس اک تو نظر آیا
بازار قیامت میں جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا خریدار ہمیں تو نظر آیا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ظاہر ہیں حسن احمدِ مختار کے معنی
کونین پہ سرکارؐ کا قابو نظر آیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۲۱﴾

دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی
آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا
بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے
خدا گواہ یہی حال آپ کا ہو گا
کہیں گے اور نبی اِذْهَبُوْ اِلٰی غَیْرِیْ
مرے حضورؐ کے لب پر اَنَا لَهَا ہو گا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۲۲﴾

حشر میں ایک ایک کا منہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۵۳﴾

محشر میں آفتاب اُدھر گرم اور ادھر
آنکھیں لگی ہیں دامن دلدار کی طرف
گو بے شمار جرم ہوں گے گو بے عدد گناہ
کچھ غم نہیں جو تم ہو گنہگار کی طرف

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی:۶۳﴾

هُنَاكَ رَسول اللّٰه ینحو لِرَبِّهٖ
شَفِیْعاً وَ فَتَّاحاً لِبَابِ الْمَوَاهِبِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فَیَرْجِعُ مَسْرُوْراً بِنَیْلِ طِلَا بِہٖ
اَصَابَ مِنَ الرَّحْمٰنِ اَعْلَی الْمَرَاتِب

قصیدہ اطیب النعم از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

ترجمہ:- "اس وقت اللہ کا رسول گنہگاروں کی شفاعت کے لئے اور بخششوں کے دروازوں کو کھولنے کے لئے بارگاہِ الٰہی میں حاضری کا قصد کرے گا۔ پس حضور ﷺ اپنا مقصد حاصل کرنے کے بعد شاداں و فرحاں واپس تشریف لائیں گے اور اللہ کی بارگاہ سے آپکو اعلیٰ مراتب ارزانی ہوئے ہوں گے"۔

مجمعِ حشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے
ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری
چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۹۳

آپؐ کی چشمِ عنایت جب کرم فرمائے گی
حشر میں ہم عاصیوں کا بھی بھرم رہ جائے گا
میں نے جب سلجھائی ہیں زلفیں عروسِ نعت کی
گیسوئے تقدیر میں کس طرح خم رہ جائے گا

حدیث شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۱

جائے گی ہنستی ہوئی خلد میں امت ان کی
کب گوارا ہوئی اللہ کو رقّت ان کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پار ہو جائے گا اک آن میں بیڑا اپنا
کام کر جائے گی محشر میں شفاعت ان کی

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۴﴾

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھّوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۴﴾

واہ کریم اُمت دا والی مہر شفاعت کردا
جبرئیل جیہے جس چاکر نبیاں دا سر کردا
اوہ محبوب حبیب رباناں حامی روز حشر دا
آپ یتیم، یتیماں ہتھ سرے پر دھردا

﴿میاں محمد بخش جہلمی﴾

ہمیں معلوم ہے، ہم سے سنو محشر میں کیا ہو گا
سب اس کو دیکھتے ہونگے وہ ہم کو دیکھتا ہو گا
یہ نسبت عشق کی بے رنگ لائے رہ نہیں سکتی
جو محبوب خدا کا ہے وہ محبوب خدا ہو گا

﴿جگر مراد آبادی﴾

خدا سے وہ گناہوں کو ہمارے بخشوائیں گے
نہیں اے اہلِ محشر، خوف ہم کو روزِ محشر کا
یہی ہے التجا فضل خدائے پاک و برتر سے
چھٹے دامن نہ میرے ہاتھ سے میرے پیمبرؐ کا

﴿محمد یعقوب برق بحوالہ ہفت روزہ اہلحدیث امرتسر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

توسّل با لمصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
وہی نورِ حق وہی ظلِّ رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۸﴾

یا الٰہی کرم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۲﴾

دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپؐ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یارسول
کیا ڈر ہے اس کو لشکرِ عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یارسول

﴿حاجی امداد اللہ مہاجر مکی﴾

ہم ہیں ان کے وہ ہیں تیرے تو ہوئے ہم تیرے
اس سے بڑھ کر تیری سمت اور وسیلہ کیا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زاہد ان کا میں گنہگار وہ میرے شافع
اتنی نسبت مجھے کیا کم ہے تو سمجھا کیا ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۰﴾

بے ان کے واسطے کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر کی ہے
ذکرِ خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو!
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۵﴾

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

﴿عبدالستار نیازی﴾

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَا مَضٰى يَا بَارِئَ النَّسَمِ

﴿امام شرف الدین بوصیریؒ﴾

خَلَّوا بَنِى الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
خَلَّوْا فَكُلَّ الْخَيْرِ فِى رَسُوْلِهٖ
يَا رَبِّ اِنِّى مُؤْمِنٌ بِقِيْلِهٖ
اَعْرِفُ حَقَّ اللّٰهِ فِىْ قَبُوْلِهٖ

﴿حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بحوالہ عہد رسالتمآب ﷺ میں نعت: ۱۷۰﴾

ترجمہ:- "او منکرینِ توحید و رسالت (کفار) کی اولاد! حضور ﷺ کا راستہ چھوڑ دو، ہٹو! دنیا کی اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آخرت کی ساری خیر و فلاح حضور ﷺ کے ساتھ ہے، اے پروردگار! میں حضور ﷺ کے فرمان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے آپ ﷺ ہی کی اطاعت سے خدا کا حق معلوم ہوا ہے"۔

اس رعایت انسب سے نیک نام ہوں میں
حضورؐ سرورِ کونین کا غلام ہوں میں
کھڑا ہوں مہر علی شاہؒ کے آستانہ پر
انہی کے در کی بدولت تو بامقام ہوں میں

﴿آغا شورش کاشمیری بحوالہ ماہنامہ الرشید جنوری ۱۹۸۴﴾

سب تمہارے آگے شافع
تم حضور کبریا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی
بارگہ تک تم رسا ہو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۴۰﴾

تعلق ہے میرا اہل نظر کے اس قبیلے سے
خدا کو جس نے پہچانا محمد کے وسیلے سے

سنگِ درِ حبیبؐ ہے اور سر غریب کا
کس اوج پر ہے آج ستارہ نصیب کا
پھر کس لئے ہے میرے گناہوں کا احتساب
جب واسطہ دیا ہے تمہارے حبیب کا

﴿شب چراغ از واصف علی واصف: ۱۵۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ آشنائے ربِ علیٰ کیسے ہو سکے
در سے نبی کے جو سرِ مغرور دور ہے

حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۳۴

ٹھوکروں کے سوا اور پائے گا کیا جس کی منزل کا کوئی نہ ہو راہنما
اپنی منزل پہ ہرگز نہ پہنچے گا وہ ہاتھ میں جس کے دامن تمہارا نہیں

سکندر لکھنوی

محبوبِ کبریا کا در پاک چھوڑ کر
اللہ تک کسی کی رسائی ہو کس طرح
جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضورؐ کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۳

اللہ اللہ کئے جانے سے نہ اللہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں
بندہ بننا ہے خدا کا تو گدا بن ان کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

محمد علی ظہوری قصوری

بغیر ان کے توسط کے جو ملے مجھ کو
قسم خدا کی مجھے وہ خوشی بھی راس نہیں
ہوا حضورؐ سے واضح تصور وحدت
ہمارے دین کی اس کے سوا اساس نہیں

حدیث شوق از راجہ رشید محمود: ۶۵

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لامکاں تک تو تصور بھی پہنچ سکتا نہیں
جا کے طیبہ ہی میں خالق کا پتہ کرتے ہیں لوگ
اپنی ہر مشکل میں سرکار دو عالم کے سوا
کونسا در ہے جہاں جا کر صدا کرتے ہیں لوگ
جب نہ سرکار جہاں کا واسطہ ہو درمیاں
کیا عبادت، کیسی طاعت ہے، ریا کرتے ہیں لوگ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۸۶﴾

تیری رحمت سے صفیؑ اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نجیؑ اللہ کا بحر اتر گیا
تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷۱﴾

بیکسی میں دو عالم کے مشکل کشا بن گئے میری کشتی کے خود ناخدا
اس کریمی کے قربان صلِّ علیٰ کیا وسیلہ ملا مجھ کو منجدھار میں

﴿سکندر لکھنوی﴾

خوشی مل گئی ہے محمدؐ کے صدقے
میری زندگی ہے محمدؐ کے صدقے
میری عمر ساری یہیں اب کٹے گی
گزارہ ہے میرا محمدؐ کے صدقے

﴿ریاض مدینہ از ریاض بابا، ۴۱۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر اک دن چمکتا ہے ان کی بدولت
چمکتی ہے ہر شب محمدؐ کے صدقے
ملایا ہے رب سے محمدؐ نے سب کو
سبھی کو ملا رب محمدؐ کے صدقے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۶۰﴾

وسیلے سے ترے مقبول آدمؑ کی ہوئی توبہ
نجات نوحؑ کا باعث مبارک نام تھا تیرا
دکھائے معجزے ایسے کہ حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دو پارہ ادنیٰ کام تھا تیرا

﴿نجمین رجپوری بحوالہ بہارِ نعت:۵۴﴾

ترے وسیلے خدا بے حساب دیتا ہے
یہ اور بات کہ دل ہم کو ناصبور ملا
ترے خیال کی وادی میں جو بھی رہتے ہیں
انہیں خدا کی قسم رفعتوں کا طور ملا

﴿کاوش بٹ بحوالہ بہارِ نعت:۱۴۰﴾

یوں ہیں عدو حضور کی عظمت سے منحرف
جیسے خدائے پاک کی قدرت سے منحرف
اللہ تک رسائی نہ اس کی ہوئی کبھی
جو بھی رہا ان کی وساطت سے منحرف

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

احمدؐ سے پتہ ذاتِ اَحَد کا جو ملا ہے
مصنوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے
بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیروِ احمدؐ ہے وہ محبوبِ خدا ہے

﴿سید سلیمان ندوی﴾

پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں
معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

﴿میر تقی میر﴾

نَبِیَ اللّٰہ یَا خَیرَ الْبَرَایَا
بِجَاهِكَ اتقِی فصل القضاء
و اَرجُوا یا کریم العَفْوا عما
جنته یَدای یا رَبّ الحیاء
عَلیكَ سَلامَ رَب النَّاس یَتْلو
صَلاة فی الصَّبَاحِ و فِی المَسَاء

﴿علامہ ابنِ حجر بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر:۱۱۸﴾

ترجمہ:- "اے رسول خدا!اے سب سے برگزیدہ انسان! آپ کے طفیل اللہ سے حشر کے دن کی رسوائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے بہترین معاف کرنے والے! امیدوار ہوں کہ میرے کرتوت کو آپ نظرانداز کردیں گے۔ اے شرم وحیا کے مالک! تمام انسانوں کے مالک اور رب کا آپ پر سلام ہو اور سلام کے بعد درود ہو اور یہ سلسلہ صبح وشام قائم رہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یا سنید الرسل الکرام! ضراعة
تقضی منی نفسی و تذهب حولی
هب لی شفاعتك التی ارجو بها
صفحا جمیلا عن قبیح ذنوبی

﴿علامہ عبدالرحمٰن بن خلدون﴾

ترجمہ:- "اے سرورِ رسولانِ کرام! خدا کے حضور ایک التجا پیش کر دیجئے جو میری مراد دلی بر لائے اور میرے گناہ بخش دے۔ اپنی شفاعت سے نوازیئے! جس کے ذریعہ مجھے امید ہے کہ اللہ میرے بدترین گناہوں کو معاف فرمادے گا"۔

پیامِ دل اڑایا ہے ہواؤں کے اشاروں پر
مدینے میں یہ پہنچے گا مرے دل کی فغاں ہو کر
سنے گا التجا میری خدا تیرے وسیلے سے
کیا ہے فخر خود اس نے تمہارا رازداں ہو کر

﴿عقیلہ، ہمشیرہ مولانا محمد اشرف سلیمانی﴾

وہ آشنائے ربّ علیٰ کیسے ہو سکے
در سے نبی کے جو سرِ مغرور دور ہے

﴿حدیثِ شوق، راجہ رشید محمود: ۱۳۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نبیؐ مشکل کشا

آڑے آتی ہے تری ذات ہر اک دُکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

﴿بیدم وارثی﴾

بے کسی میں دو عالم کے مشکل کشا بن گئے میری کشتی کے خود ناخدا
اِس کریمی کے قربان صلِّ علیٰ کیا وسیلہ ملا مجھ کو منجدھار میں

﴿سکندر لکھنوی﴾

جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپؐ کے ناخن اگر کریں
سرکارؐ ہم کمینوں کے اَطوار پر نہ جائیں
آقا حضورؐ اپنے کرم پر نظر کریں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تبرک بآثارِ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وہی تو اب تک چھلک رہا ہے وہی تو جوبن ٹپک رہا ہے
نہانے میں جو گرا تھا پانی کٹورے تاروں نے بھر لئے تھے
بچا جو تلووں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ و روغن
جنہوں نے دولہا کی پائی اترن وہ پھول گلزار نور کے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۹۲﴾

جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی
حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ ملیح دل آراء ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ندائے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یارسول اللہ کی کثرت کیجئے
نعرہ کیجئے یارسول اللہ کا
مفلسو سامانِ دولت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱:۶۹﴾

ثنا خوانی کی ہے یہ آخری حد یارسول اللہ
وظیفہ ہو گیا ہے "یامحمد" یارسول اللہ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۸۸﴾

میرے سینے میں تری ہی یاد ہو
میری دنیا میں تو ہی آباد ہو
میرا ہر موئے بدن اک ساز ہو
"یارسول اللہ" کی آواز ہو

﴿حضرت ڈاکٹر فریدالدین قادریؒ﴾

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے
پڑیں برچھیاں لاکھ دشمن کے دل پر
تھکوں میں نہ یامصطفیٰ کہتے کہتے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرش پر بھی ہوا ذکر صلِّ علیٰ عرش پر بھی ہوا چرچا سرکارؐ کا
ہر طرف سج گئی محفل مصطفیٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

مسلماں آں فقیرِ کج کلاہے
امید از سینہ او سوز آہے
دلش نالد! چرا نالد؟ نداند
نگاہے یارسول اللہ نگاہے

﴿ارمغانِ حجاز﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۵

سیاست و حکمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِ یتیم
اور غلاموں کو زمانہ بھر کا مولا کر دیا

پنڈت ہری چند اختر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
وہ دین، ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے
جس دین نے دل آ کے تھے غیروں کے ملائے
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے
ہے دین ترا اب بھی وہی چشمہ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفاء ہے

﴿مولانا الطاف حسین حالی﴾

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہے لیکن یہ خوف
ہو نہ جائے آشکارا شرعِ پیغمبر کہیں
اَلحذر آئینِ پیغمبر سے سو بار الحذر
حافظ ناموسِ زن، مرد آزما، مرد آفریں
کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک صاف
منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چشمِ عالم سے رہے پوشیدہ یہ آئیں تو خوب
یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محروم یقیں

ضربِ کلیم از علامہ محمد اقبال: ۱۶۰

جب تک نہ دیں گے آپ لہو دین کے لئے
دھرتی سے اس کی مانگ کا سیندور دور تھے
ان کا خیال ہے کہ نظام نبیؐ نہ ہو
کانوں سے جن کے نعرۂ جمہور دور ہے

حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۳۴

زینتِ آگہی آپؐ کی گفتگو
زندگی کی ضمانت پیام آپ کا
دور ہوں گی سب افلاس کی لعنتیں
آ گیا گر جہاں میں نظام آپ کا

اکبر کاظمی بحوالہ بہارِ نعت: ۳۳

در شبستاں صرا خلوت گزید
قوم و آئین و حکومت آفرید

اسرار و رموز از علامہ محمد اقبال: ۲۰

سرکار کا نظام ہی ایسا نظام ہے
ہر ایک عہد میں جو کفیلِ انام ہے

صل علیٰ محمد از خواجہ عابد نظامی: ۸۷

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مصطفوی انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم

ترے کمال مساوات کی قسم ہے مجھے
کہ ترے دیں سے بڑا کوئی انقلاب نہیں
صدی صدی کی تواریخِ آدمیت میں
تری مثال نہیں ترا جواب نہیں

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۶۷﴾

محمد مصطفیٰ کے آنے سے رنگ ہر خاص و عام بدلا
حلومتوں کا مزاج بدلا عبادتوں کا نظام بدلا
چلا جو فاران کی رفعتوں سے وہ زندگی کی ہوا کا جھونکا
نگر نگر انقلاب آیا، چمن چمن انتظام بدلا

﴿حکیم سرور سہارنپوری﴾

مٹا کفر کو دین چمکا دے اپنا
بنیں مسجدیں ٹوٹ جائیں شوالے
جو پیش صنم سر جھکاتے تھے اپنے
بنے تیری رحمت سے اللہ والے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں ۔۔۱۔﴾

قبل اس کے مسجود تھے کتنے، فرعون و نمرود تھے کتنے
کتنے بتوں کو اس نے توڑا صلی اللہ علیہ وسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وہ جو بظاہر خاک نشیں تھا لیکن جو افلاک نشیں تھا
میں ہوں ندیم غلام اس کا صلی اللہ علیہ وسلم

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۳۷﴾

تیرے ہی اِلتفات سے پست بلند ہو گئے
خاک نشین بن گئے زینت تخت قیصری
تیری نگہ نے کر دیا بزمِ جہاں میں انقلاب
توڑ دیا غریب نے اٹھ کے طلسم خواجگی

﴿صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ بحوالہ ماہنامہ پیشوا دہلی اپریل ۱۹۳۷﴾

توڑ دی محکومیٔ انساں کی زنجیر آپؐ نے
آپؐ سے ہم کو نصیب آزادیٔ کامل ہوئی

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۱۰﴾

تری نظر خار زارِ شب میں گلاب تحریر کر چکی ہے
اجاڑ نیندوں کے خواب میں انقلاب تحریر کر چکی ہے
ترے لئے سر کٹانے والوں کا نام ہے یا نہیں ہے اجمل
لہو کی روشنائی تیرے لاکھوں خطاب تحریر کر چکی ہے

﴿اجمل نیازی﴾

جو انقلاب پیش نظر ہے حضورؐ کے
انسان کی ہے فلاح اسی انقلاب میں
قرآں کو حرز جاں نہ بنائیں تو کس طرح
سیرت کا ہے بیاں تو فقط اس کتاب میں

﴿انجم رومانی بحوالہ بہارِ نعت: ۴۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خوگرِ بندگی جو تھے تیرے طفیل میں ہوئے
مالک مصر و کاشغر وارثِ دجلہ و فرات

﴿نواب بہادر یار جنگ خلق﴾

محمد مصطفیٰؐ نے کس قدر اعجاز فرمایا
شتر بانوں کو سلطانی سے سرفراز فرمایا
جو صدیوں سے جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے تھے
انہیں سرکارؐ نے تہذیب میں ممتاز فرمایا

﴿خالد بزمی بحوالہ بہارِ نعت:۸۷﴾

غار کی تنہائی میں جس نے پڑھا پہلا سبق
اس نے بنیادیں ہلا دیں کفر کے ایوان کی
اَحْسَنُ تَقْوِیْم اسے اللہ نے فرما دیا
آبرو اس نے بڑھا دی کس قدر انسان کی

﴿معین نجمی بحوالہ بہارِ نعت:۱۹۱﴾

مذہب کو زندگی کے عمل سے ملا دیا
ممنونِ التفات ہے امت جناب کی
میرے بھی حالِ زار پہ ہو اک نگاہِ لطف
بگڑی بنانے والے جہانِ خراب کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چھیڑ کے ساز لَا اِلٰہ دھوم مچا گیا کوئی
سارا جہاں تھا محوِ خواب آ کر جگا گیا کوئی
اک خدا کے واسطے ساری خدائی سے جہاد
صرف قول ہی نہیں کر کے دکھا گیا کوئی

﴿ماجد﴾

در جہاں آئین نو آغاز کرد
مسند اقوام پیشیں در نورد
از کلیدِ دیں در دنیا کشید
ہم چو او بطنِ ام گیتی نزاد

﴿اسرار و رموز از علامہ محمد اقبالؒ: ۲۰﴾

ماگہاں آیا جہاں میں ایک دلکش انقلاب
مٹ گئے نقش و نگارِ کفر مانندِ حباب
باغ ابراہیم میں پھر کھل گئے وحدت کے پھول
عظمتِ انساں پہ آیا حسنِ نو لے کر شباب
جور و استبداد کی بستی اجڑ کر رہ گئی
حکمِ خالق سے ہوا دختر کشی کا سدِّ باب

﴿خورشید آراء بیگم﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وسعتِ سلطنتِ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۷﴾

یہ نہیں ہے کہ فقط ہے یہ مدینہ تیرا
تو ہے مختار' دو عالم پہ ہے قبضہ تیرا
دہر میں آٹھ پہر بٹتا ہے باڑا تیرا
وقف ہے مانگنے والوں پہ خزانہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۳﴾

ظاہر ہیں حسن احمد مختار کے معنی
کونین پر سرکار کا قابو نظر آیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۱﴾

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَ الثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

﴿امام شرف الدین بوصیریؒ﴾

"محمدؐ سردار ہیں دونوں جہانوں کے، دونوں اہم مخلوق یعنی جن وانس کے اور عرب و عجم دونوں گروہوں کے"۔

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں اُن کے خالی ہاتھ میں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

طاقت و قدرتِ والیٔ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۵۴﴾

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۲: ۲۷﴾

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہ و محن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۶﴾

انسان جا رہا ہے خود چل کے چاند پر
لیکن نبی نے چاند کو در پہ بلا لیا

قربان جاؤں یا نبی تیرے مقام پر
تو نے تو پتھروں کو بھی کلمہ پڑھا لیا

﴿ناصر چشتی﴾

سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضاؒ، ۱: ۵۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عدل و مساواتِ شہنشاہِ بحر و بر صلی اللہ علیہ وسلم

ان کے اصحاب نے اپنایا مشقت کو اگر
بادشاہِ دوجہاں نے بھی اُٹھائے پتھر
پیٹ پر بھوک سے پتھر تھا بندھا سب کے مگر
دوشِ دیں کے شکم پر نظر آئے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۴۱﴾

ترے کمال مُساوات کی قسم ہے مجھے
کہ تیرے دیں سے بڑا کوئی انقلاب نہیں

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۲۷﴾

در نگاہِ او یکے بالا و پست
باغلامِ خویش بر یک خواں نشست

﴿اسرار و موز از علامہ محمد اقبالؒ: ۲۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور درسِ اتحاد

فیضِ نگاہِ سرورِ عالم سے اُڑ گیا
نسل و زبان و دولت و نام و نسب کا رنگ
انسان کے عروج کا سورج ہوا طلوع
آمد سے ان کی اُڑ گیا ظلماتِ شب کا رنگ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۱۵﴾

ایک پیغام جو ہر دل میں اجالا کر دے
ساری دنیا کو سنانے کے لئے آپؐ آئے
ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لئے آپؐ آئے

﴿ساغر صدیقی﴾

ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا محبت کی زباں ہو جا
یہ ہندی وہ خراسانی یہ افغانی وہ تورانی
تو اے شرمندہ ساحل اچھل کر بیکراں ہو جا

﴿علامہ اقبال﴾

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

﴿علامہ اقبال﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سبق وحدت کا دنیا کو دیا حضرت محمدؐ نے
دوئی کو دور ہر دل سے کیا حضرت محمدؐ نے
اٹھا کر پردہ بیگانگی دل ہائے عالم سے
انہیں رنگ آشنائی کا دیا حضرت محمدؐ نے

﴿پنڈت برجموھن لال بحوالہ ہفت روزہ اتحاد﴾

ملت کے پاسبانو! اجڑا چمن بنا لو
اٹھو وطن کو اپنے خلد بریں بنا لو
آپس کی رنجشوں سے برباد ہو رہے ہو
الفت سے مل کے اپنی بگڑی کو پھر بنا لو
کم اس سے شان مذہب ہوتی نہیں تمہاری
شیریں بیانیوں سے روٹھوں کو پھر منا لو

اللہ

ہوا حضورؐ سے واضح تصورِ وحدت
ہمارے دیں کی اس کے سوا اساس نہیں

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۶۵﴾

جس طرح ملتے ہیں لب نامِ محمدؐ کے سبب
کاش ہم مل جائیں نامِ محمدؐ کے سبب

﴿یعقوب پرواز بحوالہ بہارِ نعت: ۲۰۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیغمبرِ انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم اور امنِ عالم

نظام کہن کو کیا پارہ پارہ
تری ذات والا نمو آفریں ہے
یہ لڑتے قبائل کو کس نے بتایا
محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

﴿گوپی ناتھ امن﴾

مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

﴿مولانا الطاف حسین حالی﴾

ظلماتِ شر کا دھر میں دم ٹوٹنے لگا
خیر البشر کے نور کا اظہار ہو گیا
روشن ہوئیں جو عشقِ محمدؐ کی مشعلیں
ظلمت کدہ بھی مطلعِ انوار ہو گیا

﴿محمد ممتاز اشرف﴾

نفرت کی چٹانیں موم ہوئیں اور پیار کے چشمے پھوٹ بہے
لو ارض و سما کے خالق کے، محبوبِ مکرم آتے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باطل کے اندھیرے میں دنیا قرنوں سے بھٹکتی پھرتی تھی
ایماں کی مشعل چمکاتے وہ نورِ مجسم آتے ہیں

﴿نور بجنوری بحوالہ بہارِ نعت، ۲۰۲﴾

اسلوب زندگی کا ہوا دلکش و حسیں
امن و سلامتی کا علمدار آ گیا
پا کر خدا سے رحمتِ دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غمخوار آ گیا

﴿حفیظ تائب﴾

مرہونِ لطف صرف مسلمان ہی نہیں
منت کشِ کرم ہے خدائی جناب کی
میرے بھی حالِ زار پہ ہو اک نگاہِ لطف
بگڑی بنانے والے جہانِ خراب کی

﴿پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری﴾

﴿بزبانِ ہندی﴾

پریم کی بنسی بجائے سیدِ ابرار نے
پاپ کی کایا مٹائی سیدِ ابرار نے
پاپ میں ڈوبے تھے جو ان کو ڈبویا پریم میں
خوب ہی بگڑی بنائی سیدِ ابرار نے

﴿پردیس برہمچاری﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور احترامِ انسانیت

جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا احترام آئے
وہ آئے جب تو عظمت بڑھ گئی دنیا میں انساں کی
وہ آئے جب تو انساں کو فرشتوں کے سلام آئے

﴿سید امین گیلانی بحوالہ نغماتِ ختمِ نبوت: ۱۶۰﴾

قائدِ اقوامِ عالم کون ہے؟
جس کو صرف انسانیت سے پیار تھا
جو ہر اک مخلوق کا غم خوار تھا
قید رنگ و نسل سے بیزار تھا
جو اخوت کا علمبردار تھا
قائد اقوام عالم ہے وہی

﴿رئیس امروہوی بحوالہ مدحِ رسول از راجہ رشید محمود: ۳۹﴾

ہیں زمین و آسماں تسخیر آدم کے لئے
یہ حقیقت آفریں مژدہ سنایا آپ نے
کھل گیا یہ راز، انسان وارثِ کونین ہے
عظمتِ انساں سے جب پردہ اٹھایا آپ نے

﴿پیام شاہجہاں پوری بحوالہ روزنامہ امروز لاہور﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۶

مدینہ منورہ

شہرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ کی بہاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
اسی کے لالہ زاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
وہ مکہ ہو، مدینہ ہو کہ شہرِ قدس کی گلیاں
عقیدت کے دیاروں سے سکون قلب ملتا ہے

منیر قصوری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عظمتِ شہر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
حرم کی زمین اور قدم رکھ کے چلنا
اَرے سر کا موقع ہے او جانے والے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں
پھر پیشِ نظر ہو گئیں جنت کی فضائیں
کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرت انہیں دیتے ہیں وہ سب مل کے دعائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں
لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں
وردیاں بولتے ہیں ہر کارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مدینے کے سوا جائیں تو ہم جائیں کہاں آقا
مدینہ ہے ہمارے واسطے دارالاماں آقا
اگر محمودؔ کچھ دن اور بھی طیبہ نہیں پہنچا
دکھائیں گی سماں کیا آپ سے یہ دوریاں آقا

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۱﴾

غبارِ راہِ طیبہ سرمۂ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفاء کہیے
مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمہ آبِ بقا کہیے

﴿ماہر القادری﴾

شمع طیبہ سے میں پروانہ رہوں کب تک دور
ہاں جلا دے شرر آتشیں پنہاں ہم کو
جب سے آنکھوں میں سمائی ہے مدینہ کی بہار
نظر آتے ہیں خزاں دیدہ گلستاں ہم کو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۵﴾

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں
کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلبِ حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا' جاں وہیں رہ گئی' خم اُسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی
پڑھ کے نَصْرٌ مِّنَ اللهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیبؐ
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

﴿بہزاد لکھوی﴾

وہ زمیں ہے تو' مگر اے خواب گاہ مصطفیٰ
دید ہے کعبے کو تیری حجِ اکبر سے سوا
تجھ میں راحت اس شہنشاہ معظم کو ملی
جس کے دامن میں اماں اقوام عالم کو ملی
جب تلک باقی ہے تو دنیا میں باقی ہم بھی ہیں
صبح ہے تو اس چمن میں گوہر شبنم بھی ہیں

﴿بانگ درا از علامہ محمد اقبال: ۱۱۰﴾

اس بخاری نوجواں نے کس خوشی سے جان دی
موت کے زہراب میں پائی اس نے زندگی
خنجر رہزن اسے گویا ہلال عید تھا
"ہائے یثرب" دل میں لب پہ نعرۂ توحید تھا
خوف کہتا ہے کہ یثرب کی طرف تنہا نہ چل
شوق کہتا ہے کہ تو مسلم ہے بیباکانہ چل
بے زیارت سوئے بیت اللہ پھر جاؤں گا کیا؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عاشقوں کو روز محشر منہ نہ دکھلاؤں گا کیا؟
خوف جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز
ہجرتِ مدفون یثرب میں یہی مخفی ہے راز

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۱۲۲﴾

اِک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا
کھلنے کو جدہ میں ہے شفاخانۂ حجاز
ہوتا ہے تیری خاک کا ہر ذرہ بے قرار
سنتا ہے تو کسی سے جوا افسانۂ حجاز
دستِ جنوں کو اپنے بڑھا جیب کی طرف
مشہور تو جہاں میں ہے دیوانۂ حجاز

﴿یہ سن کر اقبال نے کہا﴾

اوروں کو دیں حضور یہ پیغامِ زندگی
میں موت ڈھونڈتا ہوں زمینِ حجاز میں
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا؟
رکھتے ہیں اہل درد مسیحا سے کام کیا؟

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۱۵۰﴾

سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر
ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسن
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں: ۵۳﴾

جو درِ مصطفیٰ سے آئے ہیں
مہکے مہکے سے اُن کے سائے ہیں
شمعِ امید بن گئی وہ آنکھ
اَشک جس نے وہاں بہائے ہیں

﴿ریاض الرحمٰن ساغر﴾

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہرِ مدینہ ہے، وہ شہرِ مدینہ ہے
جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے
رضواں میری جنت تو گلزارِ مدینہ ہے

فردوس کے باغوں سے ادھر مل نہیں سکتا
جو کوئی مدینہ کے بیاباں میں گما ہو
دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علاج چارہ گرو تم سے ہو نہیں سکتا
ملے گی درد کی میرے دوا مدینے سے
اس نے دل کے کھلائے ہیں رات دن غنچے
کہ آ رہی ہے جو بآبر ہوا مدینے سے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۶﴾

پیام لائی ہے بادِ صبا مدینہ سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینہ سے
فرشتے سینکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرشِ خدا مدینے سے

﴿سیماب اکبر آبادی﴾

دل اس کا بھلا کیسے جنت میں لگے واعظ
آنکھوں میں پھری جس کے تصویر مدینے کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۰﴾

مدینہ کو سب کچھ دیئے جا رہا ہوں
بہارِ مدینہ لئے جا رہا ہوں
مدینے کے چرچے مدینے کی باتیں
یہی کام ہر دم کئے جا رہا ہوں

﴿محدث اعظم کچھوچھوی﴾

ہر وقت میرے دل میں مدینے کی طلب ہے
میں دور مدینے سے رہوں کتنا غضب ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

آئے ہیں نظر خواب میں سرکارؐ کئی بار
جاؤں گا مدینے کوئی بننے کو سبب ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۳۶﴾

یہ عاجز جو آج یہاں ہے
لانے والے کا احساں ہے
میرے قدم اور ارضِ مقدس
یہ میری اوقات کہاں ہے

﴿آسی ضیائی بحوالہ ماہنامہ بتول:۴۸﴾

سونا' چاندی نہ دولت نہ زر چاہئے
کملی والے کی نگری میں گھر چاہئے
موت آئے مدینے میں جا کر مجھے
اس لئے مجھ کو بھی ایک گھر چاہئے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۴۳﴾

دوستو! یہ دعا رات بھر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
پھر کرو تم مدینے کی جانب سفر
اپنے اللہ سے رختِ سفر مانگ لو
سبز گنبد کے سائے میں ہم سب رہیں
یہ دعا مل کے اہلِ نظر مانگ لو

﴿ریاض مدینہ از ریاض بابر:۴۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خلد میں بھی نہیں ایسی محفل کوئی
جو بہاروں کی محفل مدینے میں ہے
مان لو مجھ کو بابر مدینے میں تم
میں ہوں لاہور میں دل مدینے میں ہے

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۸﴾

دور رہ کر آپ کی گلیوں سے کیا ہے زندگی
سوچتا ہوں دل کو سینے میں دھڑکتا دیکھ کر
دیکھ کر وہ روئے زیبا، کیا جچے گا جب یہاں
کچھ نہیں جچتا نگاہوں میں مدینہ چھوڑ کر

﴿نوائے انقلاب از انوار المصطفیٰ ہمدمی:۲۳﴾

اللہ کا گھر، خُلد کا نقشہ نہیں دیکھا
کچھ بھی نہیں دیکھا جو مدینہ نہیں دیکھا
اے موت مری موت ابھی اور ٹھہر جا
مین نے ابھی سرکار کا روضہ نہیں دیکھا

﴿راز مراد آبادی﴾

مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا
ترے لئے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا
خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا
خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ:۵۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تو نے کچھ بھی تو دیکھنے نہ دیا
اے مری چشمِ تر مدینے میں
کیسے کعبہ سے ہو کے لوٹ آؤں
میرا رختِ سفر مدینے میں
کتنے ہوتے ہیں خوش نصیب عطا
جن کے ہوتے ہیں گھر مدینے میں

﴿عطاء الحق قاسمی بحوالہ ماہنامہ الرشید:۴۶۷﴾

رسول خدا کا دیار اللہ اللہ
مدینے کی دلکش بہار اللہ اللہ
دیار نبی پر تصدق دل و جاں
ہیں صد رشک گل اس کے خار اللہ اللہ

﴿صفیہ تمنا﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

مدینہ منورہ دہ یار دلے دے
دَ محبوب دَ عاشق روزگار دلے دے
چہ ہزار فردوسہ ئے شتہ ہرے غنچے کنبے
دَ محمدؐ مصطفیٰ گلزار دلے دے
چہ رضا لقا درب پرے حاصلیری
پاک محمدؐ مصطفیٰ مختار دلے دے ﴿محمد امین﴾

ترجمہ:- "یہ مدینہ منورہ ہے، محبوب یہاں ہیں، محبوب کے عاشق کا کاروبار یہاں ہے۔ جس کے ہر غنچے میں ہزار فردوس موجود ہیں، محمد مصطفیٰ ﷺ کا وہ گلزار یہاں ہے۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رضا و لقا حاصل ہوتی ہے وہ مختار محمد مصطفیٰ ﷺ یہاں ہیں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شوقِ زیارتِ مدینہ

تیرے در پر حاضری کی آرزو تو ہے بہت
بس نہیں چلتا کہ دنیا درمیاں ہے یا نبیؐ

﴿طفیل ہوشیارپوری﴾

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمۂ آبِ بقا کہیے

﴿ماہر القادری﴾

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ:۱۸﴾

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو اِلٰہی
اُس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو
جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو
مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

﴿صائم چشتی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وقت کی قید نہیں، ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکارؐ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی

نبی دے در دی بن کے مالن، میں دل پرو کے چڑھان چلی آں
اتہ پتہ کیہہ کرو گے پچھ کے، نبی دی جوگن نبی دی جھلی آں
ہزار کوہاں تے عشق پینڈے، جیہناں نے ٹرنایں او ٹر ای پینڈے
بلاوا بھیجو حضورؐ مینوں، میں کل وی کلی ساں اج وی کلی آں
مدینے جاندے نصیب والے، نصیب بن دے مدینے جا کے
نصیب مینوں وی لے کے چلیا اے، میں اپنی اپنی قسمت بنان چلی آں

﴿بشریٰ رحمٰن بحوالہ اوجِ نعت نمبر، ۱:۳۹۰﴾

چشم فرطِ مسرت سے پُر آب ہے، روح رعبِ جلالت سے بے تاب ہے
ایک عاصی و مجرم کی ہے حاضری تاجدارِ دو عالم کے دربار میں
اے سکندر! بہ لطفِ حبیب خدا بن کے ہم بلبلِ باغِ مدح و ثناء
رب نے چاہا تو پھر چند ہی روز میں جا کے چہکیں گے طیبہ کے گلزار میں

﴿سکندر لکھنوی﴾

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہاں میں اور کہاں اس روضۂ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

﴿اقبال عظیم﴾

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے
اے مدینے کے زائر خدا کے لئے داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

﴿اقبال عظیم﴾

یہ کہنا آقا! بہت سے عاشق تڑپتے تھے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

﴿یوسف قدیری﴾

رسولِ پاک کا ایک دن دیار دیکھوں گا
مجھے ہے شوق بہت بار بار دیکھوں گا
حسین و خوشنما کھلتے ہیں پھول وحدت کے
وہاں میں جاؤں گا ساری بہار دیکھوں گا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۰﴾

نصیب آزمانے کے دن آ رہے ہیں
قریب ان کے آنے کے دن آ رہے ہیں
جو دل سے کہا ہے، جو دل سے سنا ہے
سب اُن کو سنانے کے دن آ رہے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ابھی سے دل و جاں سرِ راہ رکھ دو
کہ لٹنے لٹانے کے دن آ رہے ہیں

فیض احمد فیض نسخہ ہائے وفا: ۹۵

یہ کہتی ہیں فضائیں زندگی دو چار دن کی ہے
مدینہ دیکھ آئیں زندگی دو چار دن کی ہے
سنہری جالیوں کو چوم کر عرض کرنا ہے
مچلتی ہیں دعائیں زندگی دو چار دن کی ہے

ساغر صدیقی

سوادِ شہرِ مدینہ کے روبرو ہونا
ضروری ہو گیا آنکھوں کا باوضو ہونا
کہاں نصیب میں تکمیلِ آرزو ہونا
دیارِ سبز میں اس دل کا سرخرو ہونا

پروین شاکر

خدارا مجھے ساتھ لو جانے والو
کہ جانا مجھے بھی ہے سوئے مدینہ
بنوں خاک اور اس کے دامن سے لپٹوں
چلے قافلہ جو بھی سوئے مدینہ

عقیلہ خاتون

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بازارِ مدینہ / طیبہ کی گلیاں

وہ راہیں اب تک سجی ہوئی ہیں دلوں کا کعبہ بنی ہوئی ہیں
جہاں جہاں سے حضورؐ گزرے نقش اپنا جما جما کر
اگر مقدر نے یاوری کی! اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

خالد محمود

ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے
یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ کے لئے

صائم چشتی

مفلسو! تم اگر چاہتے ہو، ہو زیارت درِ مصطفیٰ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفیٰ کی گلی ہے

عبدالستار نیازی

بزمِ تصورات سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰ کی گلی تھی ابھی ابھی
سینے میں رک گیا تھا مرا دم اسی لئے
طیبہ سے دل کی ڈور ہلی تھی ابھی ابھی

شبیر انصاری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا تم کو بتاؤں میں جو میں نے مزے لوٹے
جس وقت تصور میں طیبہ کی گلی آئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

وہ جن سے عازمینِ طیبہ روز و شب گزرتے ہیں
مجھے ان راہگزاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے
وہ مکہ ہو، مدینہ ہو کہ شہرِ قدس کی گلیاں
عقیدت کے دیاروں سے سکونِ قلب ملتا ہے

﴿منیر قصوری﴾

جہاں روزہ پاک خیر الوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں وہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

﴿اقبال عظیم﴾

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

﴿اقبال عظیم﴾

گلیوں میں پھرا کرتے، گنبد کو تکا کرتے
اُس شہر کی مٹی کو آنکھوں میں سجا لیتے
اظہر بھی ترے در کے کتوں میں سے جاتا
گر اس کو مدینے کی گلیوں میں بٹھا لیتے

﴿محمد محب اللہ اظہر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں
ہو گا کبھی ٹھکانہ سرکار کی گلی میں
آنکھیں تو دیکھنے کو پہلے ہی مضطرب تھیں
دل بھی ہوا روانہ سرکار کی گلی۔ میں

﴿عبدالستار نیازی﴾

کس چیز کی کمی ہے مولا تری گلی میں
دنیا تری گلی میں عقبیٰ تری گلی میں
موت و حیات میری دونوں ترے لئے ہیں
مرنا تری گلی میں جینا تری گلی میں

﴿امجد﴾

اب ہے میرا ٹھکانہ سرکار کی گلی میں
ملنے ضرور آنا سرکار کی گلی میں
اس پر خدا نبی کی رحمت ہے سایہ فگن
جس کا ہے آنا جانا سرکار کی گلی میں
تیرے لئے وہاں پر جا کر دعائیں کرنا
مجھ کو نہ بھول جانا سرکار کی گلی میں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۱۷﴾

جنت کے باغ سے ہے سوا کوئے مصطفیٰ
اُس میں ہیں پھول اِس میں ہے خوشبوئے مصطفیٰ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غل ہو گا چار سو یہی میدانِ حشر میں
چاہو اگر اماں تو چلو سوئے مصطفیٰ

﴿کیف ٹونکی بحوالہ ماہنامہ الرشید: ۶۳۷﴾

تختِ سکندری پر وہ تھوکتے نہیں
بستر لگا ہوا ہے جن کا تیری گلی میں

جنت بھی لینے آئے تو چھوڑیں نہ یہ گلی
مونہہ پھیر بیٹھے ہم تری دیوار کی طرف
دے جاتے ہیں مراد جہاں مانگئے
مونہہ ہونا چاہئے درِ سرکار کی طرف

﴿ذوقِ نعت، حسن رضا خاں بریلویؒ: ۶۴﴾

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں؟
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں؟
جان ہے عشقِ مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزا نازِ دوا اٹھائے کیوں؟

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خاکِ مدینہ / خاکِ کفِ پائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

خاک ان کے آستانے کی منگا دے چارہ گر
فکر کیا؟ حالت اگر بیمار کی اچھی نہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ﴾

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

غبارِ راہ طیبہ سرمہ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہئے

﴿ماہر القادری﴾

اگر مقدر نے یاوری کی! اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

﴿خالد محمود﴾

قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا

﴿عبدالستار نیازی﴾

جب آئے موت خاکِ طیبہ مَل کے جسم پر میرے
سپردِ خاک کر دینا سجا کر ان کے کوچے میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ویرانیاں نہ آئیں گی آنکھوں میں اب کبھی
خاکِ درِ رسول کا سُرمہ لگا لیا

﴿ناصر چشتی﴾

ہَوا ہو ایسی کہ ہندوستاں سے اے اقبال
اُڑا کے مجھ کر غبارِ رہِ حجاز کرے

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۷۵﴾

یہ ہند کے فرقہ ساز اقبال آزری کر رہے ہیں گویا
بچا کے دامن بتوں سے اپنا غبارِ رہِ حجاز ہو جا

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۹۶﴾

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانشِ افرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

﴿بالِ جبرئیل از علامہ محمد اقبالؒ: ۳۳﴾

خاکِ یثرب از دو عالم خوش تر است
اے خنک شہرے کہ آنجا دلبر است

﴿اسرار رموز از علامہ محمد اقبالؒ: ۲۰﴾

میں سرمہ سمجھ کر ہی آنکھوں میں لگاتا ہوں
مٹی ہے حقیقت میں اکسیر مدینے کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۷۰﴾

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۲:۲۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خارِ طیبہ ﴿مدینۃ الرسول کے کانٹے﴾

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

خار صحرائے مدینہ نہ نکل جائے کہیں
وحشتِ دل نہ پھرا بے سر و ساماں ہم کو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

اے خار طیبہ دیکھ کر دامن نہ بھیگ جائے
یوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خبر نہ ہو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

ان کے حرم کے خار کشیدہ ہیں کس لئے
آنکھوں میں آئیں سر پہ رہیں دل میں گھر کریں

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ
مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۸۲﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوائے مدینہ / فضائے مدینہ

سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہوا کوچہ سرکار سے آئی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضراء کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ، فضا سنجیدہ سنجیدہ

﴿اقبال عظیم﴾

جس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا مل گئی
بس اسے زندگی کا مزا مل گیا
تجھ کو موسیٰ! ملی خضر کی رہبری
اور مجھے خضر کا راہنما مل گیا

﴿بیکل رامپوری﴾

یاد آتی ہے شہا! شہرِ طیبہ کی فضا
دل میں حسرت ہے بڑی کب وہ دیکھیں گے وطن

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہم جو ہیں دور کہیں تم تو مجبور نہیں
دیکھیں طیبہ کی زمیں لاکھ کرتے ہیں جتن

﴿سید ناصر حسین چشتی﴾

طیبہ کی مست مست فضا سب سے خوب ہے
شہرِ نبی کی آب و ہوا سب سے خوب ہے
غازہ ہے روئے دل کا غبارِ رہِ حجاز
بیمارِ عشق کو یہ دوا سب سے خوب ہے

﴿محمد حنیف نازش قادری﴾

پھر آنے لگیں شہرِ محبت کی ہوائیں
پھر پیش نظر ہو گئیں جنت کی فضائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

تمنا ہے میری، بقا چاہتا ہوں
مدینے کی آب و ہوا چاہتا ہوں

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۷۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

احترامِ ساکنانِ شہرِ حضور

شہرِ بطحا کے در و دیوار پر لاکھوں درود
زہر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے
جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

﴿حامد لکھنوی﴾

کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرت انہیں دیتے ہیں سب دل سے دعائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

رشک آتا ہے فردوس مکینوں کو بھی ان پر
رہتے ہیں جو خوش بخت تیرے گھر کے برابر

﴿عبدالستار نیازی﴾

آپ اپنا جواب ہوتے ہیں حق میں وہ باریاب ہوتے ہیں
جو بھی رہتے ہیں مصطفیٰ کے قریب حق کا وہ انتخاب ہوتے ہیں

﴿نعیم میرٹھی بحوالہ انتخاب نعت ۲: ۴۴۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نسبتِ سگِ مدینہ

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ
کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا شمار
جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں
مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مرغ و مار
جو یہ نصیب نہ ہو اور کہاں نصیب مرے
کہ میں ہوں اور سگانِ حرم کی تیرے قطار

﴿مولانا قاسم نانوتوی﴾

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کر پکاریں بیدم
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

﴿بیدم وارثی﴾

میں غلامِ غلامانِ احمد میں سگِ آستانِ محمدؐ
قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

﴿سکندر لکھنوی﴾

سگت را کاش جامی نام بودے
کہ آمد بر زبانت گاہے گاہے

﴿مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ﴾

پارہ دل بھی نہ نکلا تجھ سے تحفہ میں رضا
ان سگانِ کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تجھ سے در، در سے سگ اور سگ سے ہے نسبت مجھ کو
میری گردن میں ہے دور کا ڈورا تیرا

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

خوف ہے سمع خراشی سگِ طیبہ کا
ورنہ کیا یاد نہیں نالہ و فغاں ہم کو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

شنیدہ ام کہ سگاں را قلادہ می بندی
چرا بگردن حافظ نمے کنی رسنے

﴿حافظ شیرازیؒ﴾

کس کے دامن میں چھپے کس کے قدم پر لوٹے
تیرا سگ جائے کہاں چھوڑ کے ٹکڑا تیرا
کیوں نہ ہو ناز مجھے اپنے مقدر پر کہ ہوں
سگ ترا، بندہ ترا، مانگنے والا تیرا

﴿ذوقِ نعت، حسنؔ رضا خاں بریلویؒ: ۱۳﴾

سر وہی جو ان کے قدموں سے لگا
دل وہی جو ان پہ شیدا ہو گیا
اس کو شیروں پر شرف حاصل ہوا
آپ کے در کا جو کتا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت، حسنؔ رضا خاں بریلویؒ: ۱۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گنبدِ خضراء

گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

﴿عبدالستار نیازی﴾

اے قافلے والو! کہیں وہ گنبدِ خضراء
پھر آئے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دکھائیں
کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرت انہیں دیتے ہیں وہ سب مل کے دعائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں ہوں لیکن
مجھ کو ہمسائیگی گنبد خضراء دیدے
تیری رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۰﴾

سمائے کیسے مرے دل میں عرش کی رِفعت
جمال گنبد خضراء نظر میں رہتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

غمِ فراقِ دیارِ حبیب کے باعث
ہجومِ اشک رواں چشمِ تر میں رہتا ہے

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۳﴾

ثناخوانی کی ہے یہ آخری حد یارسول اللہ
وظیفہ ہو گیا ہے "یا محمد" یارسول اللہ
یہی اک آرزو بے تاب ہے محمود کے دل میں
کہ دیکھے آپؐ کا وہ سبز گنبد یارسول اللہ

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۸۸﴾

دل کی آنکھوں سے محمدؐ کا مدینہ دیکھو
گھوم کے چاروں طرف آپ کا جلوہ دیکھو
حج کیا ہے تو مدینے کی زیارت بھی کرو
حاجیو! آؤ ذرا گنبد خضراء دیکھو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۱۷﴾

مجھ کو درِ نبی کی زیارت نصیب ہو
جالی کو چومنے کی سعادت نصیب ہو
اس کے سوا نہیں ہے کوئی میری آرزو
سردار انبیاء کی محبت نصیب ہو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۸﴾

کوئی میری بھی جانب ہو اشارہ یارسول اللہ
دکھا دیں سبز گنبد کا نظارہ یارسول اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زمانے کو بلاتے ہیں کرم مجھ پر بھی فرمائیں
مجھے بھی آپ دکھلا دیں مدینہ یارسول اللہ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۴۰﴾

اس کی قسمت پر بھلا کیوں نہ جہاں ناز کرے
جو مدینے میں گیا گنبد خضراء دیکھا
میرے مولا میرے آقا نے بسایا ہے اسے
وہ ہے قسمت کا دھنی جس نے مدینہ دیکھا

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۹۹﴾

خواب میں جب بھی کبھی گنبد خضراء دیکھوں
اپنے پیکر کو سرِ اوجِ ثریا دیکھوں
یاد آئے تیرے دامانِ کرم کی وسعت
چاندنی رات میں جب دامنِ صحرا دیکھوں

﴿امین راحت چغتائی بحوالہ بہارِ نعت:۱۱﴾

رضواں! تیری جنت میں میرا جی نہیں لگتا
میں نے تو یہاں گنبدِ خضراء نہیں دیکھا

﴿رازِ مراد آبادی﴾

گنبدِ خضراء کے مینار تصور میں رہیں
آرزو ہر گھڑی منظر وہ سہانے مانگے
دل ہے کیا سادہ و ناداں کہ بس اپنی دھن میں
پھر وہی بزم رسالت کے زمانے مانگے

﴿ضیاء نیر﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گنبدِ سبز در نظر، رقص کناں ہمی روم
روضہ دل نواز او، خانہ خوش بکوئے خوش
سید ما امیر ما دوش بوجد خوش بخواند
بخت اگر رسا شود، دست دہد بوئے خوش

﴿نوابزادہ نصر اللہ خاں بحوالہ ماہنامہ الرشید نعت نمبر: ۴۹۴﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

روضہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سنتا تو ہے دعا کو خدا ہر جگہ مگر
روضے کے سامنے کی دعا سب سے خوب ہے

﴿محمد حنیف نازش قادری﴾

جب نظر اٹھتی ہے سرکار کے روضے کی طرف
دیر تک دل کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے

﴿ ﴾

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبے سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۶۴﴾

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نہضت کدھر کی ہے

﴿اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۷۲﴾

کہوں کیا حال زاہد گلشن طیبہ کی نزہت کا
کہ ہے خلد بریں چھوٹا سا ٹکڑا میری جنت کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حسن سرکار طیبہ کا عجب دربار عالی ہے
در دولت پہ اک میلا لگا ہے اہل حاجت کا

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۸

جیتے جی روضہ اقدس کو نہ آنکھوں دیکھا
روح جنت میں بھی ہو گی تو ترستی ہو گی
آہ جو امسال گئے عزمِ مدینہ کر کے
ان کی تقدیر پہ تدبیر بھی ہنستی ہو گی

منشی شنکر لال ساقی

روضۂ رسالتمآب ﷺ کے مواجہہ شریف کی جالیوں پر کندہ

نعتیہ اشعار

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ اَعْظَمُهٗ
فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَ الْاَكَمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ
فِيْهِ الْعَفَافُ وَ فِيْهِ الْجُوْدُ وَ الْكَرَمُ

ترجمہ:- "اے بہتر ان سب سے جن کے اجسادِ شریفہ خاک میں مدفون ہوئے ہیں اور ان کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک گئے ہیں۔ میری جان اس پاک قبر پر فدا جس میں آپ ﷺ سکونت فرما ہیں۔ اس قبر شریف میں پرہیز گاری ہے اور اسی میں جود اور کرم ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سنہری جالیاں

تیرے روضے کی نوری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی
کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

﴿صائم چشتی﴾

ترے در پہ آؤں میں بن کر سوالی رہے سامنے ترے روضے کی جالی
غریبوں کے مولا یتیموں کے والی بڑی دیر کر دی بلاتے بلاتے

﴿عبدالستار نیازی﴾

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

﴿محمد سعید﴾

مجھ کو در نبی کی زیارت نصیب ہو
جالی کو چومنے کی سعادت نصیب ہو
اس کے سوا نہیں ہے کوئی میری آرزو
سردار انبیاء کی محبت نصیب ہو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

باب-۱۷

حُسن و جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ اَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِیْ
وَ اَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

﴿سیدنا حسان بن ثابتؓ

ترجمہ:- "میری آنکھوں نے کبھی آپ سے زیادہ کوئی حسین نہیں دیکھا، عورتوں نے آپ سے زیادہ کوئی صاحبِ جمال نہیں جنا، آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا ہے جیسے آپ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کئے گئے ہوں"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حسن و جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَوْ سَمِعُوْا فِی مِصْرَ اَوْصَافَ خَدِّہٖ
لَمَا بَدَلُوْا فِی سَوْمِ یُوْسُفَ نَقْدِ
لَوَامِی زُلَیْخَا لَوْ رَئَیْنَ حُسْنَہٗ!
لَاَشْرَفَ بِالْقَطْعِ الْقُلُوْبِ عَلَی الْیَدِ

﴿ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ بحوالہ عہد رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نعت: ۱۰۴﴾

ترجمہ:- "اگر اہل مصر آقا و مولا کے خد و خال کی تعریف بھی سن لیتے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی خریداری میں نقد نہ لٹاتے۔ حضرت زلیخا کو ملامت کرنے والیاں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کو دیکھ لیتیں تو انگلیوں کے بجائے دل پر چھریاں چل جاتیں۔ (حضرت زلیخا کی ملامت کی حقیقت یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی بیگم اور ایک غلام کو پھنسا نہ سکی، دیکھ ہم کیا کرتی ہیں۔)

نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا
بہت مدت سے چرچے ہیں ترے باریک بینوں میں

﴿بانگِ درا از علامہ محمد اقبالؒ: ۴۷﴾

حسن یوسف پر زلیخا مٹ گئیں
آپ پر اللہ پیارا ہو گیا
دیکھ کر ان کا فروغِ حسنِ پا
مہر ذرہ چاند تارا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۷﴾

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا
یوسفؑ کو ترا طالب دیدار بنایا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

للہ کرم میرے بھی ویرانہ دل پر
صحرا کو تیرے حسن نے گلزار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ
وَاللَّيْلُ دَجٰى مِنْ وَّ فُرَتِهٖ
فَمُحَمَّدُنَا هُوَ سَيِّدُنَا
فَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِهٖ

﴿دیوان حسان از سیدنا حسان بن ثابتؓ﴾

مُکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مد بھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جانان کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان تھیں شاناں سب بنیاں
سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَجْمَلَكَ
مَا اَحْسَنَكَ مَا اَكْمَلَكَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیں کتھے جا لڑیاں

﴿پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ﴾

اُس چہرۂ پر نور کی وہ بھیک تھی جس نے
مہر و مہ و انجم کو پُر انوار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲﴾

کیا مزے کی زندگی ہے زندگی عُشّاق کی
آنکھیں ان کی جستجو میں دل میں اَرمان جمال

پیشِ یوسفؑ ہاتھ کاٹے ہیں زنانِ مصر نے
تیری خاطر سر کٹا بیٹھے فدایانِ جمال

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۶۶﴾

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوۂ زیبائی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۹﴾

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

چین پائینگے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

﴿خالد محمود﴾

یٰسین کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
وَالفَجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے
مَازَاغ کا کجلہ نین بھرے وَالشَّمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونگھٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

﴿ممتاز حسین﴾

ترے جلووں میں یہ عالَم ہے کہ چشم عالَم
تابِ دیدار نہیں پھر بھی تماشائی ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۴﴾

جب بھی تھک جائے محبت کی مسافت میں ندیم
تب ترا حسن بڑھے اور سنبھالا دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی: ۵۱﴾

تم ہو خدا کے پیارے حسین و جمیل ہو
دونوں جہاں میں کیسے تمہارا مثیل ہو

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر: ۲۳﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زمانے میں ہیں حسن یوسف کے چرچے
یہ خیرات ہے سب میرے مصطفیٰ کی
بھلائی کا رستہ بتاتے تھے بابر
زمانے میں ہے دھوم خیر الوریٰ کی

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۲۶﴾

کمالِ خدا ہے جمال محمدؐ
جمال خدا ہے کمال محمدؐ
جو سنتے وہی وجد میں جھومتے تھے
اذاں جب بھی دیتا بلال محمدؐ

﴿ریاضِ مدینہ از ریاض بابر:۸۵﴾

پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پر ترا خالق
تصویر پہ خود اپنی مصوّر بھی فدا ہے

﴿سید سلیمان ندوی﴾

رُخ مصطفیٰ کا جمال اللہ اللہ
زباں کا وہ حسنِ مقال اللہ اللہ
نگاہوں پر جادو دلوں پر تسلط
جمال اَللہ اَللہ جلال اَللہ اَللہ

﴿عرش ملیسانی﴾

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستّر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا

﴿صائم چشتی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ يَا سَيِّدَ الْبَشَرْ

مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ

لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

﴿مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ﴾

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں

یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

بلبل نے گل ان کو کہا قمریٰ نے سروِ جانفزا

حیرت نے جھنجلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر

بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

اک ترے رخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی

اِنس کا اُنس اسی سے ہے جان کی وہی جان ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۲﴾

جس کا حسن اللہ کو بھی بھا گیا

ایسے پیارے سے محبت کیجئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان کے در پر بیٹھئے بن کر فقیر
بے نواؤ فکرِ ثروت کیجئے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۹﴾

یہ چھوٹ پڑتی تھی ان کے رخ کی کہ عرش تک چاندنی تھی چھٹکی
وہ رات کیا جگمگا رہی تھی جگہ جگہ نصب آئینے تھے
خدا ہی دے صبر جان پر غم دکھاؤں کیونکر تجھے وہ عالم
جب اُن کو جھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دولہا بنا رہے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

لا مکاں میں نظر آتا ہے اجالا تیرا
دور پہنچایا ترے حسن نے شہرہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۳﴾

خود کو دیکھا تو تیرا جود و کرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصوّر کا قلم یاد آیا
صبح پھوٹی تو تیرے رخ کی ضیاء یاد آئی
چاند نکلا تو تیرا نقشِ قدم یاد آیا
روشنی پھیل گئی حد نظر تک اعظم
جب بھی وہ ماہِ عرب مہرِ عجم یاد آیا

﴿اعظم چشتی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

﴿بزبانِ ہندی﴾

اک رام سنیہی گیانی گرو کل مجھ کو ملا تھا یاروں میں
وہ نین رسیلے پریم بھرے دلدار تھا وہ دلداروں میں
وہ سندر چہرہ نور بھرا وہ رام سروپی متوالا
دلدار تھا وہ دلداروں میں سردار تھا وہ سرداروں میں

﴿سندر لال حمید تلہری﴾

اے ظہورِ تو شبابِ زندگی
جلوہ ات تعبیرِ خوابِ زندگی
اے زمین از بارگاہت ارجمند
آسمان از بوسہ بامت بلند
شش جہت روشن ز تابِ روے تو
تُرک و تاجیک و عرب ہندوے تو

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

﴿بزبانِ پشتو﴾

یا نبی خیر الوریٰ غنچہ دہنہ
بلبل مثل نورانی شیریں سخنہ
خشبوئی دَ عطرو خیوی ستالہ تنہ
سمین گل رعنائے محمدؐ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پلوشے دِ دَ مخ دروی تر آسمانہ
دیر خوش رنگہ خوش نمائے محمدؐ

﴿عبدالعظیم بابا، اخوازہ نعتونہ: ۱۱۳﴾

ترجمہ:- "اے نبی خیر الوریٰ! اے غنچہ دہن! اے بلبل کی طرح شیریں سخن اور نورانی! اے محمد ﷺ! آپ کے جسمِ اطہر سے عطر کی خوشبو آتی ہے، آپ یاسمین و گل رعنا ہیں۔ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کی شعائیں آسمان تک اٹھتی ہیں۔ آپ ﷺ خوش رنگ اور خوشنما ہیں"۔

(بزبان کشمیری)

واللیل مویکہ سیئتین مست چھہ زء عالم
والشّمس تہندو ہی جلوہ رخسار مدینس
کل روے عنبر بوئے سنبل موئے نرگس چشم
تعہ حسنہ فولمت جنتوک جنتوک گلزار مدینس

﴿عبدالاحد ناظم﴾

ترجمہ:- "واللیل جیسے خوبصورت موئے یار سے دونوں عالم اور اس کے والشّمس جیسے پرنور رخسار سے مدینہ روشن ہے۔ ان کے گل روئے، عنبر بوئے، سنبل موئے اور نرگس چشم حسن سے محبت کی پھلواری کھلی ہوئی ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جبینِ پُر نور

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رخسارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

گلزارِ جہاں تیرے لئے حق نے بنائے
اپنے لئے تیرا گلِ رخسار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض
جیسے قرآن ہے ورد اس گل محبوبی کا
یونہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۱:۲۴﴾

کھڑے ہیں حسن والے آپ کے دیدار کی خاطر
نہیں گلشن میں گل کوئی تیرے رخسار کی صورت

﴿نور احمد نور﴾

جن کے آگے چراغ قمر جھلملائے
ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ،۲:۲۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لبِ شیریں

تتلی تتلی گُلِ قُدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

ان کے لبِ رنگیں کی نچھاور تھی وہ جس نے
پتھر میں حسن لعل پر انوار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۲﴾

سر تا بقدم ہے تنِ سلطانِ زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول
دندان و لب و زلف و رخِ شاہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مشکِ ختن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گیسوئے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ﴿زُلفِ مبارک﴾

ان کے گیسو نہیں رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ان کے ابرو نہیں دو قبلوں کی یکجائی ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۴﴾

والضحیٰ ہے چہرۂ پر نور کا عکسِ جمیل
شرح ہے واللیل کی زلفِ معنبر مو بہ مو

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۰﴾

ہم سیہ کاروں پر یارب تپشِ محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو
بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۴۴﴾

الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۸﴾

فرصتِ کشمکش مدہ، ایں دلِ بے قرار را
یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

﴿علامہ محمد اقبالؒ﴾

اٹھ جائیں گے سب پردے دیدارِ خدا ہو گا
واللیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جبھی تو ہے مہک اٹھی یہ عالم کی فضا ساری
ہے گیسو چوم کر ان کے نسیمِ خوشگوار آئی

﴿صائم چشتی﴾

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے
مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثنا کے لئے

﴿صائم چشتی﴾

یہ بن کے دیکھے جو دنیا آپ کی زلفوں کی قیدی ہے
خدا جانے کہ کیا ہو گی ترے دیدار کی صورت

﴿نور احمد نور﴾

ازل ہو یا ابد دونوں اَسیرِ زلفِ حضرت ہیں
جدھر نظر اٹھاؤ گے یہی اک سلسلہ ہو گا

﴿جگر مراد آبادی بحوالہ مدح رسول از راجہ رشید محمود: ۱۲۸﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَبرو مبارک / بھنویں

گردشِ دوراں ہے ان کی جنبش ابرو کا نام
ان کے جلوؤں سے منور ہے جہانِ رنگ و بو

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود: ۱۰۰﴾

ان کے گیسو نہیں رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ان کے ابرو نہیں دو قبلوں کی یکجائی ہے

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۹۴﴾

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائقِ بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چشمانِ مبارک کا جمال

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پہ درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

اللہ رے تیرے چشمِ منور کی تابشیں
اے جان جاں میں جاؤں تجلا کہوں تجھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گریۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۶۔

گرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گرے مولا
رو رو کے شفاعت کی تمہید اٹھائی ہے

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۶۸۔

اللہ

پُر جمال سرِ اَقدس

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاج رفعت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۲:۲۵۔

اللہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

خوبرو گوش مبارک

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

پُرکشش رنگت

جس سے تاریک دل جگمگانے لگیں
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

خورشید تھا کس زور پہ کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دندانِ مبارک

دندان و لب و زلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مشکِ ختن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

دہن مبارک

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دھن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

سر تا بقدم ہے تنِ سلطان زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ریش مبارک

ریشِ خوش معتدل مرہم ریشِ دل
ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام
خط کی گردن دہن وہ دل آرا پھبن
سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

پنجہ مبارک

پنجۂ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمہ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہاتھ مبارک

ان کے ہاتھوں کا جلوہ تھا یہ اے حضرتِ موسیٰ
جس نے ید بیضا کو ضیاء بار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۲۴﴾

جس کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے
صدقہ ان ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۶۲﴾

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موج بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۶﴾

میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جس سے اتنے کافروں کا دفعۃً منہ پھر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۱۷۳﴾

ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں
مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دوجہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۳۷۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انگشت ہائے دلآویز

انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ
کیا مدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۸﴾

نور کے چشمے لہرائیں' دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

انگلیاں پائیں وہ پیاری جن سے دریائے کرم ہے جاری
جوش پہ آتی ہے جب غمخواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۰﴾

چاند قدموں پہ گرا ان کا اشارہ جو ہوا
وہ بھی کیا وقت تھا جب انگلی اٹھائی ہو گی

﴿محمد علی ظہوری قصوری﴾

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی ماہ کا کلیجہ چر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بازو مبارک

جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

زبانِ مبارک

وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لعابِ دہن مبارک

جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

کیوں جنابِ بوہریرہؓ تھا وہ کیسا جام شیر
جس سے ستّر صاحبوں کا دودھ سے منہ بھر گیا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۱۷۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عنبریں پسینہ

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

کستوری و گلاب میں یہ نگہتیں کہاں
آقا! یہ ساری تیرے پسینے کی بات ہے

﴿ساجد﴾

واہ اے عطر خدا ساز مہکنا تیرا
خوبرو ملتے ہیں کپڑوں میں پسینہ تیرا
لامکاں میں نظر آتا ہے اجالا تیرا
دور پہنچایا ترے حُسن نے شہرہ تیرا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۳﴾

ہے مکھڑا والضحیٰ کا زلف ہے واللیل تیری
گلاب و مشک سے بڑھ کر ہے بو تیرے پسینے میں

﴿غلام مصطفیٰ عابد﴾

گلستانوں کو بھی جو میسر نہیں
ایسی خوشبوئیں ان کے پسینے میں ہیں
جلوہ مصطفیٰؐ ہو اگر سامنے
لذتیں کس قدر اشک پینے میں ہیں

﴿مظفر وارثی﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

﴿مرزا﴾

موئے مبارک

الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۸﴾

جو موئے مبارک کو رکھتے ہیں اپنی ٹوپی میں
شجاعتیں وہ دم کار زار کرتے ہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۷۶﴾

ناخن مبارک

جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپ کے ناخن اگر کریں
سرکار ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقا حضور اپنے کرم پر نظر کریں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۷۵﴾

عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شکم مبارک

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

ان کے اصحاب نے اپنایا مشقت کو اگر
بادشاہِ دوجہاں نے بھی اٹھائے پتھر
پیٹ پر بھوک سے پتھر تھا بندھا سب کے مگر
دو شہِ دین کے شکم پر نظر آئے پتھر

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۴۶﴾

کمر مبارک

جو کہ عزم شفاعت پر کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

زانو مبارک

انبیاء تہہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

خوشنما اور متوازن پاؤں مبارک

جو ذرّے آتے ہیں پائے حضور کے نیچے
چمک کے مہر کو وہ شرمسار کرتے ہیں

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۷۶﴾

دیکھ کر ان کا فروغِ حسنِ پا
مہر ذرہ' چاند تارا ہو گیا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۷﴾

یہ لذت پا بوس کہ پتھر نے جگر میں
نقش قدم سید ابرار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

ترے پاؤں نے سربلندی وہ پائی
بنا تاجِ سر عرشِ ربِّ علا کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کسی کے جگر میں تو سر پر کسی کے
عجب مرتبہ ہے ترے نقشِ پا کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلوی: ۲۴﴾

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۶۲﴾

جب سے قدم پڑے ہیں رسالتمآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا

﴿عبدالستار نیازی﴾

ایڑیاں مبارک

تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں
رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں
ایک ٹھوکر میں احد کا زلزلہ جاتا رہا
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلوی، ۱: ۳۰﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تلوے مبارک / کفِ پائے ناز

آسماں گر ترے تلوؤں کا نظارہ کرتا
روز اک چاند تصدُّق میں اتارا کرتا
ہم سے ذرّوں کی تو تقدیر ہی چمکا جاتا
مہر فرما کے وہ جس راہ سے نکلا کرتا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۱۵﴾

کھائی قرآں نے خاک گزر کی قسم
اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۶﴾

جس کے تلوؤں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۵۶﴾

بچا جو تلوؤں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ و روغن
جنہوں نے دولہا کی پائی اترن وہ پھول گلزارِ نور کے تھے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۸۷﴾

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کف پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۱۱﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نقشِ کفِ پائے حضور

میں تو تجھ سے فقط اک نقشِ کفِ پا چاہوں
تو جو چاہے تو مجھے جنتِ ماویٰ دیدے

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی:۵۱﴾

کسی کے جگر میں تو سر پر کسی کے
عجب مرتبہ ہے ترے نقشِ پا کا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۴﴾

یہ لذت پا بوس کہ پتھر نے جگر میں
نقشِ قدم سیدِ ابرار بنایا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۲۱﴾

ہر سانس سے نکلے گی فردوس کی خوشبو
گر عکس فگن دل میں وہ نقشِ کفِ پا ہو

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ:۸۰﴾

نقشِ پائے سرور کون و مکاں کی جستجو
حسرتوں کا ماحصل ہے خواہشوں کی آبرو

﴿حدیثِ شوق از راجہ رشید محمود:۱۰۰﴾

تمہارے نقشِ قدم کی تلاش میں شب بھر
میں پیچھے چاند ستارے بھی چھوڑ آئی ہوں

﴿مریم الٰہی بحوالہ اردو ڈائجسٹ لاہور اگست ۹۴ء﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کعبہ اے ریاض اس کو بنا لوں گا میں دل کا
گر نقشِ قدم مجھ کو نبیؐ کا نظر آئے

﴿ریاض الدین سہروردی﴾

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا

﴿جمال از احمد ندیم قاسمی﴾

مری سرکارؐ کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ ہے

﴿ماہر القادری﴾

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

﴿مولانا حسرت موہانی﴾

تاریک شب میں آپ نے رکھا جہاں قدم
مہتاب نقش پا سے وہاں روشنی ہوئی

﴿ابوالکلام آزاد﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نعلینِ مبارک

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضورؐ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۴۷

نعلین ترے آقا! ہیں تاج نیازی کا
کچھ اور نہ جانے ہے آقا تیرا شیدائی

عبدالستار نیازی

جسمِ اطہر

سر تا بقدم ہے سلطان زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول

حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱: ۲۶۰

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پُر جمال قدمبارک

قد بے سایہ کے سایہ مرحمت
ظلِ ممدود و رافت پہ لاکھوں سلام

طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں
اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

لباس مبارک

تاج والے دیکھ کر عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

پشت پر ڈھلکا سرِ انور سے شملہ نور کا
دیکھیں موسیٰ طور سے اترا صحیفہ نور کا

میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کُرتا نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور پھول

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول
دندان و لب و زلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن لعلِ یمن مشکِ ختن پھول

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۲۶﴾

وہ کمالِ حُسنِ حضورؐ ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۸﴾

بلبل نے گل ان کو کہا قمری نے سرو جانفزا
حیرت نے جھنجلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۳۹﴾

بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۴﴾

کیا مدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۱:۴۸﴾

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پتلی پتلی گلِ قُدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲:۲۵﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور چاند

ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دوپہر کی ہے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ: ۷۶﴾

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۴﴾

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

﴿حدائق بخشش از شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ، ۲: ۲۶﴾

آسماں گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا
روز اک چاند تصدق میں اتارا کرتا
آہ کیا خوب تھا گر حاضر در ہوتا میں
ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

﴿ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۵﴾

تیرہ دل کو جلوہ ماہِ عرب درکار ہے
چودھویں کے چاند تیری چاندنی اچھی نہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ان کے در کی بھیک چھوڑی سروری کے واسطے
ان کے در کی بھیک اچھی سروری اچھی نہیں

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۷۳

جنابِ آمنہؓ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

صائم چشتی

کھلیں اسلام کی آنکھیں ہوا سارا جہاں روشن
عرب کے چاند صدقے کیا ہی کہنا تیری طلعت کا

ذوقِ نعت از حسن رضا خاں بریلویؒ: ۱۷

لَنَا شَمْسٌ وَلِلْآفَاقِ شَمْسٌ
وَ شَمْسِیْ تَطْلَعُ بَعْدَ الْعِشَاءِ
أَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَ شَمْسُنَا
أَبَداً عَلٰی أُفُقِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبْ

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ

ترجمہ:- "ہمارا بھی ایک سورج ہے اور دنیا والوں کا بھی لیکن میرا آفتاب رات کو طلوع ہوتا ہے۔ ہم پہلوں کے سورج ڈوب گئے (لیکن) ہمارا خورشید افقِ کمال پر ہمیشہ درخشاں رہے گا اور غروب نہیں ہوگا"۔

چاند کی طرح ان کو ہم کہیں تو مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے

محمد سعید

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ضمیمہ جات

1- فہارس طبقاتِ شعراء

2- فہارس شعراء بمطابق زبان

3- اِشاریہ شعرائے کرام

4- فہرست مراجع وماخذ

Compiled By:

حمیرا ناہید

رخسانہ ناز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

1- فہرست صحابی شعراء

1 سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، م 634ء
2 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ، م 644ء
2 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ، م 650ء
3 سیدنا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ، م 661ء
4 سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، م 640ء
5 سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، م 625ء
6 سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ، م 653ء
7 حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ، م 662ء
8 حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ، 673ء
9 حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ، م 629ء
10 حضرت مالک بن عوف رضی اللہ عنہ
11 حضرت عمرو بن سالم الخزاعی رضی اللہ عنہ
12 حضرت جارود بن عمرو رضی اللہ عنہ
13 حضرت عمرو الجنّی رضی اللہ عنہ (جن صحابیٔ رسول)

2- فہرست شاعرات

1 سیدہ آمنہ (اُمِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
2 ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ، 677ء
3 سیدہ کائنات سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ، 632ء
4 شیما (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن)
5 بشریٰ رحمٰن
6 امۃ اللہ عائشہ تسنیم
7 خورشید آرا بیگم
8 در شہوار نرگس
9 پروین شاکر
10 صائمہ قریشی
11 عقیلہ خاتون
12 پیام شاہجہانپوری
13 سیدہ مسرت جہاں
14 سلطانہ اقبال
15 ثمر بانو ہاشمی
16 دخترانِ مدینہ (استقبالیہ اشعار)

3- فہرست غیر مسلم شعراء

1 کنور مہندر سنگھ بیدی سحر
2 چوہدری دِلّو رام کوثری
3 پنڈت ہری چند اختر
4 چاند بہاری لال صبا ماتھ جے پوری
5 پنڈت جگن ناتھ آزاد
6 پنڈت رام پرتاب اکمل جالندھری
7 مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد
8 منشی شنکر لال ساقی
9 بال کمند عرش ملسیانی
10 لالہ صحرائی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

11 سندر لال حمید تلہری
12 پردیسی برہمچاری
13 پنڈت برجموھن لال

فہرست شعراء بمطابق زبان

1- فہرست عربی شعراء

1 ابو طالب بن عبد المطلب، م620ء
2 سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ، م712ء
3 شیما بنت حلیمہ سعدیہ
4 ورقہ بن نوفل
5 دخترانِ مدینہ (استقبالیہ اشعار)
6 شرکاء غزوہ خندق
7 تبع ثانی (شاہ یمن)
8 امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ، م767ء
8 سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ، م 561ء
9 امام محمد بن ادریس شافعیؒ، م204ء
10 ابو بکر محی الدین ابن عربی، م1244ء
11 امام شرف الدین بوصیری رضی اللہ عنہ، م695ء
12 علامہ ابن حجر عسقلانی، م1448ء
13 علامہ فضلِ حق خیر آبادی، م1861ء
14 شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، م1176ء
15 شاہ عبد العزیز دہلویؒ، م1824ء
16 شاہ رفیع الدین دہلویؒ، م1818ء
17 عبد الرحمٰن ابن خلدون، م1406ء
18 مولانا محمد ادریس کاندھلوی، م1394ھ
19 مولانا غلام مصطفیٰ عشقی

2- فہرست فارسی شعراء

1 خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، م633ھ
2 خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، م1235ء
3 مولانا جلال الدین رومیؒ، م1273ء
4 مولانا عبد الرحمٰن جامیؒ، م1493ء
5 حضرت امیر خسروؒ، م1325ء
6 شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ، م1052ھ
7 مولانا شیخ سعدی شیرازیؒ، م1291ء
8 مولانا شبلی نعمانیؒ، م1914ء
9 علامہ محمد اقبالؒ، م1938ء
10 قاضی سلیمان سلمان منصور پوری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

3- فہرست اردو شعراء

اردو شعراء کی تفصیلی فہرست "اشاریہ شعراء کرام" میں ملاحظہ فرمائیں۔

4- فہرست پنجابی شعراء

1 بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ، م661ھ
2 حضرت سلطان باہوؒ
3 حضرت بابا بلھے شاہؒ، م1757ء
4 حضرت میاں محمد بخش جہلمیؒ
5 حضرت شاہ حسینؒ
6 حضرت پیر مہر علی شاہؒ، م1937ء
7 بشریٰ رحمٰن

5- فہرست سندھی شعراء

1 شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ
2 مخدوم محمد زمان

6- فہرست سرائیکی شعراء

1 حضرت خواجہ غلام فریدؒ، م1899ء
2 امید ملتانی

7- فہرست پشتو شعراء

1 خوشحال خاں خٹک
2 محمد امین ترنگزئی
3 عبدالرحمٰن بابا
4 عبدالحلیم اثر قاضی
5 عبدالعظیم بابا
6 مولانا محمد عبدالسلام قاضی
7 مشتاق احمد مشتاق
8 عبدالحمید

8- فہرست بلوچی شعراء

1 محمد انور آسیا آبادی
2 فضل مشتاق عاجز

9- فہرست کشمیری شعراء

1 عبدالاحد ناظم
2 غلام احمد جنید

10- فہرست ہندی شعراء

1 سندر لال حمید تلہری
2 پردیسی برہمچاری

11- فہرست انگریزی شعراء

1 جمیل نقوی
2 عبدالرؤف لوتھر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اِشاریہ شعرائے کرام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
	الف		
1	ابن حجر عسقلانی، علامہ	متوفی 1448ء	293
2	ابوالکلام آزاد، مولانا	متوفی 1958ء	382'74
3	ابو بکر صدیق، حضرت	متوفی 634ء	78
4	ابو بکر محی الدین، ابن عربی	متوفی 1244ء	128
5	ابو طالب بن عبدالمطلب، حضرت	متوفی 620ء	271'202'46
6	اجمل نیازی		304
7	احسان دانش	متوفی 1982ء	262
8	احمد رضا خاں بریلوی، امام	حضرت متوفی 1921ء	69'66'65'53'52'44'42'41'34'33'29'27'25 '109'105'101'99'97'95'91'90'89'70 '131'130'125-123'118'115'112-110 '150-148'146-144'142-140'137'136 '174'171'168'167'164'159'154'153 '198'196'195'191'189'186-184'180 '223'217-215'211'205'202'201'199 '244-241'237'236'234'230-226'224 -267'263'261'259'254-252'248'247 '297'296'291'289-286'283-281'269 '356'345'341'340'318'317'308'307 387-383'380-365'363-360'357
9	احمد خاں، سر سید	متوفی 1898ء	73
10	احمد شاد، محمد		179
11	احمد ظفر		197'64
12	احمد ندیم قاسمی		145'137'99'80'63'55'34'32'31'27 '231'227'221'205'198'195'184'180 '303'294'274'260'255'249'235'232 382'381'354'342'309'304
13	اختر حسین شیخ		150
14	ادریس احمد آزاد		213
15	ادریس کاندھلوی، مولانا محمد	متوفی 1974ء	
16	ارشد قادری پناہوی، مولانا محمد		189'81

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
17	اسد اللہ خاں غالب، مرزا	متوفی 1869ء	124'121'100
18	اسماعیل دہلوی، سید محمد	متوفی 1831ء	229'190'100
19	آسی ضیائی		323
20	اشرف علی تھانوی، مولانا		76
21	اعجاز رحمانی		145'106
22	اعظم چشتی		357'253'205'134
23	افتخار حیدر، سید		174'165'142
24	افضال احمد انور، پروفیسر		'164
25	افضل فقیر، حافظ محمد		
26	افضل علوی، پروفیسر		208'40
27	اقبال، علامہ محمد	متوفی 1938ء	72'69'52'50'39'37'35'34'30'29'27'19 114'113'109'108'106'93'89'87'79'75'73 147'142'132'130'127'126'123'119' 302'298'278'271'232'187'186'158 351'335'324'320'319'310'309'306 363'358
28	اقبال عظیم		335'331'328'254'231
29	اکبر الہ آبادی،	متوفی 1921ء	178
30	اکبر کاظمی		302
31	اکرام شاہ جیلانی، سید		64
32	الطاف حسین حالی، مولانا	متوفی 1914ء	312'301'280'33
33	الیاس عطار قادری، محمد		81
34	امجد		332
35	امجد اسلام امجد		156
36	امۃ اللہ عائشہ تسنیم		190
37	امداد اللہ مہاجر مکی، حاجی	متوفی 1892ء	287'252'32
38	امید ملتانی		38

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
39	امیر خسروؒ، حضرت	متوفی1325ء	279'127
40	امیر مینائی	متوفی1900ء	101'49'21
41	امین راحت چغتائی		344
42	امین گیلانی، سید		211'209'183'156'45'34'33'23
			314'231'214-212
43	انجم رومانی		304'146'92'72
44	انجم نیازی		42
45	انجم یوسفی		39
46	انور آسیا آبادی، محمد		139
47	انوار المصطفیٰ بمدی		324
48	انور مسعود		204
49	اہلیانِ مدینہ ﴿استقبالیہ اشعار﴾		182
	ب		
50	بانو ہاشمی، ثمر		83
51	برجموھن لال، پنڈت		311
52	بشیر احمد بشیر		205'190'126'60'42
53	بشیر منذر		227'153
54	بلھے شاہؒ، بابا	متوفی1168ھ	234
55	بہزاد لکھنوی،	متوفی1955ء	319
56	بی اے علیگ، جامی		212
57	بیچین رجپوری		292'239
58	بیدم وارثی	متوفی1944ء	340'295'94'54
59	بیکل رامپوری		337'335'189

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
60	بہادر شاہ ظفر	متوفی 1862ء	75
61	بشریٰ رحمٰن		327
	(پ)		
62	پردیسی برہمچاری		313'197
63	پروین شاکر،	متوفی 1994ء	329'82
64	پیام شاہجہانپوری		314
	(ت)		
65	تاب اسلم		261
66	تحسین فراقی		164
67	توفیق بٹ		196'134
	(ج)		
68	جارودؓ بن عمرو، حضرت		47
69	جانباز مرزا مرحوم		219
70	جگر مرادآبادی	متوفی 1960ء	364'286
71	جگن ناتھ آزاد، پنڈت		203
72	جلال الدین رومی، مولانا	متوفی 1273ء	74
73	جمیل نقوی		129
74	جوش ملیح آبادی	متوفی 1982ء	
	(چ)		
75	چاند بہاری لال صبا ماتھ جے پوری		98'90'51
	(خ)		
76	حافظ لدھیانوی		262'204'197'105

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
77	حافظ شیرازی		341
78	حامد لکھنوی		339'116
79	حبیب جالب		278
80	حبیب پینٹر		55'50
81	حسان بن ثابتؓ، سیدنا	متوفی 640ء	352'349'48
82	حسرت موہانی، مولانا	متوفی 1951ء	382'342'339'338'334'317
83	حمزہ، سیدنا امیر	الشہید 625ء	41
84	حسن رضا خاں بریلوی	متوفی 1908ء	141'138'133'102'99'95-91'80'54'31 206'202-198'187'180'167'155'150 260'259'256'248'235'226'224'218 333'321'307'303'285'284'274'273 -363'357'354-351'347'341'336'334 383'381-378'376'375'371'365'361 388'387
85	حسن رضوی، ڈاکٹر		238'190
86	حسن نثار		85'59
87	حفیظ تائب		313'237'234'193'177'80'40'23
88	حفیظ جالندھری	متوفی 1982ء	172'36
89	حفیظ رضا پسروری		210
90	حنیف نازش قادری، محمد		345'338'165'60
	(خ)		
91	خاطر غزنوی		159
92	خالد احمد		146
93	خالد بزمی		305'256'229'196'65
94	خالد عباس الاسدی، ڈاکٹر		61
95	خالد محمود		'330'235'200'157'146'130'35 354'334

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
96	خورشید آرا بیگم		306
97	خوشحال خاں خٹک	متوفی 1689ء	117`100
	د		
98	دُرشہوار نرگس	(شاعرہ)	76`62
99	دِلورام کوثری، چوہدری	متوفی 1931ء	166
	ذ		
100	ذوق دہلوی	متوفی 1854ء	116
	ر		
101	رازمراد آبادی		344`324`51
102	رام پرتاب اکمل جالندھری، پنڈت		313`305`258`44
103	راجہ رشید محمود		65`63`58`56`53`42`40`39`33`29`28 137`134`131`125`124`94`91`72-69 164`160`159`155`151`149`145`144 199`196`185`184`181`177`167`162 285`255`247`229`228`219`218`202 311-309`304`302`297`294`292-290`286 381`377`365`363`343`318
104	رفیع الدین دہلوی، شاہ	متوفی 1818ء	251
105	رئیس امروہوی		314
106	ریاض الرحمٰن ساغر		321
107	ریاض الدین سہروردی		382`363`253`54`36

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
108	ریاض بابر		39‘56‘57‘64‘71‘73‘106‘114‘125‘138 141‘155‘160‘163‘165‘168‘178‘179 184‘195‘199‘230‘233‘235‘256‘260 261‘275‘291‘292‘322‘324‘328‘332 335‘338‘343‘344‘348‘354‘355
109	ریاض حسین چودھری		78‘84‘85‘163‘179‘191‘274
	ز		
110	زاہد فخری		62
111	زین العابدینؒ، سیدنا امام	متوفی 712ء	272
	س		
112	ساجد		113‘375
113	ساحر لدھیانوی		135
114	ساغر صدیقی		76‘225‘310‘329
115	سرکشن پرشاد شاد، مہاراجہ	متوفی 1940ء	258
116	سرور سہارنپوری، حکیم		303
117	سعید، محمد		348‘388
118	سعدی شیرازی، مولانا شیخ	متوفی 1291ء	43‘124‘127
119	سکندر لکھنوی		64‘90‘144‘290‘291‘295‘340
120	سلطان باہوؒ، حضرت	متوفی 1691ء	283
121	سلطانہ اقبال		58
122	سلیمان سلمان منصور پوری، قاضی		157
123	سلیمان ندوی، سید	متوفی 1953ء	74‘98‘185‘189‘293‘355
124	سلیم کاشر		64‘72
125	سندر لال حمید تلہری		24‘358
126	سیماب اکبر آبادی	متوفی 1951ء	322

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
	(ش)		
127	شاہ حسینؒ، حضرت	متوفی 1590ء	80
128	شبلی نعمانی، مولانا	متوفی 1914ء	126'83
129	شبیر انصاری		330
130	شہرت بخاری		128
131	شرف الدین بوصیریؒ، امام		307'288'282'160
132	شکیل بدایونی	متوفی 1970ء	276
133	شورش کاشمیری، آغا	متوفی 1975ء	289'275'209'65'60'49'48'43
134	شرکاء غزوہ خندق		49
135	شیما بنت حلیمہ سعدیہؓ		
	(ص)		
136	صائم چشتی		388'364'355'348'330'255'192'171'169'157'147'58'36
137	صائمہ قریشی		42
138	صائم گنجوی کرنالی		166
139	صبیح رحمانی		234
	(ض)		
140	ضیاء نیر		344'256
141	ضمیر جعفری، سید		64
	(ط)		
142	طارق اسماعیل		263
143	طاہر القادری، پروفیسر ڈاکٹر محمد		59'52'21

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
144	طرب احمد صدیقی		107'103'84
145	طفیل ہوشیارپوری		228'203'72
146	قاری محمد طیب	متوفی 1403ھ	276
	ظ		
147	ظفر علی خاں، مولانا	متوفی 1956ء	189'186'185'177'136'107'35 245'229'218'210
	غ		
148	عابد نظامی		302'227'40
149	عائشہ صدیقہؓ، ام المومنین	متوفی 677ء	388'351
150	عاصی کرنالی، پروفیسر		167
151	عبس اثر		125
152	عبدالاحد ناظم		359
153	عبدالحلیم اثر قاضی		66
154	عبدالحمید		97
155	عباس بن عبدالمطلب	متوفی 653ء	182
156	عبدالرحمٰن جامی، مولانا	متوفی 1493ء	356'340'276'265'79
157	عبدالرحمٰن بابا		187
158	عبدالرحمٰن ابن خلدون	متوفی 1406ء	294
159	عبدالروف لوتھر		180'161'129'96
160	عبدالرب نشتر، سردار	متوفی 1958ء	76
161	عبدالستار نیازی		229'187'165'145'116'101'90'82'79 288'262'254'253'249'244'233'231 348'342'339'334'332'331'330'298 383'379
162	عبدالسلام، قاضی، مولانا محمد		158

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
163	عبداللطیفؒ بھٹائی، شاہ		39'44
164	عبدالحق محدث دہلویؒ، شیخ		250
165	عبدالعزیز البانوی		212
166	عبدالعظیم بابا		359
167	عبدالعزیز دہلویؒ، شاہ	متوفی 1824ء	279
168	عبدالقادر جیلانیؒ، شیخ	متوفی 561ھ	161'166'22
169	عبدالماجد دریابادی، مولانا		250
170	عبداللہ بن رواحہؓ	متوفی 629ء	288'257
171	عثمانِ غنیؓ، سیدنا	الشہید 650ء	81
172	عرش ملسیانی	متوفی 1978ء	355
173	عطاءاللہ شاہ بخاری، سید		128
174	عطاءالحق قاسمی		325
175	عطار		82
176	عقیلہ خاتون		329'294
177	علی اصغر چشتی		213
178	علی المرتضیٰؓ، سیدنا	الشہید 661ء	232
179	عمروالجنیؓ (جن صحابی)		272
180	عمر فاروقؓ، سیدنا	الشہید 644ء	77'45
181	عمرو بن سالم الخزاعیؓ، حضرت		271
182	عنایت علی خاں، پروفیسر		196'40
	(غ)		
183	غلام احمد جنید		143
184	غلام فرید، حضرت خواجہ		57

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
185	غلام مصطفیٰ تبسم، صوفی	متوفی 1978ء	203
186	غلام مصطفیٰ عابد		375
187	غلام مصطفیٰ عشقی، حضرت		161
188	غلام مرتضیٰ ملک، ڈاکٹر		278
	(ف)		
189	فاطمۃ الزہراءؓ، سیدہ کائنات	متوفی 632ء	237'81
190	فریدالدین گنج شکرؒ، حضرت بابا		53
191	فریدالدین قادری، ڈاکٹر	متوفی 1974ء	297'35
192	فضل احمد صدیقی		213
193	فضل حق خیر آبادی، علامہ	متوفی 1861ء	96
194	فضل مشتاق عاجز		97
195	فیروز فتح آبادی		210
196	فیض الحسن شاہ، صاحبزادہ سید		304
197	فیض احمد فیض		329'250
198	فیض رسول فیضان، پروفیسر		181
	(ق)		
199	قاسم نانوتوی، مولانا	متوفی 1880ء	340'274'185'156'140
200	قتیل شفائی		43
201	قطب الدین بختیار کاکیؒ، خواجہ	متوفی 1235ء	37
202	قمر تابش		50
	(ک)		
203	کاوش بٹ		292
204	کرم حیدری		175

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
205	کعب بن زہیرؓ، حضرت	متوفی 662ء	250'188
206	کعب بن مالکؓ، حضرت	متوفی 673ء	188
207	کمال الدین کمال		231'51
208	کنور مہندر سنگھ بیدی سحر		258'130
209	کوثر القادری		201'157'74
210	کوثر نیازی		127
211	کیف ٹونکی		333
	گ		
212	گوپی ناتھ امن		312
	ل		
213	لالہ صحرائی		197
214	لیاقت علی خاں، شہیدِ ملت	شہید 1951ء	153
	م		
215	ماجد		306
216	مالک بن عوفؓ، حضرت		233
217	ماہر القادری	متوفی 1978ء	43'206'208'256'262'318'334' 382
218	محب اللہ اظہر، محمد		331
219	محدث اعظم کچھوچھوی		322
220	محسن نقوی		277
221	محمد بخش جہلمیؒ، میاں		286
222	محمد بخش مسلم		183'98'23
223	محمد بن ادریس شافعیؒ	متوفی 204ھ	115

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
224	محمد علی جوہر، مولانا	متوفی 1930ء	252'35
225	محمد علی ظہوری قصوری	متوفی 1999ء	'335'290'241'192'173'165'75
			372'339
226	مخدوم محمد زمان		37
227	مریم الٰہی		381
228	مسرت جہاں، سیدہ		158
229	مشتاق احمد مشتاق		129
230	مظفر وارثی		375'112'111'110'108'36
231	معین الدین چشتی اجمیریؒ، خواجہ	متوفی 633ھ	282
232	معین نجمی		305
233	مقصود عالم شاہکوٹی		214
234	ممتاز حسین		354'173'148'136
235	ممتاز راشد، محمد		312'176'67
236	منشاء تابش قصوری، محمد		277'58
237	منشی شنکر لال ساقی		347
238	مومن خاں مومن، حکیم	متوفی 1851ء	219
239	منیر نیازی		248'66
240	منیر قصوری		331'315'254'166
241	میر انیس	متوفی 1874ء	190
242	میر تقی میر	متوفی 1808ء	293
243	خواجہ میر درد		37
244	مہر علی شاہؒ، پیر	متوفی 1937ء	353'78

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء		صفحات
	(ن)		
245	ناصر حسین چشتی، سید		338'335'308'242'113'82
246	نجم نعمانی		165'107'55
247	ندیم ایوب		61
248	نجیب احمد		61
249	نصر اللہ خاں، نوابزادہ		345
250	نصیر الدین نصیر، سید		276'225
251	نعمان بن ثابتؒ، ابو حنیفہ	متوفی 767ء	263'28
252	نعیم الدین مراد آبادی، سید	متوفی 1948ء	262
253	نعیم صدیقی		168
254	نعیم میرٹھی		339
255	نگار میرٹھی		173
256	نواب بہادر یار جنگ خلق	متوفی 1944ء	305'226'186'157
257	نواب مرزا خاں داغ دہلوی	متوفی 1905ء	277
258	نور احمد نور		364'361'98
259	نور بجنوری		313'176
260	نور الحسن		192'173'142
261	نیر واسطی	متوفی 1982ء	
	(و)		
262	واصف علی واصف		'249'232'174'137'133'96'55
			289
263	وجیہہ السیما عرفانیؒ، سید محمد		279
264	وقار عظیم		۔50

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	اسماء شعراء	صفحات
265	ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت شاہ متوفی 1176ھ	285'75
	ھ	
266	ہری چند اختر، پنڈت	299'98
	ی	
267	یعقوب برق، محمد	286'65
268	یعقوب پرواز	311
269	یوسف قدیری	328
270	یکتا بہاری	149'138

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مراجع و ماخذ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فہرست اردو کتب

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
1	حدائق بخشش	شاہ احمد رضاؒ خاں بریلوی	فرید بک سٹال، لاہور	1992ء
2	کلیات اقبال	علامہ محمد اقبالؒ	الفیصل ناشران، لاہور	1989ء
3	ذوقِ نعت	حسن رضا خاں بریلوی	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا، بریلی	
4	جمال	احمد ندیم قاسمی	بیاض، لاہور	1992ء
5	کلیات شورش	آغا شورش کاشمیری		
6	دیوانِ حالی	الطاف حسین حالی	نذر سنز پبلشر، لاہور	1992ء
7	کلیات اکبر الہ آبادی	اکبر الہ آبادی		
8	دیوانِ غالب	مرزا اسد اللہ خاں غالب	مکتبہ عالیہ، لاہور	1995ء
9	بابِ حرم	مظفر وارثی	القمر انٹرپرائزز، لاہور	1992ء
10	کعبہ عشق	مظفر وارثی	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	1989ء
11	توصیف	محمد علی ظہوری قصوری	عمیر پبلشرز، لاہور	1998ء
12	ثنائے حبیب	محمد علی ظہوری قصوری	عمیر پبلشرز، لاہور	1998ء
13	نوائے ظہوری	محمد علی ظہوری قصوری	عمیر پبلشرز، لاہور	
14	صلو علیہ و آلہ	حفیظ تائب	سیرت مشن پاکستان لاہور	1978ء
15	آبِ کوثر	چوہدری دِلّو رام کوثری	کتب خانہ اثنا عشری، لاہور	
16	بہارِ نعت	حفیظ تائب	پاکستان رائٹرز گلڈ لاہور	1990ء
17	شب چراغ	واصف علی واصف	نفیس پرنٹرز، لاہور	1978ء
18	کلیاتِ حسرت موہانی	مولانا حسرت موہانی	شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور	1968ء
19	روحِ کائنات	صائم چشتی		1977ء
20	یا حبیبی مرحبا	عبد الستار نیازی		
21	معراج	محمد اعظم چشتی	الحمد پبلی کیشنز، لاہور	1996ء
22	کلیاتِ ماہر القادری	ماہر القادری	مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور	

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
23	حدیثِ شوق	راجہ رشید محمود	حامد اینڈ کمپنی، لاہور	1982ء
24	نعتِ کائنات	راجہ رشید محمود	جنگ پبلشرز، لاہور	1993ء
25	مدحِ رسول	راجہ رشید محمود	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور	1973ء
26	کلیاتِ مومن	حکیم مومن خاں مومن		
27	میانِ دو کریم	خواجہ عابد نظامی	الفیصل ناشران، لاہور	
28	صلِ علیٰ محمد	خواجہ عابد نظامی	مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور	1985ء
29	سنہری جالیوں کے سامنے	خالد بزمی	القمر انٹرپرائزز، لاہور	1993ء
30	قلزمِ رحمت	امیر مینائی	لاہور	
31	دیوانِ ریاض	ریاض الدین سہروردی	رومی پبلشنگ ہاؤس، کراچی	
32	عطائے محمد	حافظ محمد افضل فقیر	قاضی پبلی کیشنز، لاہور	1412ھ
33	کلیاتِ ساحر	ساحر لدھیانوی	المسلم پبلشرز	1992ء
34	جامِ حیات	ساغر صدیقی		1964ء
35	نسخہ ہائے وفا	فیض احمد فیض	مکتبہ کاروان	
36	تسکینِ روح	سکندر لکھنوی	خلیل بک ڈپو، کراچی	1982ء
37	نعتیہ رباعیات	حافظ لدھیانوی	مکتبہ الفوائد، فیصل آباد	1981ء
38	ثنائے خواجہ	حافظ لدھیانوی		1971ء
39	زرِ معتبر	ریاض حسین چودھری	عمیر پبلشرز، لاہور	1995ء
40	رزقِ ثناء	ریاض حسین چودھری	خزینہ علم و ادب، لاہور	1999ء
41	جادۂ رحمت	صبیح رحمانی	ممتاز پبلشرز، کراچی	1993ء
42	دیوانِ ظفر	بہادر شاہ ظفر	رابعہ بک ہاؤس، لاہور	
43	شمس و قمر	قمر میرٹھی		1976ء
44	خیر البشر کے حضور	ممتاز حسین	لاہور	1975ء
45	اغثنی یا رسول اللہ	محمد منشاء تابش قصوری	مکتبہ الحبیب، لاہور	1975ء
46	قاب قوسین	اقبال عظیم		1977ء

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
47	جمالِ احمد مرسل	ڈاکٹر حسن رضوی	گورا پبلشرز، لاہور	1996ء
48	نوائے انقلاب	انوار المصطفیٰ ہمدمی	منہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور	1991ء
49	عہدِ رسالت میں نعت	ارشاد شاکر اعوان	مجلسِ ترقی ادب، لاہور	1993ء
50	بیسویں صدی کے رسول نمبر	پروفیسر محمد اقبال جاوید	فروغِ ادب اکادمی، لاہور	1999ء
51	نغماتِ ختم نبوت	محمد طاہر رزاق	انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف تحفظِ ختمِ نبوت	1993ء
52	میرا پیمبر عظیم تر ہے	محمد متین خالد	علم و عرفان پبلشرز	1999ء
53	ریاض مدینہ	محمد ریاض بابر	ظفر سنز پرنٹرز	1995ء
54	صدائے درد	نور احمد نور	المدینہ پبلی کیشنز، لاہور	1997ء
55	نصابِ عشق	محمد محب اللہ اظہر	منہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور	1991ء
56	نصابِ جمال	سید اکرام شاہ جیلانی	المدینہ پبلی کیشنز، لاہور	1997ء
57	نیرِ حرم	بے چین رجپوری	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور	1988ء
58	انتخابِ نعت	عبدالغفور قمر	الخیر کارپوریشن، لاہور	1997ء
59	میرے حضور	محمد وجیہہ السیما عرفانی	ناشر مصنف، لاہور	
60	جہانِ نعت	پروفیسر محمد رفیق	المدینہ پبلی کیشنز، لاہور	1996ء
61	سخن سخن خوشبو	محمد حنیف نازش قادری	سلیم نواز پرنٹنگ پریس، فیصل آباد	1996ء
62	سفرِ نور	ضیاء نیر	المدینہ پبلی کیشنز، لاہور	1997ء
63	رحمۃ للعالمین	قاضی سلیمان سلمان منصور پوری	شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور	
64	منہاجِ نعت	محمد رفیق حبیب	ذوالنورین پبلشرز، قصور	1996ء
65	انوارِ حرم	محمد نصیر ناصر صدیقی	مکتبہ انوارِ حرم، لاہور	1999ء

فہرست عربی کتب

66	تہذیب ابن عساکر	امام ابنِ عساکر	دار المسیرۃ، بیروت	1346ھ
67	مجموعۃ النبہانیۃ	امام یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ		
68	الدیوان لسیدنا علیؓ	سیدنا علی المرتضیٰؓ		

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
69	دیوان حسان بن ثابتؓ	سیدنا حسان بن ثابتؓ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت	1994ء
70	کلام الملوک	مولانا اشرف علی تھانوی	تھانہ بھون	
71	قصیدہ بانت سعاد	حضرت کعب بن زہیرؓ	ایچ ایم سعید کمپنی، کراچی	1394ھ
72	طبقات ابن سعد	امام محمد بن سعد البصری	دار الطباعہ، بیروت	1398ھ
73	قصیدۃ النعمان	امامِ اعظم ابو حنیفہؒ	بزمِ احناف، لاہور	
74	قصیدہ بردہ شریف	امام شرف الدین بوصیریؒ	تاج کمپنی، لاہور	
75	قصیدہ غوثیہ	سیدنا غوث الاعظمؒ	نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، لاہور	1996ء
76	قصیدہ اطیب النعم	شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور	
77	سیرت ابن ہشام	امام عبد الملک بن ہشام	مکتبہ فاروقیہ، ملتان	1976ء
	فہرست فارسی کتب			
78	دیوانِ خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	مطبع نور لکشور، لاہور	1886ء
79	مثنوی مولانا رومؒ	مولانا جلال الدین رومیؒ	شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور	
80	کلیاتِ جامی	مولانا عبد الرحمٰن جامی	انتشاراتِ ہدایت، ایران	1982ء
81	کلیاتِ سعدیؒ	شیخ سعدی شیرازیؒ	موسسہ انتشارات تہران	1359ھ
82	کلیاتِ خسرو	حضرت امیر خسروؒ	پیکجز لمیٹڈ، لاہور	1972ء
	فہرست پنجابی کتب			
83	کلام بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ	حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ	فیروز سنز، لاہور	1987ء
84	ابیاتِ باہو	حضرت سلطان باہوؒ	فیروز سنز، لاہور	
85	بلھے شاہ کہندے نیں	حضرت بابا بلھے شاہؒ	فیروز سنز، لاہور	1987ء
86	سیف الملوک	میاں محمد بخش جہلمی		
87	کلام شاہ حسینؒ	حضرت شاہ حسینؒ	پیکجز لمیٹڈ، لاہور	1979ء

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر شمار	کتاب	شاعر / مرتب	مطبع	سن طباعت
		فہرست سرائیکی کتب		
88	دیوانِ فرید	حضرت خواجہ غلام فریدؒ		
		فہرست پشتو کتب		
89	دیوانِ رحمٰن بابا	عبدالرحمٰن بابا		
90	کلیات خوشحال خاں خٹک	خوشحال خاں خٹک		
		فہرست رسائل و جرائد		
91	ماہنامہ الرشید نعت نمبر	عبدالرشید ارشد	مکتبہ رشیدیہ، لاہور	1992ء
92	اوجِ (نعت نمبر)	ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی	گورنمنٹ کالج، لاہور	1992ء
93	نقوش (رسول نمبر)	محمد طفیل	ادارہ فروغ اردو، لاہور	1984ء
94	ماہنامہ نعت	راجہ رشید محمود	اظہر منزل، لاہور	1995ء
95	ماہنامہ بتول	بنت الاسلام	لاہور	1987ء
96	ہفت روزہ اہل حدیث	ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری	امرتسر، انڈیا	1929ء
97	ماہنامہ پیشوا دہلی	سید عزیز حسن بقائی نقشبندی	دہلی	1937ء
98	ماہنامہ معارف اسلام	غیاث الدین	لاہور	1967ء
99	ماہنامہ قومی ڈائجسٹ لاہور	انور سدید	لاہور	1990ء
100	ماہنامہ السعید	علامہ احمد سعید کاظمی	ملتان	1997ء
101	روزنامہ امروز		لاہور	
102	ہفت روزہ اتحاد	مولا بخش کشتہ	امرتسر	12 دسمبر 1918ء

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیغمبرِ انقلاب ﷺ

سیرتِ عالم گیر، آفاقی اور ہمہ جہت شخصیت کے 150 پہلوؤں پر 250 معروف شعراء کے کلام سے موضوعاتی انتخاب

حضور پیغمبرِ انقلاب ﷺ کی شخصیت کے ہمہ جہت (multidimensional) اور آفاقی پہلوؤں پر بیشمار کتب دستیاب ہیں مگر کتب کے اس ذخیرے میں کوئی ایسی کتاب نظر نہیں آئی جس میں آقائے دو جہاں ﷺ کی حیاتِ طیبہ، معرفت، سیاست و حکمت، سیرت و اخلاق، خصائص و شمائل، معجزات و امتیازات، اطاعت و اتباع، جود و سخا، رحم و کرم، عدل و مساوات، حسن و جمال اور ان جیسے دیگر سینکڑوں موضوعات پر شرحِ آفاق شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہو۔ اس کو ممتاز دانش ور اور محقق ابو المنصب محمد فضل قادری نے محنتِ شاقہ اور جہدِ مسلسل کے بعد "ذکرِ حبیبِ اکرم ﷺ" کی صورت میں احسن انداز میں پیش کیا ہے۔

فاضل مرتب نے تاجدارِ کائنات ﷺ کی عالم گیر، آفاقی اور جامع شخصیت کے 150 پہلوؤں پر 250 معروف شعراء کے کلام موضوعاتی حوالہ سے ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کی ثقاہت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں اکابر صحابہ کرام، امہات المؤمنینؓ، صحابیاتؓ، خواتینِ اسلامؒ اور معروف غیر مسلم شعراء کے علاوہ اجلہ تابعین، محدثین، مفسرین، سیاست دانوں اور صحافت سے تعلق رکھنے والے معروف شعراء کے بہترین کلام کا انتخاب پیش کیا گیا ہے۔ مختلف زبانوں کی اہمیت کے پیشِ نظر اس میں 11 معروف بین الاقوامی اور علاقائی زبانوں کے اشعار شامل کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے امتیازات میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں مکرر 15 منفرد موضوعات کے ساتھ ساتھ مختلف شعراء کی الگ الگ فہرستیں اور اشاریہ جات (indices) دیے گئے ہیں، جن کی مدد سے آپ کسی بھی موضوع پر کسی شاعر کا کلام بہ آسانی تلاش کر سکتے ہیں۔

یہ ایک تخلیقی و تحقیقی کام ہے جو کسی بھی مقرر، شعر، ادیب، کمپیئر کے پاس ہونا ضروری ہے، اور کوئی بھی لائبریری اس کے بغیر مکمل ہے۔ اس کتاب کی مدد سے آپ حضور نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے کسی بھی پہلو پر چند لمحوں میں مختلف اشعار سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari